جماعت ہشتم

رہنمائے اساتذۂ کرام

اُردُو سے دوستی

اُنیسہ بانو
عظمیٰ علی

OXFORD
UNIVERSITY PRESS
اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس، یونیورسٹی آف اوکسفرڈ کا ایک شعبہ ہے۔
یہ دنیا بھر میں بذریعۂ اشاعت تحقیق، علم وفضیلت اور تعلیم میں اعلیٰ معیار کے مقاصد کے فروغ میں
یونیورسٹی کی معاونت کرتا ہے۔Oxford برطانیہ اور چند دیگر ممالک میں
اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے

پاکستان میں اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس
نمبر ۳۸، سیکٹر ۱۵، کورنگی انڈسٹریل ایریا،
پی۔او بکس ۸۲۱۴، کراچی۔ ۷۴۹۰۰، پاکستان
نے شائع کی

© اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس ۲۰۲۴ء

مصنّف کے اخلاقی حقوق پر زور دیا گیا ہے

پہلی اشاعت ۲۰۲۴ء
جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی پیشگی تحریری اجازت، جس طرح واضح طور پر
قانون اجازت دیتا ہے، لائسنس یا ادارہ برائے ریپروگرافکس حقوق کے ساتھ طے ہونے والی
مناسب شرائط کے بغیر اس کتاب کے کسی حصّے کی نقل، کسی قسم کی ذخیرہ کاری جہاں سے اسے دوبارہ
حاصل کیا جا سکتا ہو، کسی بھی شکل میں ٹیکسٹ اور ڈیٹا مائننگ یا مصنوعی ذہانت کی ٹریننگ کے لیے استعمال
یا ترسیل نہیں کی جا سکتی۔ مندرجہ بالا صورتوں کے علاوہ دوبارہ اشاعت کے واسطے معلومات حاصل کرنے
کے لیے اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے شعبۂ حقوقِ اشاعت سے مندرجہ بالا پتے پر رجوع کریں

آپ اس کتاب کی تقسیم کسی دوسری شکل میں نہیں کریں گے
اور کسی دوسرے حاصل کرنے والے پر بھی لازماً یہی شرط عائد کریں گے

ISBN 9789697349654

نوری نستعلیق فونٹ میں کمپوز ہوئی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

تعارف

زیرِنظر درسی کُتب میں قومی نصاب ۲۰۲۲ء کے موضوعات اور سفارشات پر کام تیّار کیا گیا ہے۔ ہم طلبہ کو قدیم و جدید ادب سے جوڑ رہے ہیں، تاکہ وہ زُبان کی بہ تدریج ترقّی کا جائزہ لے سکیں اور زمانے سے ہم آہنگ ہو کر جدید مہارتوں سے آشنا ہوسکیں۔

زُبان دانی اور قواعدِ اُردُو کی بنیادی مہارتوں اور صلاحیتوں کو نئے دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کر رہے ہیں تاکہ طلبہ کو معاشرے میں مُثبت اور فعّال کردار ادا کرسکیں۔ قواعد میں مہارت اور زُبان دانی پر دسترس اُردُو میں اظہارِ خیال کرنے میں ان کی اعانت کر سکے۔

طلبہ کی ذہنی استعداد کے پیشِ نظر اور اُن کی آسانی کے لیے اُردُو سے دوستی سلسلہ میں شامل مختلف مصنّفین کے منتخب شاہ پاروں کو سہل انداز میں بیان کیا گیا ہے تاکہ وہ مصنّف کے اسلوب سے مستفید ہوسکیں۔ اس کے علاوہ اساتذہ کی رہنمائی کے لیے اسباق کے حاصلاتِ تعلّم کے پیشِ نظر متنوّع حکمتِ عملیاں، سرگرمیاں اور طریقہ ہائے تدریس شامل کیے گئے ہیں۔ یہ سبق کی منصوبہ بندی میں اساتذہ کے لیے کارآمد ثابت ہوں گے۔ طلبہ کی شمولیت کے پیشِ نظر سوالات تیّار کیے گئے ہیں۔ ان کے لیے ذہنی نقشہ کشی، پیش گوئی، مباحث، انفرادی کام، شراکت اور جوڑوں میں کرنے کے کام بھی تجویز کیے گئے ہیں۔

اردو پڑھانے کے لیے جدید طریقہ ہائے تدریس پر مشتمل رہنمائے اساتذہ مرتب کی گئی ہیں جس میں سبق کی آمادگی سے لے کر گھر کے کام تک کے لیے سرگرمیاں تجویز کی گئی ہیں، ان سرگرمیوں کو سرانجام دینے کے لیے سفارشات اور طریقۂ تدریس بھی شامل کیے گئے جو اساتذۂ کرام کی معاونت کے لیے ہیں۔

اساتذۂ کرام کی رہنمائی کے لیے یہ رہنمائے کُتب اس طرح ترتیب دی گئی ہیں کہ ان کے ذریعے وہ نت نئی سرگرمیاں منعقد کرسکیں گے جو کہ نہ صرف بچّوں میں اردو پڑھنے کو شوق کو اجاگر کریں گی بلکہ ایک اچھے انسان، اچھے شہری اور اچھے طالبِ علم کی تربیّت میں بھی معاون ثابت ہوں گے۔

اُنسیہ بانو

فہرست

اسباق	عنوانات	صفحہ
سبق ۱	حمد (نظم)	۱
سبق ۲	نعت (نظم)	۴
سبق ۳	تعلیماتِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ	۹
سبق ۴	دیانت داری کا اجر	۱۳
سبق ۵	اے مرے پیارے وطن (نظم)	۱۸
سبق ۶	قومی کھیل ہاکی	۲۱
سبق ۷	عظمت کا نشان	۲۳
سبق ۸	ناسازگار حالات	۲۸
	جائزہ ۱	۳۱
سبق ۹	دعوتِ ولیمہ (نظم)	۳۲
سبق ۱۰	بدل کر مریضوں کا ہم بھیس غالب	۳۴
سبق ۱۱	حکیم محمد سعید سے ایک ملاقات	۳۵
سبق ۱۲	تُو شاہین ہے پرواز ہے کام تیرا	۳۸
سبق ۱۳	ایک پرندہ اور جگنو (نظم)	۴۰
سبق ۱۴	خواتین کا احترام	۴۳

اسباق	عنوانات	صفحہ
سبق ۱۵	اے ہمالیہ تو سربلند رہے	۴۷
سبق ۱۶	اخلاقیات (نظم)	۴۹
	جائزہ ۲	۵۱
سبق ۱۷	عمل سے زندگی بنتی ہے	۵۲
سبق ۱۸	سائبر قوانین	۵۴
سبق ۱۹	ایک جھوٹ	۵۷
سبق ۲۰	ہم دردی (ہمدردی)	۵۸
سبق ۲۱	اک بے نظیر، مدبّر، رہ بر، مصلح	۶۰
سبق ۲۲	ہماری ثقافت ہماری پہچان	۶۲
سبق ۲۳	غزل	۶۵
سبق ۲۴	دَرّۂ خنجراب	۶۸
سبق ۲۵	ابتدائی طبّی امداد	۶۹
سبق ۲۶	دُعا (نظم)	۷۱
	جائزہ ۳	۷۲

سبق ۱

حمد (نظم)

آمادگی

جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں اور شکریہ کے کلمات ادا کیجیے۔ کہ اللہ تعالی نے آج آپ کو بہت بڑے نقصان سے محفوظ رکھا۔ آج آندھی بہت تیز تھی اور آپ گھر سے باہر نکلے ہوئے تھے۔ اتنے میں ایک بڑھیا سڑک پار کرتے ہوئے آپ سے کچھ فاصلے پر فٹ پاتھ پر گر گئی۔ آپ لپک کر اس کے پاس پہنچے، اسے اٹھایا، اور اس کا بکھرا ہوا سامان اکٹھا کرنے میں اس کی مدد کی۔ اسی اثنا میں آپ کو عقب میں زود دار آواز سنائی دی جو کسی بل بورڈ کے گرنے کی تھی۔ آپ نے پلٹ کر دیکھا۔تو آپ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ آپ کچھ دیر پہلے ہی اس جگہ موجود تھے۔ اگر اس وقت وہاں ہوتے تو آپ کا نجانے کیا حشر ہوتا۔ کہنے کو تو یہ ایک معمولی سی نیکی تھی لیکن اس نے آپ کو بڑی آفت سے بچا لیا۔

طلبہ کو بتائیے کہ ہماری زندگی میں ایسے بے شمار واقعات پیش آتے ہیں اور آتے رہیں گے جو ہماری آزمائش کے لئے ہی ہوں گے۔ ہمارے درست فیصلے ہمیں بڑی آفتوں سے بچا لیں گے۔ اس لئے ہمیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اس نے ہمیں جہاں لاتعداد نعمتیں عطا فرمائیں ان میں سےعقل سے کام لینے اور فیصلہ کرنے جیسی اعلی صلاحیتیں بھی دی ہیں۔ طلبہ سے پوچھیئے آیا ان کی زندگی میں کوئی ایسی مثال ملتی ہے یا کسی بڑے سے سنی ہے جس نے انہیں بروقت فیصلہ کرنے کی وجہ سے بڑے خسارے سے بچا لیا۔

سبق کی تدریس

درست ادائی اور لب و لہجے اور احترام کے ساتھ حمد کی بلند خوانی کیجیے۔مشکل الفاظ کے معنی سمجھاتے ہوئے اشعار کا مطلب بیان کیجیے۔ اب بچّوں سے انفرادی طور پر بلند خوانی کروائیے۔ دھیان رہے کہ بچّے درست تلفّظ اور اتار چڑھاؤ کے ساتھ حمد پڑھیں۔

طلبہ کی دو ٹیمیں بنائیے انہیں شاہین اورعقاب کا نام دیجیے۔

طلبہ کو حمد زبانی یاد کرنے کا کام دیجیے۔ اس کام کے لئے انہیں دو دن دیجیئے۔ پھر مقابلے کے وقت بورڈ پر دو کالم بنائیے اور ان کے گروپ کے نام لکھیے۔ پرچی نکال کر گروپ کو پہل کا موقع دیجیے۔ پہلا گروہ مصرعہ پڑھے اور دوسرا گروہ اس کو مکمل کرے۔ اگر دوسرا گروہ اسے مکمل کر لے تو اسے ۲ نمبر دیجیے۔ گروہ کو دو بار موقع دیجیے ۔ اگر پھر بھی گروہ کا کوئی فرد شعر مکمل نہ کر سکے تو پہلے گروہ کو اسے مکمل کرنے کا کہیے اور انہیں ۱ نمبر دیجیے۔ اسی طرح باری باری ہر گروہ سے تمام اشعار پر کام کروائیے۔ جیتنے والے گروہ کو شاباش دیجیے اور دوسرے گروہ کی حوصلہ افزائی کیجیے تاکہ آئندہ وہ بہت کارکردگی کا مظاہرہ کرسکیں۔

جماعت میں ایک ٹوکری میں چند پرچیاں لائیے جن پر غلط فقرات لکھے ہوئے ہوں۔ کام سے پہلے طلبہ کو لفظ کی تذکیر وتانیث کی وضاحت کیجیے۔ انہیں بتائیے کہ جملے میں الفاظ کی تذکیر و تانیث کی اغلاط لفظ کی درست پہچان نہ ہونے کی وجہ سے ہو جاتی ہیں۔ لہذا لغت میں لفظ کے مفہوم تلاش کرتے ہوئے یہ ضرور نوٹ کیا کریں کہ لفظ کی تذکیر و تانیث کیا ہے۔ طلبہ کو لغت کا ایک نمونہ دیکھائیں جہاں مذ۔ مذکر کا مخفف اور مث ۔مونث کا مخفف لکھا ہوتا ہے۔

پھر چند طلبہ کو باری باری بورڈ پر بلائیے اور تختۂ تحریر پر دیئے گئے درست اور غلط کے کالم میں جملہ لکھوائیے۔ طلبہ سے اس کی درستگی کروائیے اور اس غلط جملے کے مقابل درست جملہ لکھوائیے۔

۱۔ میں نے آپ کی بہت انتظار کی۔ ۲۔تمہاری قلم قیمتی ہے۔ ۳۔قائداعظم کی فوٹو دیکھو۔ ۴۔ میرا اس سے تکرار ہوگیا۔ ۵ ۔ میرے ناک پر پھنسی ہے۔ ۶۔ مجھے اُردُو نہیں آتا۔

درست جواب: انتظار مذکر ہے لہذا (کیا) استعمال ہوگا۔ قلم مذکر ہے اس لئے (تمہارا) استعمال ہوگا، فوٹو مذکر ہے اس لئے (کا) استعمال ہوگا۔
تکرار مونث ہے اس لئے (کی) استعمال ہوگا۔ ناک مونث ہے اس لیے
(میری) استعمال ہوگا۔ اُردو مونث ہے لہذا (آتی) استعمال ہوگا۔
لغت کی مدد سے جملہ سازی کے لئے دیئے گیے الفاظ کی شناخت کروایئے۔ ان کی تذکیر وتانیث یا صفت یا فعل کی حیثیت کے مطابق پہلے زبانی جملے بنوایئے پھر تحریری کام کروایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کو مدِّ نظر رکھ کر خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) خدا (ب) خزانے (ج) رحمت

۲۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) اللہ رب العزت کی۔
(ب) احسان دانش۔
(ج) اللہ رب العزت سے۔
(د) جی نہیں۔

۳۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) مسلمان اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے ہیں کیوں کہ اللہ رب العزت کے سوا کوئی بھی ہماری مانگی ہوئی دعا کو منظور نہیں کرسکتا۔ یہ صرف اللہ تعالیٰ کی ہی شان ہے۔
(ب) مذکورہ مصرع احسان دانش کی حمد میں موجود ہے۔ جس میں وہ اللہ رب العزت کی عظمت، بڑائی کا ذکر کر رہے ہیں وہ کہہ رہے ہیں کہ اللہ رب العزت کے قبضے میں ہی ہی چیز ہے۔ ہرطرح کے خزانے اسی کے ہیں اور اس جیسا عظیم المرتبت دوسرا کوئی نہیں۔ اس بات کا دوسرا مطلب یہ بھی نکلتا ہے کہ وہ یہ خزانے اپنی مخلوقات پر لٹاتا ہے اور جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔
(ج) طلبہ اپنی پسند کے نام لکھیں گے۔ مختلف خط دیکھنے کے لیے انٹرنیٹ یا آرٹ ٹیچر کی مدد لی جاسکتی ہے۔

بات کیجیے

۴۔ جماعت میں دیے گئے موضوع پر تقاریر کروایئے۔ اچّھی طرح تیاری کے بعد مقابلہ منعقد کیجیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ اللہ ربُ العزّت کے اسمائے حسنیٰ کو دُرست الف بائی ترتیب دے کر لکھیے۔

احد | حق | رحمٰن | سلام | قوی | مُمیت | ودُود

قواعد

۶۔ درج ذیل جُملوں کی اغلاط دُرست کر کے جُملے دوبارہ تحریر کیجیے۔

(ا) ماہِ رمضان میں آنے والی شبِ قدر بہت برکت لیے ہوئے ہوتی ہے۔

(ب) دعا کیجیے کہ ابّو اپنے کاروباری دورے سے جلد لوٹ آئیں۔

(ج) یومِ اقبال پر ہم نے اسکول میں علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی نظم پڑھی۔

(د) سائنسی تحقیق کے بعد معلوم ہوا کہ آبِ زم زم صحت کے لیے مفید ہے۔

پڑھیے

۷۔ کتاب میں دیے گئے اشعار گروہی صورت میں پڑھوائیے اور سوالات کے زبانی جوابات لیجیے۔

لکھیے

۸۔ درج ذیل الفاظ کے جُملے تخلیق کیجیے۔

الفاظ	جُملے
لائق:	طوبیٰ ہماری جماعت کی سب سے لائق بچّی ہے۔
قبضہ:	کسی کی زمین پر ناجائز قبضہ کرکے اپنی دنیا اور عاقبت دونوں خراب موت کرو۔
عطا:	اللہ رب العزت جسے جتنا چاہے عطا کرے۔
رحمت:	اللہ تعالیٰ کی رحمت لامحدود ہے۔
عاصی:	فرعون بڑا عاصی تھا۔

۹۔ نظم کے دوسرے، تیسرے، پانچویں اور چھٹے شعر کی تشریح مع حوالہ تحریر کیجیے۔

شعر ۲: خزانے ہیں ترے قبضے میں ہر اک چیز کے یارب
نہیں ہے تیرے جیسا صاحبِ جود و سخا کوئی

حوالہ: مذکورہ شعر ہماری اُردو کی درستی کتاب کی حمد سے لیا گیا ہے۔جس کے شاعر احسان دانش ہیں۔

تشریح: مذکورہ شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ اللہ رب العزت کے قبضے میں پوری کائنات کے خزانے ہیں۔کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کے قبضۂ قدرت سے باہر ہو اور شاعر یہ بھی فرمارہے ہیں کہ رب کائنات جیسا سخی اور احسان کرنے والا کوئی دوسرا نہیں۔

شعر ۳: مرادیں مانگتے ہیں تجھ سے تُوہی دینے والا ہے
دعا منظور کرسکتا نہیں تیرے سوا کوئی

تشریح: شاعر فرماتے ہیں کہ ہم انسان بہت بے بس ہیں اور تجھ سے یعنی اللہ رب العزت سے مرادیں مانگتے ہیں۔ دعائیں کرتے ہیں۔ اسی ذات کے سامنے اپنی ضرورتیں پیش کرتے ہیں کہ وہی ذات دعاؤں کو پورا کرنے والی ہے کہ اس ذاتِ پاک کے علاوہ دوسرا کوئی ایسا نہیں کہ دعاؤں کو پورا کرسکے، مانگی ہوئی مرادوں کو عطا کرسکے۔

شعر ۵: مدد کے واسطے موجود ہوتی ہے تری رحمت
تڑپ کر مانگتا ہے تجھ سے جس دم بے نوا کوئی

تشریح: مذکورہ شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ جب بھی کوئی بے بس، بے کس، کم زور بندہ اللہ ربُّ العزت سے تڑپ کر مانگتا ہے اس کی رحمت جوش میں آجاتی ہے، حرکت میں آجاتی ہے۔ اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہر وقت مدد طلب کرنے والوں کی مدد کے لیے موجود ہوتی ہے۔ بس بندے کو تڑپ کر مانگنا آتا ہو۔

شعر ۶: نہیں ساجھی ہے تیرا کوئی شانِ کبریائی میں
نہیں ہرگز نہیں، تیری قسم تجھ سے بڑا کوئی

تشریح: مذکورہ شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی عظمت و بڑائی بیان کرتے ہوئے فرمارہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی شان اتنی بڑی ہے، وہ اتنی عظمت والا ہے کہ اس کی برابری کوئی نہیں کرسکتا اور یہ کہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ بڑا کوئی نہیں، ہرگز نہیں۔ وہ اپنی ذات میں، کبریائی میں، عظمت میں بے مثال اور یکتا ہے۔

۱۰۔ طلبہ اپنی ذہنی استطاعت کے مطابق مرکزی خیال لکھیں گے۔

گھر کا کام

علم کی اہمیت پر ایک مختصر مضمون لکھ کر لائیے۔

سبق ۲ نعت (نظم)

آمادگی

جماعت میں داخل ہوتے وقت درود شریف کا ورد کیجیے اور طلبہ کو بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن کریم میں نصیحت کی ہے کہ اے مومنو! اللہ تعالیٰ اور فرشتے نبی پاک صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر درود بھیجتے تو تم بھی آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر درود بھیجا کرو۔ طلبہ کو بتائیے کہ حضرت محمد رَسُوۡلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے محبوب ترین نبی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبت کرنے اور ان کی اطاعت کرنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا ہے کہ ”ہم نے آپ کو کل عالم کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔“ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ انسانوں، حیوانوں، چرندوں پرندوں اور جمادات و نباتات پر رحم فرمایا کرتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اپنی زندگی میں ہمارے لئے شاندار مثالیں قائم کی ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا دور انصاف اور بھائی چارے کا دور تھا۔ امن و امان اور رزق کی فراوانی کا دور تھا۔

آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمیں معاشرے کے مظلوم اور بے سہارا لوگوں کو سہارا دینے اور ان کا احترام کرنے کی تعلیم دی ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے صحابہ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ہر حکم پر بلا چوں و چرا سرِتسلیم خم کیا کرتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے اپنی جان، مال اور اولاد سے بھی زیادہ محبت کیا کرتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے صحابہ اکرام کی آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے محبت اور ان کی اطاعت ہمارے لئے مثال ہے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سے ایسی بے شمار مثالیں ہیں جن پر ہمیں عمل کرنا چاہئے یہی ان سے محبت کا ثبوت ہوگا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ جانوروں پر بہت مہربان تھے کیونکہ وہ فرماتے کہ یہ بے زبان ہیں اور ان کے بارے میں ہم سے سوال کیا جائے گا۔ ایک مرتبہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو راستے میں ایک شخص اپنے اُونٹ کے ساتھ جاتا ملا۔ اُس نے اُونٹ پر بہت سامان لاد رکھا تھا۔ اُونٹ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو دیکھ کر بلبلانے لگا گویا آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے اپنے مالک کی شکایت کرتا ہو۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اس کے مالک سے کہا تم کو جانور کے معاملے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے اور اس کی خوراک کے خیال کے ساتھ اس پر اتنا ہی بوجھ لادنا چاہئے جو یہ اٹھا سکے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ غریبوں، محتاجوں، بیماروں اور یتیموں کی ضروریات کا خاص خیال رکھا کرتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنے پاس سے اگر کچھ مدد نہ کر سکتے تو قرض لے کر دوسروں کی ضرورت پوری کر دیا کرتے تھے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ایک اشارے پر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے صحابہ اپنا مال و اسباب ان کی خدمت میں پیش کر دیا کرتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ان عطیات کو ضرورت مندوں اور دفاعی ضروریات کے لئے استعمال فرماتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی توفیق دے کہ ہم آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے اپنی زندگی کو بامقصد بنا سکیں اور اللہ تعالیٰ اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خوشنودی حاصل کر سکیں۔

شاعری میں استعمال الفاظ و تراکیب کے بارے میں وضاحت کریں۔ تلمیح کی اصطلاح سے مراد وہ الفاظ یا لفظ ہے جو تاریخی واقعات، مذہبی یا اخلاقی نوعیت کے ہوں۔مثلاً سبق میں بدر وحنین غزوات کا حوالہ دیا گیا ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو ان غزوات کے رہنما اور خیبر کا فاتح کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔ یہ غزوات ہمارے مذہبی جذبات کے ترجمان ہیں۔

تلمیح کے استعمال سے شاعر اپنے کلام میں مختصر الفاظ میں وسیع معنی پیش کر دیتا ہے۔

مثال: طوفانِ نوح نے تو ڈبوئی زمین فقط
بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق

پہلے شعر میں خاص واقعہ نوحؑ کے طوفان کو بیان کیا گیا ہے جو اللہ تعالیٰ کا ایک عذاب تھا جس میں تمام زمین پانی میں ڈوب گئی تھی اور صرف وہی لوگ زندہ بچے جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے کشتی میں سوار تھے۔

دوسرے شعر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ ہے جس میں نمرود نے آپ علیہ السلام کے لئے بڑی آگ تیار کروائی اور آپ علیہ السلام کو نذرِ آتش کرنے کی کوشش کی۔ لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنے رب پر پورا بھروسا کیا اور اس آگ کو خوشی خوشی قبول کر لیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو بچا لیا اور اس آگ کو ٹھنڈا کر دیا آگ گلزار میں بدل گئی اور آپ علیہ السلام زندہ سلامت اس میں سے نکل آئے۔

سبق کی تدریس

نعت کی بلند خوانی سے قبل جماعت میں ادب کا ماحول بنایئے۔ بچّوں کو واضح ہدایت دیجیے کہ نعت کی بلند خوانی کے دوران ادب کا مظاہرہ کرتے ہوئے خاموشی سے سنیں۔ درست ادائی اور تلفّظ اور جذبے کے ساتھ نعت پڑھیے۔ نعت کے اشعار کا مطلب سمجھایئے۔ اب بچّوں سے انفرادی طور پر نعت پڑھوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کو مدِّنظر رکھ کر خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) رُسل، زمن، رحمت (ب) عقدہ، وصف (ج) شمعِ یقیں، نقشِ نگیں

۲۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) نآصر کاظمی (ب) زبان و دہن (ج) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

۳۔ مصرعے جوڑ کر شعر مکمل کیجیے۔ (یہ کام بچّوں سے کروائیے)

۴۔ درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔ (یہ کام بچّوں کو خود سے کرنے دیجیے۔)

(ا) ختم رُسلؐ، شاہِ زمنؐ، پاک نبیؐ، رحمت، رہ نما، فاتِح خیبر، شاہِ کرم۔

(ب)

القابات	وجہِ تسمیہ	تاریخی حالات و واقعات
ختمِ رُسل	آخری نبیؐ ہیں	اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو یہ رتبہ عطا کیا ہے کہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔
رحمت	یہ لقب اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو قرآن میں دیا	قرآن میں آپؐ کو رحمۃ اللعالمین کہا گیا، کیوں کہ آپؐ کو عالمین کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا۔
فاتِح خیبر	خیبر کا علاقہ فتح ہوا	۷ ہجری، محرم کے مہینے میں غزوۂ خیبر ہوئی جس میں یہودیوں کے مرکز ''خیبر'' کا علاقہ فتح ہوا۔
بدروحنین کے رہ نما	غزوہ بدر اور حنین کی طرف اشارہ	☆ مسلمانوں نے پہلی جنگ بدر، لڑی جس میں مسلمانوں کو عظیم الشان فتح نصیب ہوئی۔ ☆ مکہ اور طائف کے درمیان وادی کا نام ''حنین'' ہے۔ اس جنگ میں قبیلہ ہوازن سے شدید لڑائی ہوئی۔ ابتدا میں مسلمانوں کی فتح کے آثار نہ تھے مگر پھر مسلمان نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی معیت میں اس بے جگری سے لڑے کہ فتح نصیب ہوئی۔

(ج) مصرعے کے اس حصّے میں شاعر نے کو حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ''نور'' کہا ہے اور لکھا ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے نور سے پوری دنیا روشن ہے۔ یعنی آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اسلام اور قرآن کی روشنی لے کر آئے جس سے دنیا کی ہر قوم و مذہب، ہر فرد نے اجتماعی اور انفرادی طور پر فائدہ اٹھایا۔

(د) اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ مبارکہ نہ صرف ہمارے لیے بلکہ پورے عالم کے لیے قیامت تک کے لیے سب سے عظیم نعمت ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر اللہ رب العزت نے

دین مکمل اور قرآنِ کریم کی صورت میں ایک ایسی کتاب آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر نازل فرمائی جو ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ اللہ رب العزت نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو دو عالم کے لیے رحمت بنا کر بھیجا آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے نور سے دنیا کو روشن کر دیا۔حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی صورت میں ہمیں ایک سچا غم گسار، غم خوار، یتیموں کا والی، غریبوں کا ملجا ملا جس کی مثل نہ پہلے کوئی آیا ہے اور نہ بعد میں آئے گا۔

بات کیجیے

۵۔ جماعت کو گروہوں میں بانٹ کر کتاب میں دیے گئے موضوع پر گفتگو کروایئے۔

لفظوں سے کھیلیے

۶۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے اسمائے مبارکہ کو حروفِ تہجی کی درست ترتیب سے لکھیے۔

ابو طاہر	خطیب	عادل	کریم	متین

قواعد

۷۔ نعت میں موجود تلمیحات تلاش کر کے کاپی میں لکھیے۔

تلمیح ۱۔ بدر و حنین کے رہ نما

مذکورہ بالا تلمیح میں غزوۂ بدر اور غزوۂ حنین کا ذکر ہے۔ اس تلمیح میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو ان دونوں جنگوں کا رہ نما بیان کیا گیا ہے یعنی کہہ سکتے ہیں کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی رہ نمائی اور مقرر کردہ اصول و ضوابط کی روشنی میں یہ دونوں غزوات لڑی گئیں۔

تلمیح ۲۔ فاتحِ خیبر۔

اس میں غزوۂ خیبر کا ذکر ہے۔ شاعر نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو غزوۂ خیبر کا فاتح قرار دیا ہے۔جن کی جنگی حکمتِ عملی سے یہ غزوہ جیتی گئی جس کے بعد مسلمانوں کے معاشی حالات بہتر ہوئے۔

(طلبہ کسی مستند ویب سائٹ یا کتاب سے دونوں واقعات تفصیل سے لکھ سکتے ہیں)

پڑھیے

۸۔ درج ذیل اشعار پڑھ کر بتایئے کہ ان میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے کن اوصاف کو بیان کیا گیا ہے؟ • ایک استعارہ تلاش کیجیے۔ • اشعار میں پوشیدہ تلمیح بیان کیجیے۔

استعارہ: نسخۂ کیمیا۔

تلمیح: مصرع ''اُتر کر حرا سے سوئے قوم آیا'' میں ''حرا'' بہ طورِ تلمیح استعمال ہوا ہے۔ یہ غارِ حرا کی طرف اشارہ ہے جہاں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم غور و فکر اور عبادت کی غرض سے جایا کرتے تھے۔

لکھیے

۹۔ آخری تین اشعار کی تشریح مع حوالہ تحریر کیجیے۔

شعر ۳: اے بدر و حنین کے رَہ نما، اے فاتحِ خیبر کے مولا

ترا ایک اشارہ کفر شکن، اے پاک نبیؐ رحمت والے

حوالہ : مذکورہ شعر ہماری اُردُو کی درسی کتاب کی نظم ''نعت'' سے لیا گیا ہے۔جس کے شاعر کا نام ''ناؔصر کاظمی'' ہے۔

تشریح: مذکورہ شعر میں شاعر نے کچھ مشہور غزوات کا ذکر کیا ہے جس میں مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی۔ بقولِ شاعر حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رہ نمائی میں آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سربراہی غزوۂ بدر اور غزوۂ حنین میں فتح نصیب ہوئی اور غزوۂ خیبر میں بھی آقائے دو جہاں فاتح قرار پائے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ایک اشارے سے کفر کے بُت ٹوٹ جاتے ہیں اور کفر پارہ پارہ ہوجاتا ہے۔ شاعر نے مذکورہ نعت میں ''اے پاک نبیؐ رحمت والے'' بہ طورِ ردیف استعمال کیا ہے۔ شاعر کے نزدیک ہمارے پاک و مطہر نبیؐ رحمت ہی رحمت ہیں وہ دونوں جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔

شعر ۴: تری یاد ہماری شمع یقیں، ترا نام ہمارا نقشِ نگیں

ترے نور سے ہے ملّت کا چمن، اے پاک نبیؐ رحمت والے

تشریح: اس شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی یاد ہمارے دلوں میں یقین کی شمع کی طرح روشن ہے اور خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نام ہمارے دلوں کے نگینے پر نقش ہے۔ رحمت والے پاک نبیؐ کے نور سے ملک و ملّت اور ساری دنیا روشن اور پُرنور ہے۔

شعر ۵: میں کچھ بھی نہیں، مجھے کیا غم ہے جب تیرا کرم ہے شاہِ کرم

شاداب ہے میرے تن کا بن، اے پاک نبیؐ رحمت والے

تشریح: مذکورہ شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ میں کچھ بھی نہیں، میری کوئی حیثیت نہیں، اس کم حیثیتی کے باوجود مجھے کسی بات کا کوئی غم نہیں کیوں کہ اے شاہِ کرم، اے وہ بادشاہ جو بہت زیادہ کرم کرنے والے ہیں، آپؐ کا مجھ پر کرم ہے۔ آپؐ کے کرم اور رحمت کی وجہ سے ہی میرے تن کا بن ہرا بھرا اور سرسبز و شاداب ہے۔

۱۰۔ نعت کا مرکزی خیال تحریر کیجیے۔

ناصر کاظمی کی تحریر کردہ نعت کا مرکزی خیال یہ ہے کہ ہمارے پاک نبی حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ دونوں جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے اور اس دنیا میں آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے وجود سے نیکیاں، نور، روشنی، اچھائی پھیلی۔

۱۱۔ علی اور مبشر کے درمیان مکالمہ تحریر کیجیے جس میں وہ رسول کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سنّتوں پر گفت گو کررہے ہیں۔

طلبہ اپنی ذہنی استعداد اور سمجھ کے مطابق مکالمے تحریر کریں گے۔

گھر کا کام

کسی بھی کتاب سے نعت کے دو اشعار لکھیے اور ان کی تشریح مع حوالہ لکھ کر لائیے۔

سبق ۳ تعلیماتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

آمادگی

حضرت محمدؐ رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے دین اسلام کو مکمل کر دیا اور قرآن کے ذریعے قیامت تک کے تمام انسانوں کی رہنمائی فرما دی۔ ان کے بعد اب کسی نبی کی ضرورت نہیں۔اس تصور کے تحت طلبہ سے گفتگو کی جائے اور ان کے خیالات جانتے ہوئے ان کی معلومات میں اضافہ کیا جائے۔

سبق کی تدریس

سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ طلبہ سے مطالعہ کروائیے۔

☆مطالعہ مکمل ہونے کے بعد طلبہ سے حضرت محمدؐ رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شخصیت پر گفتگو کی جائے اور پوچھا جائے کہ انھیں حضرت محمدؐ رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کا کون سا واقعہ سب سے زیادہ پسند آیا اور اس سے انھوں نے کیا سیکھا۔حضرت محمدؐ رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر بات کرتے ہوئے ان باریکیوں کا ذکر کیا جائے جس سے پتہ چلتا ہے کہ آپؐ انسان کے کس قدر ہمدرد اور انسانیت کے کتنے بڑے علم بردار تھے۔آپؐ نے غلاموں کے ساتھ بہترین سلوک کیا اور ان کی آزادی کے لیے اقدامات کیے۔خواتین کو ان کے حقوق دلوائے ۔غریبوں ،ناداروں اورمفلسوں کی مدد کرنے کی ترغیب دی۔مسلمانوں پر آپؐ کے اس قدر احسانات ہیں جنھیں شمار کرنا ممکن نہیں اس لیے ضروری ہے کہ ہمارے دل میں سب سے زیادہ محبت اور عقیدت آپؐ کے لیے ہواور ہم زندگی کے ہر معاملے میں آپؐ کی اطاعت اور پیروی کریں۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ"(اے رسولصَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کہ اگر تم لوگ اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو۔اللہ تعالیٰ تم کو اپنا محبوب بنا لے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔(آل عمران)

حدیث مبارکہ: حضرت محمدؐ رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے" تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے ماں باپ ،اولاداور تمام لوگوں سے بڑھ کر محبوب نہ ہو جاؤں۔(بخاری جلد۱)

خلاصہ نگاری

مطالعہ کے دوران طلبہ سے اہم نکات خط زد کروائیے اورعبارت کے مشکل الفاظ کے متبادل آسان الفاظ طلبہ سے پوچھیے۔

خلاصہ نگاری کے اصولوں کا اعادہ کرواتے ہوئے سبق کا خلاصہ لکھوائیے۔

اصول:خلاصہ اصل عبارت کا ایک تہائی ہو۔خلاصہ میں تمام اہم نکات ترتیب سے بیان کیے جائیں۔جملے عبارت سے نقل نہ کیے جائیں بلکہ اپنے الفاظ اور سادہ جملوں میں ہو۔محاورات اورضرب الامثال کے استعمال سے گریز کیجیے۔خلاصہ میں اپنے خیالات یا رائے شامل نہ کی جائے۔

تشکیلی جائزہ

طلبہ اصول سمجھ کر انفرادی طور پر خلاصہ لکھیں گے۔معلمہ ان کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے اس بات کو یقینی بنائیں کہ طلبہ خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھ رہے ہیں۔مشکل کی صورت میں ان کی رہنمائی کریں ۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست بیان کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیے۔

(ا) ✓ (ب) ✗ (ج) ✓ (د) ✓ (ہ) ✗

۲۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) عربی

(ب) اللہ تعالیٰ نے

(ج) کیوں کہ وہ جوان کر کے جنت میں داخل کی جائیں گی۔

(د) ایک لاکھ چالیس ہزار سے زائد۔

۳۔ درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) دینِ اسلام آفاقی دین ہے۔ یہ کسی خطّے یا نسل تک محدود نہیں بلکہ تمام عالم کے لیے ہے۔

(ب) قرآنِ حکیم کی تعلیمات کے مستند ہونے کی ضمانت اس طرح دی جاسکتی ہے کہ قرآنِ حکیم ہم تک لفظ بہ لفظ پہنچا۔ اس کی زبان وہی ہے جس میں یہ نازل ہوا۔ اس کے علاوہ اس کی حفاظت کی ذمّے داری خود اللہ رب العزت نے لی ہے۔ اس وجہ سے قیامت تک اس میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی نہیں کی جاسکتی۔

(ج) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی یوں تو ان گنت خصوصیات ہیں مگر تین درجِ ذیل ہیں۔

- حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ایک منظّم اور جامع صفات قانون ساز تھے۔
- حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بہترین منتظم تھے۔
- حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک مشتِ خاک سے عظیم مملکت قائم کی۔

(د) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات ہمارے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ذاتی اعمال کے علاوہ معاشرے میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے قائم کردہ قوانین کی تفصیلات ہمیں زندگی گزارنے کا طریقہ سکھاتی ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات کا رشتہ زندگی کے ہر شعبے سے ہے۔ اس طرح آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات انسان کی پوری زندگی کی تعمیر میں مدد دیتا ہے۔ اگر ہم آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سکھائی ہوئی تعلیمات کو اپنی زندگی میں شامل کر دیں تو نہ صرف اپنی ذات کو بہترین انسان اور مسلمان کے سانچے میں ڈھال سکتے ہیں بلکہ معاشرے میں بھی مثبت رویّے، ایمان داری، نیکی کا جذبہ فروغ پائے گا۔

(ہ) ایک اسلامی معاشرہ بنانے کے لیے ہمیں درج ذیل اقدامات کرنے چاہییں۔

- قرآن کی تعلیمات اور احکامات پر عمل کرنا چاہیے۔ اس طرح ایک مثالی اسلامی معاشرہ قائم ہوسکے گا جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے احکامات معاشرے پر لاگو ہوں گے۔
- سنّتِ رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر عمل کرنا اور کروانا چاہیے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات پر عمل ہونا چاہیے۔

- جھوٹ کو معاشرے سے اکھاڑ پھینکنا چاہیے۔ مذاق میں بھی جھوٹ بولنے سے گریز کرنا چاہیے۔ جھوٹ بولنے والے کو سخت سزا دی جانی چاہیے۔
- بے ایمانی کا قلع قمع کرنا چاہیے۔ بے ایمانی، رشوت ستانی وغیرہ جیسے جرائم کے خاتمے کے لیے بچّوں کی تربیت میں یہ عناصر شامل کیے جانے چاہییں۔ اگر ان سب کو معاشرے سے ختم کر دیا جائے تو معاشرے سے خود بہ خود بہت ساری برائیاں اپنی موت آپ مرجائیں اور ایک صحت مند معاشرہ وجود میں آئے گا

(و) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمارے آخری نبی ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر قرآنِ پاک نازل ہوا اب نہ کوئی نبی آئے گا اور نہ ہی کوئی کتاب۔ اللہ رب العزت نے دین مکمل کر دیا ہے۔ یوں تو ہمارے پیارے نبی حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کا ہر گوشہ ہی غور و فکر کرنے کے قابل ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سکھائی ہوئی تعلیمات پر عمل کر کے ہم نہ صرف اپنی دنیا بلکہ آخرت بھی سنوار سکتے ہیں۔ آپ کو معلوم ہے کہ نبی پاک رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مذاق میں بھی جھوٹ نہیں بولتے تھے۔ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مبارک زندگی سے ایک واقعہ پیشِ خدمت ہے کہ ایک مرتبہ ایک ضعیفہ نے حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں عرض کیا: ''یارسول اللہ! دعا کیجیے کہ میں جنت میں جاؤں۔'' جس پر حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ''بوڑھی عورتیں جنت میں نہیں جائیں گی۔'' وہ بہت پریشان ہوئیں اور رونے لگیں۔ جس پر حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ''جنت میں بوڑھی عورتیں نہیں جائیں گی بل کہ اللہ تعالیٰ انھیں جوان کر کے داخل کرے گا۔'' اس پر وہ بوڑھی خاتون خوش ہوگئیں۔

(مذکورہ بالا تمام سوالات کے جوابات طلبہ سے خود تحریر کروائے جائیں۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق جوابات لکھیں۔ استاد طلبہ کی رہ نمائی ومعاونت فرمائیں)

بات کیجیے

۴۔ دیے گئے موضوع پر گفتگو کروایئے۔ گروہی شکل میں کام کروایئے۔ بعد ازاں بچّے جماعت کے سامنے اپنے اپنے نکات پیش کریں۔

قواعد

۵۔ (طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق عبارت تحریر کریں۔ یہ کام طلبہ کو خود کرنے کی ہدایت دی جائے۔)

عبارت: میرا گھر سمندر کے قریب واقع ہے۔ میرے والد صاحب کو بہت شوق ہے کہ صبح وہ جاگیں تو سمندر کے پانی کا تلاطم اور اس میں اٹھتی ہوئی موجیں دیکھیں۔ مجھے بھی سمندر کی گہرائی اور اس میں پائے جانے والی عجیب چیزیں بہت حیرت میں مبتلا کرتی ہیں۔ ہمارے گھر راستے میں سمندری جنگل ہے۔ وہاں سے گزرتے ہوئے مجھے ہمیشہ بہت خوف محسوس ہوتا ہے۔ دن کی روشنی میں بھی گھنے درختوں کے جھنڈ کے بیچ سورج کی روشنی نہیں پہنچ پاتی۔ اس لیے رات تو رات دن میں بھی اندھیرے میں ڈوبا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس جنگل میں بہت خوف ناک جانور خاص طور پر سانپوں کی بہت سی اقسام موجود ہوں گی۔ ان درختوں کے سائے بھی کچھ عجیب محسوس ہوتے ہیں۔ ایک چیز جو مجھے اس جنگل کی پسند ہے وہ انواع واقسام کے پرندے ہیں۔ میں وہاں اب تک کئی ایسے پرندے دیکھ چکا ہوں جو شہر میں نظر نہیں آتے۔ ایک مرتبہ ہم کینجھر جھیل کی سیر کو نکلے راستے میں میٹھے پانی کی مچھلی کھانے کا بھی ارادہ تھا۔ مگر ہمارے ارادوں پر اس وقت پانی پھر گیا جب ہمیں واپس گھر آنا پڑا کیوں کہ سمندر کنارے جنگل والے راستے کو فوج کے چاق و چوبند دستے نے بند کر رکھا تھا۔ خاکی وردی والے اسلحے سے لیس فوج اپنی کارروائیوں میں مصروف تھی۔ معلوم کرنے پر پتا چلا کہ تخریب کاری کی اطلاع ہے۔ جس کی وجہ سے یہاں فوج تعینات کی گئی ہے۔

پڑھیے

۶۔ دی گئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھوائیے۔ یہ کام جوڑی کی صورت میں کروائیے۔

لکھیے

۷۔ سبق میں سے ''اور ، کیوں کہ، جن ، جو، کہ، تو'' والے پانچ مُرکّب جُملے تلاش کر کے تحریر کیجیے۔ نیز تین نئے مُرکّب جُملے تخلیق کیجیے۔

- یوں تو دنیا میں بہت سے ادیان ہیں۔
- حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ مبارکہ پر جلدوں کی جلدیں موجود ہیں جن ان کی پوری زندگی کے ایک ایک لمحے کی تفصیل درج ہے۔
- پیغمبرِ اسلام صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو ان کی تعلیمات پر جو کامیابیاں حاصل ہوئی، تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی۔
- بانئ اسلام حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اتنے شعبوں میں کاملیت کا مظاہرہ کیا ہے کہ طالبِ علم حیرت زدہ رہ جاتا ہے۔
- حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ایک منظّم اور جامع صفات قانون ساز تھے۔
- حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے لیے شائستہ مزاح پیدا کرنا تبلیغی اور دینی ضرورت بھی تھی کیوں کہ اگر حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ایسا نہ کرتے تو ان کے رعب و جلال کی بنا پر حاضرین کا ان کے قرب میں رہنا مشکل ہوجاتا۔
- پاکستان کی اہم فصلوں میں گندم، کپاس، دھان، مکئی، گنّا اور سرسوں وغیرہ شامل ہیں۔
- جدید دور میں کسی چیز کے بارے میں معلومات حاصل کرنا مشکل نہیں رہا کیوں کہ انٹرنیٹ نے اس کا حصول آسان بنا دیا ہے۔
- کیوی وہ واحد پرندہ ہے جو اپنے شکار کو سونگھ لیتا ہے۔

گھر کا کام

دیے گئے الفاظ کے کم از کم تین تین گروہی الفاظ لکھیے اور ان میں سے دو دو الفاظ کے جملے بنا کر کاپی میں لکھیے۔ آسمان، جنگل، سمندر، مسجد، ماہ رمضان

سبق ۴ دیانت داری کا اجر

آمادگی

بچّوں سے دیانت داری کا مطلب پوچھیے۔ دیکھیے کہ وہ دیانت داری کو کن معانوں میں لیتے ہیں؛ آیا دیانت داری صرف روپے پیسے کے لین دین کا نام ہے یا زندگی کے ہر شعبے میں، انسانی رویّوں میں، فرائض کی بجا آوری میں بھی دیانت داری کی اہمیت ہے۔ دیانت داری سے متعلق کوئی واقعہ سنایئے اور بچّوں سے بھی ایسا کوئی واقعہ سنانے کے لیے کہیے۔ ہمارا دین اور ہمارے نبی کی سنت اس معاملے میں کیا کہتی ہے اس بار میں بھی بات کیجیے۔

سبق کی تدریس

جماعت کو گروہوں میں تقسیم کیجیے اور اسی طرح سبق کو بھی۔ تمام گروہ اپنے اپنے حصّے کا سبق پڑھیں۔سبق کے حصّے گردش کرتے رہیں جب تک کہ ہر گروہ پورا سبق نہ پڑھ لے۔سبق کے تفہیمی سوالات پوچھیے تاکہ بچّوں کی فہم کا اندازہ لگایا جاسکے۔ اگر کسی جگہ رہنمائی کی ضرورت ہو تو کیجیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست بیان کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (×) کا نشان لگایئے۔

(ا) × (ب) ✓ (ج) × (د) × (ہ) ×

۲۔ سبق پڑھ کر دُرست جواب منتخب کیجیے۔

(ا) دیانت (ب) عدل (ج) چھین (د) منصب (ہ) اجر

۳۔ سبق پڑھ کر درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) قدرت نے انسان کو شجاعت، رحم دلی، اخلاص، سخاوت، عدل و انصاف، صداقت اور دیانت داری جیسی صفات بہ طور خصوصیات عطا کی ہیں۔ معاشرے میں بہتری لانے کے لیے اگر کسی کو بہادری کے اظہار کا موقع ملے اور وہ ایسے عہدے پر فائز ہو کہ ملک و قوم کے لیے بہادری سے ڈٹا رہے تو عزت افزائی کا حق دار ٹھہرایا جاتا ہے۔ عدل سے کام لے کر معاشرے کا امن وسکون برقرار رکھا جاسکتا ہے۔

(ب) ہر پیشے کے لیے دیانت داری بہت ضروری ہے۔جن میں سے تین کے نام درج ذیل ہیں۔

(۱) طبیب (ڈاکٹر): طبیب کے لیے اپنے پیشے سے مخلص ہونا بے حد ضروری ہے تاکہ فیس کی رقم مناسب ہو اور بر وقت علاج کر کے مریض کو صحت مند کر دیا جائے۔

(۲) وکالت: وکیل کا اپنے پیشے سے مخلص ہونا ضروری ہے تاکہ وہ سچ کا ساتھ دیے اور جھوٹے کیس نہ لے۔ اس سے معاشرے سے برائی سے ناانصافی، جھوٹے اور ظلم کا خاتم ہو گا۔

(ج) کسان نے تیس ہزار جمع کیے۔ اس کا پڑوسی بیمار رہتا تھا اور اس کے بیٹے ملازمت کے سلسلے میں بیرونِ ملک چلے گئے تھے۔ اس نے اپنی بیماری کے سبب کسان کو اپنے کھیتوں میں کام کرنے کے لیے کہا۔ کسان نے اپنے پڑوسی کے کھیتوں میں دل لگا کر کام کیا۔جس کے عوض اسے تیس ہزار کی رقم بہ طور معاوضہ ملی۔

(د) کسان تیس ہزار کی خطیر رقم اپنے گھر والوں سے بھی چھپا کر رکھا کرتا تھا۔ ایک دن وہ اپنی جمع پونجی گن رہا تھا کہ پڑوسی کا بلاوا آیا۔ جلدی میں اس نے اپنی کمر کے پٹکے میں رقم لپیٹی اور گھڑے میں رکھ دی۔ اس کی بیوی کھانا پکانے کے لیے بیٹھی تو اسے پانی ضرورت پڑی۔ وہ وہی خالی گھڑا اٹھا لائی کہ کسی سے نہر سے پانی منگوالے۔ خدا کا کرنا کہ گاؤں کا قصائی وہاں سے گزرا تو کسان کی بیوی نے اس سے گھڑے میں پانی بھر کر لانے کی درخواست کی۔ قصائی نہر سے گھڑے میں پانی بھرنے لگا تو اس نے گھڑے کے اندر پٹکے میں لپٹے تیس ہزار روپے پائے۔ اس کی نیت بدل گئی۔ اس نے گھڑا بھر کر کسان کی بیوی کو دیا اور خود پٹکا مع رقم رکھ لیا۔ قصائی رقم لے کر گھر آیا ہی تھا کہ اس کو فوراً شہر کے لیے نکلنا پڑا۔ اس نے جلدی میں پٹکا گائے کے منھ میں ٹھونسا اور خود شہر روانہ ہوگیا۔ ادھر زمین دار نے صدقہ کرنے کے لیے قصائی کے بیٹے سے اسی گائے کا سودا کرلیا جس کے منھ میں رقم والا پٹکا تھا۔ گائے ذبح ہوئی تو زمین دار نے کسان کو بلا بھیجا۔ کسان آیا تو اسے گائے کے جبڑے سے لٹکتا اپنا جانا پہچانا پٹکا نظر آیا۔ وہ اسے اس کے منھ سے نکال کر گھر لے آیا۔ رقم گنی تو پوری تھی۔ اس طرح کسان کو اپنی حق حلال کی کمائی واپس مل گئی۔

(ہ) ایک دن کسان چشمے پر غسل کے لیے اترا تو اپنا پٹکا کپڑوں سمیت وہیں رکھ دیا۔ واپسی پر وہ پٹکا اٹھانا بھول گیا۔ ادھر سے ایک چرواہے کا گزر ہوا۔ پٹکا نظر آیا تو اس نے اسے اٹھا کر کھولا۔ اندر اتنی بڑی رقم پا کر اس کا دل جھوم اٹھا۔ چرواہا بھی اس رقم کو پٹکے سمیت اپنے ساتھ ساتھ رکھتا۔ ایک دن چرواہا کنویں کے پاس بکریوں کو پانی پلا رہا تھا کہ اسے کچھ گھڑ سوار نظر آئے۔ اسے خیال آیا کہ کہیں وہ اس سے یہ رقم لوٹ نہ لیں۔ یہ سوچ کر اس نے پٹکا کنویں میں ڈال دیا کہ بعد میں آکر نکال لے گا۔ اتفاق سے کسان کا گزر اس کنویں کے پاس سے ہوا۔ اچانک تیز آندھی آئی تو اس کی پگڑی کنویں میں جاگری کسان اپنی پگڑی نکالنے لگا تو اسے اپنا پٹکا نظر آیا۔جس میں پوری رقم موجود تھی۔ اس طرح اسے اپنی رقم واپس مل گئی۔

(و) طلبہ کو اپنی ذہنی استعداد اور تجربے کی بنیاد پر واقعہ لکھنے کی آزادی دیجیے۔ اگر کسی طالبِ علم کے ساتھ ایسا کوئی واقعہ پیش نہ آیا ہو تو فرضی واقعہ لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

(ز) طلبہ کو اپنی ذہنی استعداد اور تجربے کی بنیاد پر واقعہ لکھنے کی آزادی دیجیے۔ اگر کسی طالبِ علم کے ساتھ ایسا کوئی واقعہ پیش نہ آیا ہو تو فرضی واقعہ لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

مثالی جواب: اگر انسان مثبت کے بجائے منفی خصوصیات اپنائے تو معاشرہ تنزلی کی طرف جائے گا۔ معاشرے سے مثبت سوچ، مثبت رویے ختم ہوجائیں تو انسانی معاشرے اور جنگل میں کوئی فرق باقی نہ رہے۔ لاقانونیت کا راج ہوگا۔ ظالم کو کھلی چھوٹ مل جائے گی اور مظلوم کی کہیں کوئی سنوائی نہ ہوگی۔ کوئی کسی کی مدد کرنے پر رضا مند نہ ہوگا۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ مثبت سوچ کو پھیلائیں تاکہ صحت مند معاشرے کی تشکیل ہوسکے۔

بات کیجیے

۴۔ دیے گئے موضوع کی مناسبت سے گفتگو کروائیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ نیچے دی گئی مثبت انسانی خصوصیات کو معمّے میں تلاش کیجیے۔

رحم دلی | شجاعت | عدل و انصاف | دیانت | صداقت

ا	ج	ا	ت	ش	د	ی	ا	ن	ت	د	ا	ر
گ	م	ظ	پ	ج	ع	د	ن	ا	ن	م	ط	ف
س	چ	ا	ب	ا	ر	ح	م	د	ل	ی	ر	ق
ع	ش	ج	ن	ع	م	ح	ن	ت	چ	ڈ	د	س
ص	د	ا	ق	ت	ل	س	چ	ا	ء	ی	ے	ئ
م	ع	د	ل	و	ا	ن	ص	ا	ف	ع	پ	ک
س	خ	ا	س	خ	ا	و	ت	ا	و	ت	ن	ز

قواعد

٦۔ سبق میں موجود محاورات کو خط کشید کر کے ان کی فہرست مرتّب کیجیے۔ لغت کی مدد سے معانی تلاش کیجیے نیز سات محاورات کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

محاورات	معانی	جملے
پھلنا پھولنا	ترقی کرنا، نشوونما پانا	ہمارے دادا نے آم کا درخت لگایا تھا جو اب خُوب پھل پھُول رہا ہے۔
ڈٹا رہنا	قدم جما کر قیام کرنا	پاکستانی کرکٹ ٹیم میدان میں ڈٹ گئی اور میچ جیت کر ہی دم لیا۔
ہَوا نہ لگنا	اطلاع نہ دینا	حکامِ اعلیٰ اپنے خفیہ اقدام کی کسی کو ہَوا تک نہیں لگنے دیتے۔
وارے نیارے ہونا	بہت منافع ہونا	رمضان میں دکان داروں کے وارے نیارے ہوجاتے ہیں۔
باغ باغ ہونا	نہایت خوش ہونا	استاد کی زُبانی میری تعریف سُن کر میرے والدین کا دل باغ باغ ہوگیا۔
چپکا ہو رہنا	چپ رہنا، خاموش رہنا	بدتمیزی کا جواب بدتمیزی سے دینے کی بجائے چپکا ہونا ہی مناسب ہے۔
جھوم اٹھنا	خوشی سے سرشار ہونا	اپنے گلاب کے پودے پر سُرخ، سُرخ کلیاں دیکھ کر میرا دل خوشی سے جھوم اٹھا۔
آڑے آنا	سِپر (ڈھال) بن جانا، رُکاوٹ ڈالنا	عالیہ آج ہی اپنا کام مکمل کرنا چاہتی تھی مگر وقت کی کمی آڑے آگئی۔
دکھڑا رونا	مصیبت بیان کرنا	ہر کسی کے سامنے اپنا دکھڑا رونے والے کو کوئی پسند نہیں کرتا۔
نقشِ قدم پر چلنا	پیروی یا تقلید کرنا	حضرت محمدؐ رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے نقشِ قدم پر چل کر ہم اپنی دنیا اور آخرت دونوں سنوار سکتے ہیں۔

پڑھیے

۷۔ سبق کی تلخیص پڑھوائیے۔ حاصل شدہ سبق جماعت میں بتانے کے لیے کہیے۔ پڑھائی کے لیے انفرادی طریقہ اپنائیے اور کُل جماعتی بنیادوں پر تبادلۂ خیال کروائیے۔

لکھیے

۸۔ سبق کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ خلاصہ نگاری کے اُصولوں کو مدِّ نظر رکھیے۔

- مکمل سبق کا احاطہ کرنا۔
- سبق کے کل الفاظ کا ایک تہائی۔
- مکالمے نہ لکھے جائیں گے۔
- محاورات کے معانی لکھے جائیں گے۔

سبق ''دیانت داری کا اجر'' کا خلاصہ۔

سبق دیانت داری کا اجر ہماری اُردُو کی درسی کتاب میں موجود ہے۔ جو ''انوارِ سہیلی'' سے ماخوذ ہے۔ اس سبق میں دیانت داری کی اہمیت اور فضیلت بیان کی گئی ہے۔ اس سبق میں ایک محنتی کسان کا قصّہ بیان کیا گیا ہے۔جس نے اپنے پڑوزسی کے کھیت میں سخت محنت اور لگن سے کام کر کے تیس ہزار کی اضافی رقم کماتا ہے۔ وہ اس رقم کے بارے میں کسی کو نہیں بتاتا اور مشکل وقت کے لیے سنبھال کر رکھ لیتا ہے۔ ایک دن وہ اپنی جمع پونجی گن رہا تھا کہ اسے اس کا پڑوسی بلانے آتا ہے تو وہ جلدی سے اپنی کمر کے پٹکے میں وہ رقم لپیٹ کر ایک خالی گھڑی میں چھپا دیتا ہے۔ اس کی بیوی کو پانی کی ضرورت پڑتی ہے تو وہ وہی گھڑا قصائی کو دے کر نہر سے پانی لانے کی درخواست کرتی ہے۔ اس گھڑے میں اتنی بڑی رقم پا کر قصائی کی نیت بدل جاتی ہے۔ وہ گھڑے میں پانی بھر کر واپس کر دیتا ہے اور رقم خود رکھ لیتا ہے۔ قصائی رقم لے کر گھر آتا ہے تو اسے ہنگامی حالت میں شہر جانا پڑتا ہے۔ وہ ایک گائے کے منہ میں رقم والا پٹکا ٹھونس کر چلا جاتا ہے۔اِدھر گاؤں کے زمین دار کو صدقے کے لیے گائے چاہیے ہوتی ہے وہ قصائی کے بیٹ سے اسی گائے کا سودا کرلیتا ہے اور گھر لاکر ذبح کر دیتا ہے۔ زمین دار سان کو اپنے گھر بلاتا ہے۔ کسان ذبح ہوئی گائے کے منھ سے لٹکتے اپنے پٹکے کو پہچان کر خاموشی سے اسے نکال کر رکھ لیتا ہے۔ گھر آکر رقم پوری پاتا ہے۔ رب کا شکر کرکے وہ یہ پٹکا اپنی کمر پر باندھ کر رکھنے کا ارادہ کرتا ہے۔ایک دن چشمے پر نہانے جاتا ہے تو پٹکا وہیں بھول جاتا ہے۔ جو ایک چرواہے کے ہاتھ لگ جاتا ہے، چرواہا اتنی بڑی رقم پاکر خوش ہوتا ہے۔ وہ یہ پٹکا اپنے سینے سے باندھ کر رکھنے لگتا ہے۔ ایک دن چرواہے کو کچھ مشکوک گھڑ سوار نظر آتے ہیں تو وہ رقم والا پٹکا کنویں میں ڈال دیتا ہے۔ اُدھر سے کسان کا گزر ہوتا ہے تو ہَوا سے اس کی پگڑی اُڑ کر کنویں میں جاگرتی ہے۔وہ اپنی پگڑی نکالنے لگتا ہے تو وہاں اپنا پٹکا مع رقم پاکر خوش ہوجاتا ہے۔ گھر آکر وہ یہ بات اپنی بیوی کو بتاتا ہے اور یہ رقم سنبھال سنبھال کر رکھنے کے بجائے گھر والوں پر خرچ کرتا ہے۔ ایک دن وہ چرواہا گھومتا پھرتا کسان کے گھر پہنچتا ہے۔ کسان اسے اپنے ساتھ کھانا کھلاتا ہے۔ باتوں باتوں میں وہ اپنے پٹکے اور رقم کا پورا واقعہ سناتا ہے۔ کسان چونک اٹھتا ہے۔ وہ اسے اپنی رقم کا پورا واقعہ سناتا ہے جسے سن کر چرواہا بے اختیار کہ اٹھتا ہے کہ واقعی دیانت داری سے کمائی روزی کو کوئی کھا نہیں سکتا۔ اس سبق سے ہمیں یہ سیکھنے کو ملتا ہے کہ جو دیانت داری سے کام کرتا ہے اس کا اجر اسے ضرور ملتا ہے۔

۹۔ درج ذیل محاورات کے معانی لکھیے اور ان کی مدد سے ۳۰۰ الفاظ پر مشتمل محاوراتی کہانی تحریر کیجیے۔

محاورات	معانی
بال کی کھال اتارنا	تحقیقات، چھان بین کرنا
جلتی آگ میں تیل ڈالنا	جھگڑے فساد کو شہ دینا
چھٹی کا دودھ یاد آنا	نہایت تکلیف پہنچنا
شادیانے بجانا	خوشی کی نوبت بجانا
فرّاٹے بھرنا	تیزی سے دوڑنا

۳۰۰ الفاظ پر مشتمل محاوراتی کہانی۔
(طلبہ کو اپنی ذہنی استعداد اور سمجھ کے مطابق محاوراتی کہانی لکھنے کی آزادی دیجیے۔)
مثالی کہانی:

اسکول کے میدان میں دو لڑکے کھیلتے کھیلتے اچانک لڑ پڑے۔ آپس میں دست و گریباں ہوگئے۔ کچھ لڑکوں نے اُن دونوں کے غصّے کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کی مگر کچھ ایسے بھی تھے جو جلتی آگ میں تیل ڈالنے کا کام کر رہے تھے اور انھیں مزید بھڑکا رہے تھے تاکہ جھگڑا طول پکڑ لے اور وہ مزے لیں۔

''میں تمھیں چھٹی کا دودھ یاد دلادوں گا''۔ بھوری آنکھوں والے نے لپک کر چشمے والے کا گریبان پکڑنے کی کوشش کی۔

''اور میں تو جیسے تمھیں چھوڑ دوں گا''۔ چشمے والے نے ناک سے نیچے پھسل جانے والے چشمے کو ایک ہاتھ سے اوپر کرنے کی کوشش تو اسے احساس ہوا کہ ان دونوں کو دو دو لڑکوں نے بازوؤں سے پکڑ رکھا ہے۔

''چشمہ تو اوپر کرنے دو بھئی''۔ اس نے جھنجھلا کر دائیں ہاتھ کو جھٹک کر چھڑانے کی کوشش کی مگر لڑکوں نے نہ چھوڑا۔

اتنے میں ہیڈ ماسٹر صاحب آتے دکھائی دیے۔ ساتھ میں دو اساتذہ بھی تھے۔ لڑائی کو بڑھاوا دینے والے لڑکے انھیں دیکھتے ہی فرّاٹے بھرتے ہوئے غائب ہوگئے۔ باقیوں نے جگڑا کرنے والے دونوں لڑکوں کے ہاتھ چھوڑ دیے۔ ہیڈ ماسٹر صاحب نے وہیں پر جھگڑے کے حوالے سے تفتیش کرتے ہوئے مانو بال کی کھال اتار لی۔ سب مل کر انھیں جھگڑے کی وجہ بتانے لگے۔ جسے سن کر ہیڈ ماسٹر صاحب نے کہا کہ وجہ تو بہت چھوٹی ہے اگر بڑی بھی ہوتی تب بھی اس طرح دست و گریباں ہونا آپ میں سے کسی کو زیب نہیں دیتا۔ اس کے لیے آئندہ احتیاط کیجیے گا۔ پھر ہیڈ ماسٹر صاحب نے دونوں میں دوستی کروائی اور دوستی کے بعد سب شادیانے بجاتے اپنی جماعتوں میں چلے گئے۔

گھر کا کام

کوئی سی پانچ انسانی صفات تحریر کیجیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے۔

سبق ۵

اے مرے پیارے وطن (نظم)

آمادگی

طلبہ سے پوچھیے کہ وطن سے محبت کے تقاضے کیا ہیں اور اس محبت اک حق ہم کیسے ادا کر سکتے ہیں۔نظم کا مطالعہ کروانے اور اشعار کا مفہوم واضح کرنے کے لیے مشکل الفاظ کے معنی طلبہ سے لغت میں سے تلاش کروایئے۔ اس مقصد کے لیے طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کیجیے اور ہر گروہ کو ایک لغت فراہم کیجیے۔

سبق کی تدریس

نظم کا مطالعہ کروایئے۔ اپنی اپنی جماعت کی مناسبت سے مطالعہ کا کوئی بھی مؤثر طریقہ اپنایئے۔ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے اور ان میں بہت سے ایسی قدرتی وسائل ہیں جو اس ملک کی ترقی کے ضامن ہیں ضرورت اس بات کی ہے کہ ان وسائل سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے باقاعدہ منصوبہ بندی کی جائے اور مستقبل کی ضرورت اور تقاضوں کے مطابق کام کیا جائے۔ ان قدرتی وسائل میں قدرتی گیس، کوئلہ، نمک، کرومائیٹ، چونے کا پتھر، جپسم، سنگِ مرمر اور دیگر معدنیات شامل ہیں ۔طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کیجیے اور ہر گروہ کو ایک چیز کے بارے معلومات جمع کرنے کے لیے آئی ٹی لیب لے جایئے۔ تحقیق کے لیے مخصوص سوالات بھی دیئے جا سکتے ہیں۔

مثال

ا۔کوئلہ کن علاقوں میں پایا جاتا ہے؟ ۲۔ کوئلے کے مختلف استعمالات کیا ہیں؟ ۳۔کوئلہ حاصل کرنے میں کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟ ۴۔کوئلہ پاکستان کی معاشی ترقی میں کس طرح مدد گار ثابت ہوسکتا ہے؟ ۵۔کوئلہ کن ممالک کو برآمد کیا جا سکتا ہے؟ ۶۔ کوئلے کا حصول آسان بنانے کے لیے حکومت کا کیا اقدامات کرنے چاہییں؟

تشکیلی جائزہ

آئی ٹی لیب میں کام کرتے ہوئے طلبہ کی نگرانی کی جائے کہ وہ غیر متعلقہ معلومات کے بجائے دیئے گئے سوالات کے مطابق نکات تحریر کریں۔اگلے دن طلبہ سے ان کی جمع شدہ معلومات پر مبنی چارٹ پیپر تیار کروائیں جس میں تصاویر بھی ہوں ۔چارٹ پیپر جماعت میں آویزاں کروایئے تاکہ معلومات تمام طلبہ تک پہنچائی جا سکیں۔

ہم قافیہ الفاظ

اُردو شاعری میں قافیہ سے مراد شعر کے آخر میں آنے والے ہم آواز الفاظ ہیں۔ یاد رکھیے قافیہ شعر کے ساتھ ساتھ بدلتا رہتا ہے اور ردیف قافیہ کے بھی بعد آتا ہے اور وہ تمام مصرعوں میں یکساں رہتا ہے۔ قافیے کی مثالیں:

ہستی اپنی حباب کی سی ہے
یہ نمائش سراب کی سی ہے

ہر اک ہے مجھ سے تنگ تو میرا ہے کیا قصور!
مجھ کو نہیں ہے ڈھنگ تو میرا ہے قصور

نظم سے ہم قافیہ الفاظ کی شناخت کروایئے تاکہ ہم قافیہ الفاظ کا تصور واضح ہو جائے۔

اب طلبہ سے باری باری ہم قافیہ الفاظ پوچھیے اور ان کی فہرست تختۂ تحریر پر بناتے جایئے۔ہم قافیہ الفاظ استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو ایک ایک شعر تخلیق کرنے کو کہیے(اس مقصد کے لیے رنگین پرچیاں استعمال کی جا سکتی ہیں)۔

تشکیلی جائزہ

طلبہ کو انفرادی طور پر اشعار لکھنے دیجیے اور شعر مکمل ہونے پر ان کے ساتھی سے پرچی کا تبادلہ کرتے ہوئے ان کی رائے لیں۔ کام مکمل ہونے پر ان کے اشعار تختۂ نرم پر لگا دیجیے جس کا عنوان ہو ''ننھے شاعر''

متشابہ الفاظ

متشابہ الفاظ کا تعارف پیش کریں اور طلبہ کو بتائیں متشابہ الفاظ سے مراد وہ الفاظ ہیں جو آواز یا املا کے لحاظ سے ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہوں لیکن ان کے معنی الگ الگ ہوں۔

مثال: بعض۔ باز ،عمارت ،امارت ۔آلہ،اعلیٰ۔ نذر ،نظر

اب طلبہ کو چند متشابہ الفاظ کی فہرست دیجیے۔طلبہ پہلے لغت سے ان الفاظ کے معنی تلاش کریں اور پھر ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

اسل ،اصل۔الم،علم۔بے باک،بے باق۔کثرت، کسرت۔آرا،آراء۔قمر، کمر۔ہلال،حلال

تشکیلی جائزہ

الفاظ کے معنی تلاش کرتے ہوئے طلبہ کو لغت کے استعمال کا درست طریقہ بتائیے اور الفاظ کے معنی ان کی کاپیوں میں لکھوا لیں۔بعد ازاں جملہ سازی کے دوران کام کا جائزہ لیتے رہیں تاکہ جملے غلطیوں سے پاک ہوں۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

ا۔ نظم کی مدد سے دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

(ا) اے میرے پیارے وطن (ب) ڈاکٹر ارشد علی (ج) غیوّر (د) جاں نثار

۲۔ نظم کو مدِّنظر رکھتے ہوئے خالی جگہ پُر کیجیے۔

تجھ سے ہے میری تمنّاؤں کی دنیا پُرنور عزم میرا ہے قوی، میرے ارادے ہیں غیوّر

میری ہستی میں انا ہے، مری مستی میں شعور جاں فزا میرا تخیّل ہے تو شیریں ہے سخن

اے مرے پیارے وطن

۳۔ درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) نظم میں بتایا گیا ہے کہ پاکستانی بہت قوی عزم رکھتے ہیں، غیوّر ہوتے ہیں۔ انا و خودداری پائی جاتی ہے۔ پاکستانیوں کی مستی میں بھی شعور ہوتا ہے۔ انداز تکلم شیریں ہوتا ہے۔

(ب) شاعر کے نزدیک ان کی تمناؤں کی دنیا ان کے وطن پاکستان کی وجہ سے پُر نور ہے۔ انھیں یقین ہے کہ ان کا وطن ان کی تمام آرزوئیں، خواہشات اور تمنائیں پوری کرنے کی وجہ بنے گا۔

(ج) اس سوال کا جواب بچّے اپنی سمجھ کے مطابق لکھیں گے۔

بات کیجیے

۴۔ دیے گئے موضوع کے مطابق کُل جماعتی بنیادوں پر بات چیت کروائیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ نظم میں سے چار الفاظ تلاش کیجیے۔ تلاش کیے گئے الفاظ کے متضاد اور مترادف تحریر کیجیے۔

الفاظ	چمن	نور	محبت	شیریں
مترادف	گلشن	روشنی	الفت	میٹھا
متضاد	بیابان	بے نور	نفرت	تلخ

قواعد

۶۔ ایک جیسی آوازوں والے متشابہ الفاظ گڈمڈ ہوگئے ہیں ۔ انھیں علیحدہ کر کے جوڑے بنائیے ۔ لغت کی مدد سے ہر لفظ کا معنی تلاش کر کے لکھیے۔ پھر ہر لفظ کو جُملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ لفظ کا مطلب واضح ہوجائے۔

الفاظ	سبا	ارض	شک	تاک	نالہ	امارت	زن	ہامی	کلب	قصر
متشابہ	صبا	عرض	شق	طاق	نالا	عمارت	ظن	حامی	قلب	کسر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صبا	پورب سے چلنے والی ہَوا	سبا	ملک یمن میں ایک جگہ	نالہ	فریاد	نالا	پانی بہنے کا راستا
ارض	وطن	عرض	زمین	امارت	مال داری	عمارت	چھت اور دیواروں والا مکان وغیرہ
شک	شبہ	شق	شگاف/ سوراخ	زن	عورت	ظن	وہم/ گمان
تاک	نگاہ رکھنا	طاق	ماہر/چوکور/خالی جگہ	ہامی	اقرار	حامی	حمایت کرنا
کلب	کتّا	قلب	دل	قصر	محل	کسر	کمی

پڑھیے

۷۔ دی گئی نظم پڑھوائیے۔ دھیان رہے کہ بچّے درست تلفّظ، اتار چڑھاؤ اور روانی سے پڑھیں۔

لکھیے

۸۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد اور سمجھ کے مطابق پہلے اور آخری بند کی تشریح خود تحریر کریں گے۔

۹۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق نظم کا مرکزی خیال خود تحریر کریں گے۔

۱۰۔ طلبہ اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق دیے گئے موضوع پر خود تقریر تحریر کریں گے۔

گھر کا کام

وطن کی محبت میں لکھی جانے والی کسی بھی نظم کے تین اشعار تحریر کیجیے۔

سبق ۶ قومی کھیل ہاکی

آمادگی

طلبہ سے ان کے پسندیدہ کھیل اور پسندیدہ کھلاڑیوں کے بارے میں پوچھیے۔ پاکستان کے قومی کھیل ہاکی کا تعارف کرواتے ہوئے سبق کی بلند خوانی کروائیے۔

سبق کی تدریس

سبق کی بلند خوانی کے دوران نئے اور مشکل الفاظ خط کشید کروائیے اور مطالعہ کروانے کے بعد کتاب میں دیئے گئے معروضی سولات کی مشق انفرادی طور پر طلبہ سے حل کروائیے۔

تشکیلی جائزہ

خالی جگہ، غلط درست کی نشاندہی اور سولات کے جوابات تلاش کروانے کے بعد طلبہ سے باری باری ان کے جوابات پوچھیے اور غلطی کی صورت میں ان کی درستی کروائیے۔

تبصرہ نگاری

تبصرہ کے لغوی معنیٰ ہیں: ''تنقید کرنا، توضیح کرنا وغیرہ۔'' اس معنی کے لحاظ سے آپ کسی بھی چیز پر تبصرہ کرسکتے ہیں۔ اس وقت دونوں ہی معنیٰ مراد ہیں یعنی کتابوں اور مطبوعات پر تبصرہ کرنا بھی اور اس کے علاوہ دنیا جہاں کی چیزوں اور کاموں پر تنقید، تبصرے اور رائے دینا بھی۔
تبصرے کا مقصد شائع ہونے والی کتاب اور اس کے مصنف کا اختصار کے ساتھ فوری تعارف ہوتا ہے تا کہ قارئین کو کتاب کے مطالعے کی ترغیب ملے۔ مصنف اور تصنیف دونوں کا تعارف ،عصری ادب سے ان کا رشتہ، تصنیف کی ظاہری بناوٹ ، اس کی قیمت اور مقام اشاعت وغیرہ کا ذکر تبصرہ نگاری کے لوازم ہیں۔
تبصرہ نگاری ایک مستقل فن ہے۔ جس طرح دیگر فن سیکھے جاتے ہیں اسی طرح تبصرہ نگاری کا فن بھی سیکھا جاتا ہے۔ کتابوں، رسالوں، جریدوں، اخباروں اور دیگر مطبوعات پر اپنے تاثرات لکھنا ایک باقاعدہ فن کی حیثیت اختیار کر چکا ہے کیونکہ آج بازار میں رنگارنگ قسم کی بے شمار کتابیں چھپ کر مارکیٹ میں آرہی ہیں۔ باذوق قارئین کے لیے انتخاب ایک گھمبیر مسئلہ بنا ہوا ہے کہ کون سی کتابیں خرید کر لائبریری کی زینت بنائی جائیں۔

تبصرہ نگاری کے اصول

تبصرہ نگاری تحریر کو پرکھنے،اس کو بہتر بنانے کا عمل ہے۔ مختلف کتب، رسائل، جرائد وغیرہ پر تنقید کرنا تا کہ ان میں مزید بہتری لائی جا سکے، تبصرہ کہلاتا ہے۔

کتاب/مضمون کا موضوع ☆مقصدِ تالیف ☆اندازِ تالیف (تمہید، اصل موضوع، اختتامیہ)

سبق ''قومی کھیل ہاکی'' پر ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل تبصرہ تحریر کیجیے۔

تبصرہ نگاری کے لیے نکات

- عنوان
- مصنف کا نام
- مرکزی خیال/مقصد
- ترتیب وار اہم نکات
- رائے

تشکیلی جائزہ

تبصرہ نگاری کے دوران طلبہ کے کام کا جائزہ لیتے رہیے تاکہ وہ درست سمت میں کام کرتے ہوئے اپنا مقصد حاصل کریں۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق پڑھ کر دُرست جواب منتخب کیجیے۔

(ا) معاشرے (ب) لندن اولمپکس (ج) اقتدار دارا

۲۔ دُرست بیان کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیے۔

(ا) ✓ (ب) ✓ (ج) ✗ (د) ✓ (ہ) ✓

۳۔ درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) ۱۹۶۰ء میں روم اولمپکس میں پاکستانی ہاکی ٹیم نے شرکت کی اور پاکستان نے ہاکی کا پہلا طلائی تمغا جیتا، جس کی قیادت کرنل دارا کر رہے تھے۔ اس مقابلے میں پاکستانی ٹیم نے چھے میچ کھیلےاور ۲۵ گول کیے، جب کہ ان کے خلاف صرف ایک گول ہوا۔ ہاکی ٹیم کی اس شان دار کارکردگی پرحکومتِ پاکستان نے اسے قومی اعزازات سے نوازا اور ہاکی کو قومی کھیل قرار دیا۔

(ب)لندن اولمپکس کے بعد روم اولمپکس میں شاندار کامیابی کی وجہ سے ہاکی کو پاکستان کا قومی کھیل قرار دیا گیا۔بین الاقوامی سطح پر سمیع اللہ کی برق رفتاری کی وجہ سے انھیں فلائنگ ہارس کا خطاب ملا۔

(ج) اس سوال کا جواب طلبہ اپنی ذہنی استعداد اور سمجھ کے مطابق خود تحریر کریں گے۔

(د) اس سوال کا جواب طلبہ اپنی ذہنی استعداد اور سمجھ کے مطابق خود تحریر کریں گے۔

بات کیجیے

۴۔ جماعت کو دو گروہوں میں بانٹ کر دیے گئے موضوع پر مباحثہ کروائیے۔

قواعد

۵۔ سبق پڑھ کر درج ذیل الفاظ کے متضاد تلاش کر کے لکھیے اور ہر جوڑے کو ایک جُملے میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	مختلف	کم زور	قدیم	موافق	اختتام	سادہ	عارضی	خاص	گم نام
متضاد	یکساں	طاقت ور	جدید	مخالف	آغاز	رنگین	دائمی	عام	معروف

پڑھیے

۶۔ بچّوں سے سبق پڑھوائیے۔ پسند کے نکات چُن کر کاپی میں لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

لکھیے

۷۔ سبق قومی کھیل ہاکی پر ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل تبصرہ تحریر کیجیے۔

تبصرہ نگاری کے اصول بتائیے۔ پھر طلبہ کو زبانی تبصرہ گروہ میں بیان کرنے کی ہدایت دیجیے۔ اس کے بعد یہ تحریری کام طلبہ کو خود کرنے کی ہدایت دیجیے۔

۸۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے حوالے سے آپ کے شہر میں ایک نمائش کا انعقاد کیا گیا ہے۔ ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل رُوداد تحریر کیجیے۔

طلبہ کو روداد لکھنے کا طریقہ کار سمجھائیے۔ اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیے۔ آپ دیے گئے موضوع پر زبانی روداد بیان کیجیے۔ پھر طلبہ کو خود سے روداد تحریر کرنے کی ہدایت دیجیے۔

کچھ کیجیے

دی گئی ہدایت کے مطابق سرگرمی کروائیے۔

گھر کا کام

اسکول میں گزرے آج کے دن کی روداد تحریر کیجیے۔

سبق ۷ — عظمت کا نشان

آمادگی

قومی جذبہ ایک قوی اور متاثر کن جذبہ ہوتا ہے جو افراد کو اپنے ملک کی ترقی، تربیت، اور تاریخ سے جڑا ہوتا ہے۔ یہ جذبہ انسان کو اپنے وطن کے لیے محبت، فخر، اور وفاداری کی راہ پر آگاہ کرتا ہے۔ بچّوں سے اس بارے میں گفتگو کیجیے۔ انھیں بتائیے کہ والدار لالک جان شہید نے ۷ جولائی 1999 میں بھارت کے خلاف کارگل کے معرکے میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے پاک فوج کا اعلی ترین فوجی اعزاز نشانِ حیدر کا اعزاز حاصل کیا۔ پاکستان کا اعلیٰ ترین اعزاز مادر وطن کے دفاع کیلئے جان کا عظیم نذرانہ پیش کرنے والوں کو عطا کیا جاتا ہے۔قوم پاک فوج حوالدار لالک جان شہید کو عظیم قربانی پر خراج عقیدت پیش کرتی ہے، حوالدار لالک جان نے بے مثال جرات و بہادری سے جنگ کارگل میں جان کا نذرانہ پیش کیا۔آئی ایس پی آر کے مطابق لالک جان شہید کی لازوال قربانی اور جواں مردی سپاہیوں کے لیےمشعل راہ ہے۔قوم مادر وطن کے دفاع کے لیے جان کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر شہداء کی ہمیشہ مقروض رہے گی۔

سبق کی تدریس

سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ بچّوں سے سبق کا خاموش مطالعہ کروائیے۔ زبانی تفہیمی سوالات پوچھیے۔

گروہی سرگرمی

ہر گروہ کو ہدایت کیجیے کہ وہ اسکول میں ہونے والی کسی ایک تقریب کے حوالے سے بات چیت کریں اور فلپ چارٹ پر خاکے بنائیں۔

ہر گروہ کو پیش کش کی دعوت دیں کہ وہ خاکے کی مدد سے جماعت کے سامنے وضاحت کریں۔ روداد نویسی کے بارے میں پوچھتے ہوئے اسے متعارف کروائیے۔''روداد کو ایسے تحریر کیا جاتا ہے کہ جنہوں نے اس تقریب کو دیکھا نہ بھی ہو وہ اس سے لطف اندوز ہوسکیں۔یہ مضمون سے مختلف ہوتی ہے ہم اسے کسی واقعے یا تقریب کا جائزہ بھی کہہ سکتے ہیں۔''

نمونے کے طور پر ایک مختصر روداد پڑھوائیے۔

''۲۵ دسمبر قائداعظم کی ولادت کا دن ہے ۔ہمارے اسکول میں اس دن یومِ قائدمنعقد کیا گیا۔ ہر سال کی طرح اسکول کوسجایا گیا۔اسٹیج کی دیوار پر قائداعظم کے اقوال چسپاں کئے گئے۔تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت سے کیا گیا۔اس کے بعد طلباء نے تقاریر اورملی نغمے پیش کئے۔جس نے سب کے دلوں پر اثر کیا۔قائداعظم کی کوششوں کو سراہا گیا۔مہمانِ خصوصی نے طلباء کی کاوش کی تعریف کی جس سے حصہ لینے والوں کی حوصلہ افزائی ہوئی اورپھر تقریری مقابلے میں جیتنے والوں میں انعامات تقسیم کیے گئے۔اس طرح ایک یاد گار تقریب کا اختتام ہوا اورسب اس دلکش تقریب کی یادوں کو دل میں سمیٹے جذبۂ حب الوطنی سےمعمور لوٹ گئے۔'' روداد لکھنے کے اصول و ضوابط سے آگاہ کیجیے۔

- موضوع سے متعلق اصل اور سچی باتوں کو سادہ انداز میں بیان کیا جائے۔
- ترتیب وتسلسل کا خیال رکھا جائے، غیرضروری تفاصیل کو ہرگز شامل نہ کیجیے۔
- اندازِ بیان دل چسپ اور پُر اثر ہونا چاہیے، روداد لکھنے کے بعد اصلاح کی غرض سے نظر ثانی کیجیے۔

سرگرمی مزاحیہ تقریر

مزاحیہ تقریر تحریر کروانے سے پہلے مزاحیہ مضامین سے روشناس کروائیے۔

مزاحیہ خاکے گھر سے لانے کی ہدایت ایک دن پہلے کریں اور جماعت میں مزاحیہ تحریر سے لطف اندوز ہوتے ہوئے ماحول بنائیے۔طلبہ کوسنجیدہ اورمزاحیہ تحریر کا فرق اخذ کرواتے ہوئے تختۂ تحریر پر جال بنائیں ۔

ابنِ انشاء کے مزاحیہ خاکے

دنیا میں یہ بحث ہمیشہ سے چلی آرہی ہے کہ انڈا پہلے یا مرغی۔ کچھ لوگ کہتے ہیں انڈا۔ کچھ کا کہنا ہے مرغی۔ ایک کو ہم مرغی اسکول یا فرقہ مرغیہ کہہ سکتے ہیں۔ دوسرے کو انڈا اسکول۔ہمیں انڈا اسکول سے منسلک سمجھنا چاہیے۔ملت بیضا کا ایک فرد جاننا چاہیے۔ ہمارا عقیدہ اس بات میں ہے کہ اگر آدمی تھانے دار یا مولوی یعنی فقیہ شہر ہو تو اس کے لیے مرغی پہلے اور ایسا غریب شہر ہو تو اس کے لیے انڈا پہلے اورغریب شہر سے بھی گیا گزرا ہو تو نہ اس کی دسترس مرغی تک ہوسکتی ہے نہ انڈا اس کی گرفت میں آسکتا ہے۔ اسے اپنی ذات اور اس کی بقا کو ان چیزوں سے پہلے جاننا چاہیے۔ اوسط کا مطلب بھی لوگ غلط سمجھتے ہیں۔ ہم بھی غلط سمجھتے تھے۔ جاپان میں سنا تھا کہ ہر دوسرے آدمی کے پاس کار ہے۔ ہم نے ٹوکیو میں پہلے آدمی کی بہت تلاش کی لیکن ہمیشہ دوسرا ہی آدمی ملا۔معلوم ہوا پہلے آدمی دور دراز کے دیہات میں رہتے ہیں۔

مشتاق احمد یوسفی

بارے آلو کا کچھ بیاں ہو جائے

دوسروں کو کیا نام رکھیں، ہم خود بیسیوں چیزوں سے چڑ تے ہیں۔ کرم کلا، پنیر، کمبل، کافی اور کافکا، عورت کا گانا، مرد کا ناچ، گیندے کا پھول، اتوار کا ملاقاتی، مرغی کا گوشت اور پاندان۔۔۔۔ زیادہ حد ادب کہ مکمل فہرست ہمارے فرد گناہ سے بھی زیادہ طویل اور ہری بھری نکلے گی۔ گناہگار سہی لیکن مرزا عبد الودود بیگ کی طرح یہ ہم سے آج تک نہیں ہوا کہ اپنے تعصبات پر معقولات کا نیم چڑھا کر دوسروں کو اپنی بے لطفی میں برابر کا شریک بنانے کی کوشش کی ہو۔ مرزا تو بقول کسے، غلط استدلال کے بادشاہ ہیں۔ ان کی حمایت و وکالت سے معقول سے معقول ''کاز'' نہایت لچر معلوم ہونے لگتا ہے۔ اس لیے ہم سب انہیں تبلیغ دین اور حکومت کی حمایت سے بڑی سختی سے باز رکھتے ہیں۔ ان کی ایک چڑ ہو تو بتائیں۔ فہرست رنگا رنگ ہی نہیں، اتنی غریب پرور بھی ہے کہ اس میں اس فقیر بے تقصیر کا نام بھی خاصی اونچی پوزیشن پر شامل رہ چکا ہے۔ بعد میں ہم سے یہ پوزیشن بینگن کے بھرتے نے چھین لی اور اس کی جیکی کینیڈی کے دولہا اوناسس نے ہتھیالی۔ مرزا کو آج جو چیز پسند ہے کل وہ دل سے اتر جائے گی اور پرسوں تک یقینا چڑ بن جائے گی۔ لوگ ہمیں مرزا کا ہمدم و ہم راز ہی نہیں، ہم زاد بھی کہتے ہیں۔ لیکن اس یگانگت اور تقرب کے باوجود ہم وثوق سے نہیں کہہ سکتے کہ مرزا نے آلو اور ابو الکلام آزاد کو اول اول اپنی چڑ کیسے بنایا۔ نیز دونوں کو تہائی صدی سے ایک ہی بریکٹ میں کیوں بند کر رکھا ہے؟

ملا نصر الدین کو لوگوں نے دیکھا کہ ریگستان میں جابجا کھدائی کرتے پریشان پھر رہے ہیں۔ ایک صاحب نے ماجرا پوچھا تو معلوم ہوا ایک جگہ انہوں نے کچھ روپے داب دیے تھے اور نشانی یہ رکھی تھی کہ اس وقت اس جگہ کے عین اوپر ابر کا ایک ٹکڑا تھا۔ جو اب کہیں دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ شادیوں، بیاہوں، قوالیوں، مشاعروں، یوموں، جشنوں اور تقریری مقابلوں کی ریل پیل کے دنوں میں خیمے چھولداری کی نشانی سے کسی جگہ کو پانا کچھ ایسی ہی بات تھی لیکن خیر۔ ہم اپٹوڈیٹ ہیئر کٹنگ سیلون کی گلی میں مڑکر بائیں ہاتھ دیکھنے لگے حتیٰ کہ دور ایک شامیانہ نظر آیا۔ وہاں جاکر دیکھا کہ دریوں پر کچھ بچے کھیل رہے ہیں۔ ایک طرف کرسیوں پر کچھ بزرگ بیٹھے ہیں جو ان کے والدین ہوں گے۔ لیکن ہمارے میزبان صاحبان کا کہیں پتہ نہیں۔ خیر ہم بھی ایک طرف کو بیٹھ گئے۔ تھوڑی دیر میں کچھ اور لوگ آگئے اور اب ایک صاحب نے آکر مؤدبانہ ہم سے پوچھا کہ آپ لڑکے والوں کی طرف سے ہیں نا؟ باقی بارات کہاں ہے؟

ہم نے کہا مذاق بند کرو۔ ہمیں یہاں تقریر کرکے اور بھی کئی جگہ صدارتیں کرنی ہیں۔ بس اب کارروائی شروع ہو۔ کہاں ہے کرسی صدارت؟ تھوڑی سی مزید اور قدرے تکلیف دہ گفتگو کے بعد پتہ چلا کہ ہمیں اس سے اگلی گلی میں جانا چاہیے تھا۔ وہاں ہم خوب وقت پر پہنچے۔ اعلان ہو رہا تھا کہ آج کل اچھے اچھے لوگ غیرذمہ داری برتتے ہیں۔ وعدہ کرکے تشریف نہیں لاتے۔ ہمارے آج کے مہمان بھی ایسے ہی نکلے۔ خیر اب میں بی ڈی ممبر تاج الدین تاج سے درخواست کرتا ہوں کہ ان کی جگہ۔۔۔ لیکن ہم نے بنفس نفیس نمودار ہوکر تاج صاحب کی صدارت میں اسی طرح کھنڈت ڈال دی جس طرح ہماری فلموں میں کوئی بزرگ عین نکاح کے وقت پہنچ کر ساری کارروائی روک دیتے ہیں، ''ٹھہرو یہ شادی نہیں ہوسکتی۔''

اس کے بعد جو کارروائی ہوئی اس میں سے ہمیں فقط اتنا یاد ہے کہ عبدالعزیز جماعت اول نے ہمیں ہار پہنایا۔ دوسری جماعت کے بچوں نے انگریزی میں ہمارا خیر مقدم کیا۔ جماعت سوم کی ایک بچی نے ایک فصیح و بلیغ تقریر پڑھی۔ جو اس کے والدین کی لیاقت، وسعت مطالعہ اور زبان پر غیرمعمولی قدرت کا ثبوت تھی۔ اس کے بعد چوتھی جماعت کے ایک طالب علم نے، ہم مرد مجاہد ہیں، کا ترانہ گاتے ہوئے جوش میں آکر اپنی تلوار سے ہم پر وار کیا۔ خیریت یہ ہوئی کہ ایسے موقع پر تلواریں گتے کی استعمال کی جاتی ہیں۔ بعد ازاں ہم نے کھنکار کر اپنا صدارتی خطبہ شروع کیا ہی تھا، خواتین و حضرات اور پیارے بچو۔۔۔ کہ پیچھے سے ایک صاحب نے آکے ہمارے نیچے سے کرسی کھینچ لی اور کہا۔ حضور گیارہ بج گئے۔ اب یہ سامان کہیں اور لے جانا ہے۔ ظالموں نے ہمیں حاضرین کا شکریہ ادا کرنے کی بھی مہلت نہ دی۔ خیر اس کی ضرورت بھی نہ تھی۔ کیونکہ اس وقت حاضرین تھے کہاں۔ انہوں نے شامیانے کے کھونٹے اکھڑتے دیکھ لیے تھے اور زاں پیشتر کہ شامیانہ ان پر آن گرتا، غیرحاضرین بن چکے تھے۔

تقریر کا معیار طلبہ کو بتائیے۔

- موضوع سے مطابقت
- مواد
- اندازِ بیان
- وقت
- ذخیرۂ الفاظ

اس کے بعد مزاحیہ موضوعات دکھاتے ہوئے مزاحیہ تقریر لکھنے کی ہدایت کیجیے۔

موضوعات

۱۔اگر میں ایک جن ہوتا

۲۔ مہنگائی کا بھوت

۳۔ بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی

۴۔ اف یہ کتابیں

۵۔ ہائے تیرے نخرے

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق پڑھ کر دُرست جواب منتخب کیجیے۔

(ا) لالک جان (ب) سورج (ج) گلگت بلتستان (د) امن (ہ) بہادروں (و) اعتراف

۲۔ سبق کے حوالے سے درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) جہاد کا حکم دنیاوی مقصد کے لیے نہیں بل کہ صرف اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اور مظلوم کی مدد کرنے کے لیے ہے۔ دین کی خدمت میں جان و مال کی قربانی دینا جہاد ہے۔سبق میں لالک جان شہید کا ذکر ہے، انھوں نے کارگل کے محاذ پر جنگ لڑی۔

(ب)معرکۂ کارگل کے دوران وہ چھٹیوں پر اپنے گھر آئے ہوئے تھے۔جب انھیں کارگل لڑائی کی خبر ملی تو اس وقت ان کی چھٹی ختم ہونے میں چھے دن باقی تھے۔ لالک جان نے اپنے والدِ محترم سے محاذِ جنگ کی طرف روانہ ہونے کی اجازت مانگی اور کہا کہ میری چھٹیاں ختم ہونے میں چھے روز باقی ہیں اور یہ دن گھر میں گزارنے کی بجائے محاذِ جنگ پر گزارنا چاہوں گا۔ اور ماں سے کہا : ”میرے لیے دعا کرنا کہ میں ملک کا دفاع کرتے ہوئے شہید ہو جاؤں۔“

(ج) ۷ جولائی کو کارگل کے محاذ پر دشمن نے تیسرا حملہ کیا، جس میں حوالدار لالک جان شہید ہوگئے۔ کمپنی کمانڈر نے انھیں علاج کے لیے کہا تو انھوں نے یہ کَہ کر انکار کر دیا :”میدانِ جنگ چھوڑنا بہادروں کا شیوہ نہیں، میں میدانِ جنگ میں رہنے کو ترجیح دوں گا۔“

(د) دنیاوی زندگی میں انسانوں کو کبھی امن اور کبھی جنگ کے حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کبھی دین خطرے میں پڑتا ہے تو کبھی مظلوم انسانیت کی مدد کے لیے بروقت پہنچنا ہوتا ہے۔ ان سے نمٹنے کے لیے جہاد کا حکم دیا گیا ہے۔

بات کیجیے

۳۔ جماعت کو گروہوں میں بانٹ کر دیے گئے موضوع پر گفتگو کروائیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ ذیل میں دیے گئے لفظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنا کر لفظوں کی زنجیر مکمل کیجیے۔

ہدایت: طلبہ کو یہ زنجیر خود بنانے کی ہدایت دیجیے۔ مثالی جواب: عجائب خانہ، ہوشیار، رات، تسلیم، محاذ، ذہانت

قواعد

۵۔ درج ذیل متشابہ الفاظ کے معنی لغت سے تلاش کر کے لکھیے۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی	الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
عرض	درخواست	شک	شبہ	علم	پرچم	بیباک	بہادر
ارض	زمین	شق	شگاف	الم	دکھ	بیباق	حساب برابر کرنا

۶۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے پھر ہر جوڑے کو ایک ہی جُملے میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	خرید	اعلیٰ	امن	انسانیت	مظلوم	بے باک	غازی
متضاد	فرخت	ادنیٰ	جنگ	درندگی	ظالم	بزدل	شہید

جُملے

الفاظ	جُملے
اعلیٰ/ادنیٰ	اسلام میں اعلیٰ ادنیٰ کا کوئی تصور نہیں، سارے انسان برابر ہیں۔
خرید/فروخت	بازاروں میں صبح سے شام تک خرید وفروخت جاری رہی۔
امن/جنگ	دنیا میں جنگ بندی کر کے امن کو فروغ دینا چاہیے۔
مظلوم/ظالم	مظلوم اگر ظالم کا ہاتھ روک لے تو اس پر ہونے والے ظلم کا سلسلہ رُک سکتا ہے۔
بےباک/بزدل	خاموشی بزدلی کی نشانی نہیں اور مُنھ پھٹ ہونا بےباک ہونے کی نشانی نہیں۔
غازی/شہید	ہر مجاہد کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ شہید ہو مگر کچھ غازی بن کر واپس آتے ہیں۔

پڑھیے

۷۔ دی گئی عبارت بچّوں سے پڑھوائیے بعد ازاں دیے گئے سوالات کے جوابات پر اپنے ساتھی کے ساتھ تبادلۂ خیال کروائیے۔

لکھیے

۸۔ دیے گئے موضوع پر ۳۰۰ الفاظ پر مشتمل مزاحیہ تقریر تحریر کیجیے۔ ”اپنی غلطیوں کے بارے میں ایمان دار ہوجائیے۔“

تقریر لکھنے کا طریقۂ کار بتائیے اور طلبہ کو خود سے تقریر لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

۹۔ اپنے اسکول میں گزشتہ سال منعقد ہونے والی سالانہ نتائج کی تقریب کی ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل رُوداد تحریر کروائیے۔

رُوداد لکھنے کا طریقۂ کار طلبہ سے پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیے اور پھر طلبہ کو خود سے دیے گئے موضوع پر رُوداد لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

کچھ کیجیے

دی گئی ہدایات کے مطابق سرگرمی کروائیے۔

گھر کا کام

نشانِ حیدر حاصل کرنے والے کسی بھی ایک شہید جوان کے بارے میں مختصر معلوماتی مضمون تحریر کیجیے۔

سبق ۸ — ناسازگار حالات

آمادگی

آزمائشیں تو ہر ذی روح کی زندگی میں آتی ہیں، ہم زندگی کے بیشتر مقامات پر آزمائے جاتے ہیں۔ ہماری زندگی میں جاری غموں اور خوشیوں کا انحصار ہماری سوچ اور حکمتِ عملی پر ہے، ہم کیسے ان کا سامنا کرتے ہیں۔ وہ پروردگار جو حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے لیے سمندر کو دو حصوں میں تقسیم کر سکتا ہے تو ہماری زندگی میں موجود پریشانیاں اور تکالیف بھی دور کرنے پر قادر ہے۔ وہ جو حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو آتش نمرود سے محفوظ نکال لیتا ہے کیا وہ ہمارے مسائل حل کرنے پر قادر نہیں۔ وہ ذات جو حضرت یونس علیہ السّلام کو چالیس دن تک مچھلی کے پیٹ میں رکھنے کے بعد زندہ نکال لائی اس کے لیے یہ چھوٹی چھوٹی باتیں کیا معنی رکھتی ہیں۔ ہمارا یقینِ کامل ہی ہمیں بچاتا ہے، توکل ہی وہ راستہ ہے جس کے ذریعے آگ ٹھنڈی کرالی گئی۔ یہ توکل ہی کا صلہ تھا کہ ایک شیر خوار کے ایڑیاں رگڑنے پر آبِ زم زم جاری کر دیا گیا، حضرت یوسف علیہ السّلام کا حضرت یعقوب علیہ السّلام سے ملنا، شدید طوفان میں کشتیِ نوح علیہ السّلام کا پار ہونا کیا توکل ہی کی وجہ سے ممکن نہیں ہوا۔ جو حضرت یوسف علیہ السّلام کے لیے بند در وا کر دیتا ہے، جو یوسف علیہ السّلام کو اندھیرے کنویں سے نکالتا ہے، پھر ان کو شاہِ مصر بنا دیتا ہے۔ لیکن کنویں میں گرنے سے لے کر شاہِ مصر بننے تک کا سفر انھوں نے بھی شدید مشکلات اور آزمائشوں میں گزارا۔ غلام بنا کر بیچ دیے گئے، تو کبھی بے گناہ قید میں ڈال دیے گئے مگر ان کا توکل کسی مقام پر نہیں ڈگمگایا اور وہی توکل ہی انھیں شاہِ مصر کے مقام تک لایا۔ مشکلیں اور آزمائشیں ہمیشہ ہی کچھ وقت بعد ختم ہو جایا کرتی ہیں، راستے بھی کھل جایا کرتے ہیں، جس طرح سونا آگ میں تپ کر کندن بن جاتا ہے اسی طرح مشکلات اور آزمائشیں بھی انسان کو مضبوطی اور استقامت بخشتی ہیں۔ ایک سچے مسلمان کو یہ بھروسا اور اعتماد ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ ہے اور ہر پل اس کے ساتھ ہے ساری مشکلیں، ساری پریشانیاں وہی حل کرے گا۔

سبق کی تدریس

سبق کا مطالعہ کروائیے۔ زبانی تفہیمی سوالات پوچھ کر ان کی فہم کا جائزہ لیجیے۔ اگر کوئی ایسی بات نظر آئے تو جو طلبہ نہ سمجھ پائے ہوں تو ان کو سمجھائیے۔ اسم صفت کی اقسام متعارف کروائیے۔ جس کے لیے تعریف جوڑیوں میں پڑھوائیے۔

سرگرمی

جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کرتے ہوئے مندرجہ ذیل سرگرمی کروائیے۔

- گروہ بناتے ہوئے ایک گروہ سے اسم تلاش کروائیے اور اس اسم کی مطابقت سے صفت ذاتی لکھ کر جملے میں استعمال کیجیے۔ جیسے موتی، عقل، مزاج وغیرہ
- گروہ بناتے ہوئے دوسرے گروہ سے اسم تلاش کروائیے اور اس اسم کی مطابقت سے صفت نسبتی لکھ کر جملے میں استعمال کیجیے۔ جیسے پاکستان، ایران، معاشرت، سال، پنجاب، وغیرہ

سبق کا خلاصہ

طلبہ میں سبق کے حصے تقسیم کیجیے۔

سبق کا گروہوں میں مطالعہ کروائیے اور اہم نکات کا جال بنوائیے۔

ان نکات کی مدد سے سبق نمبر ۴ میں دیئے گئے اصول و ضوابط کے مطابق خلاصہ نویسی کروائیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

(ا) وبائی امراض (ب) تیّار (ج) دھوئیں (ج) فطرتاً

۲۔ سبق کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) سیلاب، آسمانی بجلی (ب) آبشاریں، سمندر (ج) زلزلہ (د) حجم، پانی کا ریلہ (ہ) نظم و ضبط

۳۔ سبق پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) ہنگامی حالات نظامِ فطرت میں پیدا ہونے والی تبدیلیوں کی وجہ سے ظہور پذیر ہوتے ہیں۔

(ب) زمین کے ارتعاش کو زلزلہ کہتے ہیں۔ یہ تھرتھراہٹ زمین کے اندر پیدا ہونے والی تبدیلیوں کی وجہ سے پیش آتی ہے۔ زلزلے سے بچنے کے چند حفاظتی اقدامات درج ذیل ہیں:

- زلزلے کے دوران اگر آپ گھر میں ہوں تو محفوظ جگہ پہنچ جائیں۔ لکڑی کی بڑی میز ہو تو اس کے نیچے پناہ لیں۔
- زلزلہ محسوس ہوتے ہی دیوار کے ساتھ کونے میں کھڑے ہو جائیں تاکہ چھت کا کمزور درمیانی حصّہ گرنے یا اوپر سے دیگر گرتی ہوئی چیزوں سے محفوظ رہ سکیں۔
- کھڑکیوں کے پاس ہرگز پناہ نہ لیں۔ کھڑکیوں کے ٹوٹے ہوئے شیشے آپ کو زخمی کر سکتے ہیں اور کھڑکیوں پر نصب جالیوں وغیرہ کی وجہ سے آپ محصور ہو سکتے ہیں۔
- گھر سے باہر ہونے کی صورت میں عمارتوں، بجلی کے تاروں، کھمبوں اور درختوں سے دور رہیں، بڑے اشتہاری بورڈ، پُل یا انڈر پاس کے نیچے ہرگز پناہ نہ لیں اور کھلی جگہ میں پہنچنے کی کوشش کریں۔

(ب) سمندروں اور دریاؤں کے خشکی کے حصّوں کا پانی میں ڈوب جانا اور پانی کا وافر مقدار میں پھیل جانا سیلاب ہے۔ سیلاب سے متاثرہ یہ علاقے عموماً خشک ہوتے ہیں لیکن غیر معمولی بارشوں یا برف کے پگھلنے کی وجہ سے خشکی کے علاقے زیرِ آب آجاتے ہیں۔ کبھی آبی ذخائر میں پانی کا حجم بڑھنے کی وجہ سے بند ٹوٹ کر پانی کا ریلہ بہ نکلنے کی وجہ سے پانی ہر طرف پھیل جاتا ہے۔ یہ اپنی راہ میں آئے ہوئے رہائشی علاقوں اور فصلوں کے لیے تباہ کاری کا باعث بن جاتا ہے۔

(ج) سیلاب سے بچنے کے لیے اختیار کیے جانے والے اقدامات درج ذیل ہیں۔

- سیلاب کی اطلاع ملنے پر ذرائعِ ابلاغ کے ذریعے تازہ ترین صورتِ حال سے باخبر رہیں۔
- پینے کا صاف پانی جمع رکھیں۔
- گھر والوں اور مال مویشی کو محفوظ مقام پر پہنچانے میں اپنا کردار ادا کریں۔
- جو علاقے زیرِ آب آ چکے ہیں، ان سے دور رہیں۔
- جن علاقوں میں پانی کی سطح گھٹنوں سے اُوپر ہو، اسے عبور کر کے دوسری طرف جانے کی کوشش نہ کریں۔

(د) ہنگامی صورتِ حال میں ہمیں متعلقہ اداروں کے رابطہ نمبر معلوم ہونے چاہییں۔ انسان میں خود حفاظتی عمل فطرتاً موجود ہوتا ہے۔ ایسے کڑے وقت میں اگر انسان خطرات سے آگاہ ہو اور اسے حفاظتی طریق کار معلوم ہو تو وہ بہتر فیصلے کر سکتا ہے۔ اپنا اور دوسروں کا تحفّظ یقینی بنا سکتا ہے۔ ہنگامی حالات ہمیشہ نہیں رہتے، باحوصلہ اقوام صبر اور نظم و ضبط سے مشکلات کا مقابلہ کرتی ہیں۔ آزمائش کی گھڑی میں انسان کو خود بھی پُر اُمّید رہنا چاہیے اور دوسروں کو بھی ڈھارس دیتے رہنا چاہیے۔

بات کیجیے

۴۔ دیے گئے موضوع پر جوڑی میں گفتگو کروائیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ سبق میں سے ایسے پانچ الفاظ تلاش کر کے لکھیے جن میں حرف 'ڑ' موجود ہو۔

پہاڑی — لکڑی — کھڑکیوں — سڑک — گاڑی

قواعد

۶۔ درج ذیل اسمِ صفت کی مدد سے ۳۰۰ الفاظ پر مشتمل کہانی تخلیق کیجیے۔ کہانی کے عنوان میں بھی کوئی صفتِ نسبتی استعمال کیجیے۔

طلبہ سے پہلے زبانی کہانی بنوا کر سنیے۔جس میں دیے گئے اسمِ صفت موجود ہوں۔ پھر طلبہ کو کہانی خود تخلیق کر کے لکھنے کی ہدایت دیجیے۔ وہ اپنی بتائی ہوئی کہانی لکھ سکتے ہیں۔

پڑھیے

۷۔ بچّوں کو پیراگراف پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔ یہ بھی کہیے کہ عبارت کے مقصد کو سمجھ کر پڑھیں؛

لکھیے

۸۔ سبق کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

خلاصہ لکھنے کے طریقۂ کار کا اعادہ کروائیے اور طلبہ کو خود سے سبق کا خلاصہ لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

۹۔ سبق کا مرکزی خیال تحریر کیجیے۔

سبق کا مرکزی خیال پہلے زبانی پوچھیے پھر طلبہ کو خود تحریر کرنے کی ہدایت دیجیے۔

۱۰۔ سبق پر ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل تبصرہ تحریر کیجیے۔

طلبہ کو اپنی ذہنی استعداد اور سمجھ کے مطابق تبصرہ لکھنے کی ہدایت دیجیے تحریری کام سے پہلے زبانی تبصرہ کیا جاسکتا ہے۔

کچھ کیجیے

دی گئی ہدایت کے مطابق سرگرمی کروائیے۔

گھر کا کام

پانچ اسمِ صفت لکھیے۔ مناسب اسم لگا کر انھیں مکمل کیجیے اور ان کی مدد سے ایک پیراگراف تحریر کیجیے۔

جائزہ ا

پڑھنا

(ا) ریل میں سرسید احمد خان اور ایک انگریز مجسٹریٹ سفر کر رہے تھے۔

(ب) انگریز کو مسلمان کا کھرا کھرا جواب سن کر غصّہ اس لیے آیا ہو گا کیوں کہ وہ کسی غلام قوم سے ایسے جواب کی توقع نہیں کر رہا ہو گا۔

(ج) یہ جُملہ سرسید احمد خان نے ریل کے سفر کے دوران انگریز مجسٹریٹ کو کہا کیوں کہ وہ انگریز بدتمیزی کر رہا تھا تو سرسید احمد خان نے یہ جُملہ اسے جتانے کے لیے کہا کہ وہ بھی کوئی عام انسان نہیں ہیں۔

(د) میں نے یہ سیکھا کہ کبھی کسی کے ساتھ بے ادبی سے پیش نہیں آنا چاہیے اور اگر کبھی کوئی آپ کو دبانے کی کوشش کرے تو بالکل بھی دباؤ میں نہیں آنا چاہیے۔

زبان شناسی

۲۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے اور الفاظ متضاد کے تین جوڑوں کی مدد سے ۱۵۵ الفاظ پر مشتمل عبارت لکھیے۔

الفاظ	مشہور	رنگین	غلامی	دائمی	مخالف
متضاد	گم نام	سادہ	آزادی	عارضی	موافق

- طلبہ اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق اپنے پسند کے موضوع پر عبارت تحریر کریں گے۔

لکھنا

۳۔ درج ذیل الفاظ پر مُرکّب جُملے لکھیے۔

- طلبہ کو الفاظ کی مدد سے بامعنی مرکب جُملے لکھنے پر مکمل نمبر دیے جاسکتے ہیں۔

۴۔ فرض کیجیے کہ آپ بھری ہوئی بس میں سفر کر رہے ہیں۔ ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل سفر کی رُوداد دل چسپ انداز میں تحریر کیجیے۔

- الفاظ کی تعداد اور موضوع کے مطابق روداد لکھنے پر مکمل نمبر دیے جاسکتے ہیں تاہم تحریر کا بامحاورہ اور معیاری ہونا ضروری ہے۔

سبق ۹

دعوتِ ولیمہ (نظم)

آمادگی

طلبہ کے ساتھ کھانے پینے کے آداب کے بارے میں بات کیجیے اور انہیں آگاہ کیجیے سید ضمیر جعفری نے طنزو مزاح کا انداز اپناتے ہوئے محفلوں میں کھانے اور لوگوں کے رویے کو اپنا موضوع بنایا درحقیقت اس میں اصلاح کا پہلو نمایاں ہے۔ نظم ’’ کھڑا ڈنر ‘‘ میں بھی انھوں نے بوفے طرز کے کھانوں پر طنز کیا۔ کھانا اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے اس کو ضائع ہونے سے بچایئے ،اپنے اردگرد نظر دوڑایئے اور دیکھیے کہ بہت سے لوگ ایسے ہیں جنھیں دو وقت کی روٹی میسر نہیں اس کے برعکس ہم لوگ مہنگے ہوٹلوں میں کھانا کھاتے ہیں اور تقاریب میں بے شمار کھانا ضائع کرتے ہیں ۔طلبہ کو سکھایئے کہ اپنی پلیٹ میں اتنا کھانا لیں جتنی بھوک ہو اور ایسی صورت حال جس میں کھانا بچ جائے وہ پیک کرالیں اور کسی غریب کو کھانے کے لیے دے دیں۔

سبق کی تدریس

نظم کی تحت اللفظ میں پڑھائی کرائیں تاکہ نظم و نثر کا فرق واضح ہو سکے ۔چونکہ ہر بند کا قافیہ الگ ہے اس لیئے مختلف بچوں سے باآواز بلند پڑھوایئے ۔

تشکیلی جانچ

اشعار کی ادائیگی کے دوران اس بات کا جائزہ لیجیے کہ بچّے درست تلفّظ اور روانی کو مدنظر رکھیں تاکہ پڑھتے ہوئے موسیقیت برقرار رہے۔طلبہ کو بتایئے کہ اُردُو زبان میں محاورات کا استعمال اسے خوبصورت بناتا ہے اور محاورہ ہمیشہ مجازی معنوں میں استعمال ہوتا ہے ۔طلبہ سے محاورات پوچھ کر تختۂ تحریر پر جال بنایئے اور ہر طالب علم سے باری باری جملے میں استعمال کروایئے۔

- طاق ہونا (ماہر ہونا)
- آٹے میں نمک کے برابر ہونا (بہت کم ہونا)
- باغ باغ ہونا (خوش ہونا)
- ہاتھ جوڑنا (معافی مانگنا)
- آسمان سے باتیں کرنا(بہت زیادہ ہونا)

کہانی لکھیے

طلبہ کو کہانی لکھنے کا طریقہ کارسمجھایئے اور انہیں بتایئے کہ کہانی کے مختلف اجزاء ہوتے ہیں جیسے کہ پلاٹ ۔کردار۔واقعات۔اہم موڑ اور اختتام ۔ بعد ازاں طلبہ کو جوڑی کی صورت کہانی لکھنے کا کام دیجیے۔ایک دو جوڑیوں سے جماعت میں کہانی پیش کرنے کو کہیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

ا۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگایئے۔

(ا) دعوت (ب) وعدہ (ج) اسٹال پر (د) پانی

۲۔ نظم کو مدِّنظر رکھتے ہوئے خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) ولیمے (ب) حشر (ج) روٹی (د) گندا (ہ) حسرت

۳۔ نظم پڑھ کر مصرعے مکمل کیجیے۔

(ا) ہم یوں بھٹک رہے تھے کہ جیسے حقیر ہوں خالی پلیٹ ساتھ تھی جیسے فقیر ہوں

(ب) کیسی سلاد، کس کا اچار اور رائتہ اِک شخص نے پلیٹ میں ڈونگا پلٹ لیا

۴۔ درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) نظم کا نام ''دعوتِ ولیمہ'' اور شاعر کا نام ''سیّد ضمیر جعفری'' ہے۔

(ب) شاعر نے ولیمے میں شریک ہونے کا وعدہ کیا تھا اور اس وعدے کو ولیمے میں شریک ہوکر نبھایا۔

(ج) شاعر کو دعوتِ ولیمہ میں کھانے کا انتظار تھا کیوں کہ بہت زیادہ دیر ہوچکی تھی اور کھانا ابھی نہیں لگا تھا۔ اُن کو شدید بھوک لگ رہی تھی۔

(د) اس سوال کا جواب طلبہ نظم پڑھ کر اپنی ذہنی استعداد کے مطابق خود تحریر کریں گے۔

(ہ) اس سوال کا جواب طلبہ نظم پڑھ کر اپنی ذہنی استعداد کے مطابق خود تحریر کریں گے۔

بات کیجیے

۵۔ سوال میں دی گئی ہدایات کے مطابق گروہ میں گفتگو کروایئے۔

قواعد

۶۔ نظم میں موجود محاورات تلاش کر کے لکھیے نیز لغت میں سے معانی بھی تلاش کر کے لکھیے۔

محاورات	معانی
دعوت اُڑانا	دعوت کے کھانے کھانا
حشر کا عالم بپا ہونا	بہت بھگدڑ ہونا
زمین میں گڑنا	شرمند ہونا
شرم و حیات کو طاق پر رکھ دینا	بے شرم بن جانا
پلّے نہ پڑنا	کچھ سمجھ میں نہ آنا
حسرت بھری نگاہ ڈالنا	کسی چیز کے نہ ملنے پر اس پر ناکامی والی نظر ڈالنا
ہاتھ جوڑنا	معافی مانگنا/ درخواست کرنا
پانی پھرنا	ختم ہونا

۷۔ نظم میں سے تلاش کیے گئے محاورات میں سے پانچ پر جُملے تحریر کیجیے۔

طلبہ نظم میں سے تلاش کیے گئے محاورات پر اپنی سمجھ کے مطابق جُملے خود تحریر کریں گے۔

پڑھیے

۸۔ دی گئی غزل درست تلفّظ، آہنگ اور روانی کے ساتھ پڑھوائیے۔

لکھیے

۹۔ نظم کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

نظم پڑھ کر طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق خلاصہ خود تحریر کریں گے۔

۱۰۔ ذیل میں دیے گئے محاورات کو استعمال کرتے ہوئے ۳۰۰ الفاظ پر مشتمل مزاحیہ کہانی تحریر کیجیے۔

طلبہ محاورات کی مدد سے کہانی خود تخلیق کریں گے۔

کچھ کیجیے

مشق میں دی گئی سرگرمی کروائیے۔

گھر کا کام

کھانا کھانے کے کم از کم پانچ آداب تحریر کیجیے۔

سبق ۱۰ بدل کر مریضوں کا ہم بھیس غالب

(برائے مطالعہ)

آمادگی

طلبہ سے پوچھیے کہ اگر کبھی وہ بیمار ہوجائیں تو ان کے گھر والوں اور دوستوں کا ان کی طرف رویّہ کیسا ہوتا ہے؟ طلبہ کو بتائیے کہ ڈاکٹر اور حکیم میں کیا فرق ہوتا ہے تاکہ انھیں عبارت سمجھنے میں آسانی ہو۔

سبق کی تدریس

طلبہ کی رائے سننے کے بعد سبق کی بلند خوانی کرائیے تاکہ مشکل الفاظ و تراکیب کا مطلب سمجھنے میں آسانی رہے۔ دورانِ مطالعہ نئے الفاظ کا درست تلفّظ طلبہ کو بتائیے۔ سبق میں موجود مزاح کے پہلوؤں پر طلبہ کی رائے لیجیے۔

سبق کے بارے میں تفہیمی سوالات پوچھیے۔

سبق ۱۱ حکیم محمد سعید سے ایک ملاقات

آمادگی

طلبہ سے ان کی پسندیدہ سماجی شخصیت کے بارے میں پوچھتے ہوئے انھیں پاکستان کے چند مشہور افراد (محترمہ فاطمہ جناح، عبدالستار ایدھی ، ڈاکٹر عبدالقدیر خان وغیرہ) کے بارے میں بتائیے جنھوں نے اس ملک اور قوم کی خدمت کی اور پاکستانیوں کی فلاح کے لیے کام کیا۔

سبق کی تدریس

طلبہ سے سبق کا خاموش مطالعہ کروائیے اور ان کی فہم کا جائزہ لینے کے لیے وقفے وقفے سے مختصر سوالات کیجیے۔

کتاب میں دی گئی سرگرمی کے لیے متشابہ الفاظ پر مبنی جملے طلبا کے گروہوں کو سنائیے اور سرگرمی مکمل کیجیے۔(سرگرمی سے متعلق ہدایات کتاب میں موجود ہیں)

روز مرہ اور متشابہ الفاظ پر مبنی جملے

۱۔کل تک اس گاڑی کے کُل پرزے ٹھیک ہو جائیں گے۔

۲۔بعض لوگ سمجھانے کے باوجود اپنی غلط حرکتوں سے باز نہیں آتے۔

۳۔شعراء نے ارضِ وطن کی شان میں ہزاروں اشعار عرض کیے ہیں۔

۴۔امی نے احمد کو عصر کی نماز پڑھنے کو کہا لیکن اس پر کوئی اثر نہ ہوا۔

حروفِ فجائیہ، تاکید اور استفہام

ایسے حروف جو کسی جذبے مثلاً جوش، خوشی، غم، تعجب، غصہ، حیرانی ،خوف ، تحسین یا تحقیر کا اظہار کرنے میں استعمال ہوں حروف فجائیہ کہلاتے ہیں۔

۱۔سبحان اللہ ! کیا خوبصورت موسم ہے۔

۲۔ واہ! کیا زبردست بات کی ہے آپ نے۔

۳۔ افسوس! میں وقت پر ہسپتال نہ پہنچ سکا۔

وہ حروف جو بات میں زور اور تاکید کا تاثر پیدا کریں حروف تاکید کہلاتے ہیں۔(مثال ہرگز، خبردار، بالکل)

۱۔ نیکی کے کام میں ہرگز تاخیر نہ کرو۔

۲۔ خبردار!اس خالی گھر میں جانے کی کوشش نہ کرنا۔

حروف استفہام سے مراد وہ الفاظ ہیں جو سوالیہ جملے بنانے میں استعمال ہوں۔کب، کہاں، کیوں ، کیسے وغیرہ

تشکیلی جائزہ

حروفِ فجائیہ، تاکید اور استفہام کی وضاحت کے بعد ہر طالب علم سے تینوں طرح کے جملے لکھوائیے اور ان جملوں کی وضاحت اور درستی ان کے ساتھی طلبہ سے کروائیے۔مشکل کی صورت میں رہنمائی فراہم کیجیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

(ا) طب سے (ب) ۱۹۴۸ء میں (ج) خواب میں (د) عِلم

۲۔ سبق کے حوالے سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) طب (ب) انسانیت کی خدمت (ج) تربیّت (د) سادگی

۳۔ سبق کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے (✓) اور (✗) کی نشان دہی کیجیے۔

(ا) ✓ (ب) ✓ (ج) ✗ (د) ✓

۴۔ سبق پڑھ کر درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

(ا) حکیم محمد سعید ہجرت کرکے ۱۹۴۸ء میں پاکستان آگئے تھے۔ یہ سخت آزمائش کا زمانہ تھا۔ ان کے پاس رقم نہیں تھی تو وہ آرام باغ سے شکارپور کالونی پیدل جاتے تھے۔ یہ زمانہ ان کے لیے بہت تکلیف دہ تھا۔

(ب) اس سوال کا جواب طلبہ خود تحقیق کرکے تحریر کریں گے۔

(ج) حکیم محمد سعید کے نزدیک تمام تر خدمت اور کاموں میں سب سے بڑی خدمت اور کام انسان اور انسانیت کی خدمت تھی۔ انھوں نے ہمدرد کے ذریعے سے انسانیت کی خدمت کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنایا۔ انھوں نے معصوم نونہالوں کی تعلیم و تربیت کے لیے رسالہ ''ہمدرد نونہال'' شائع کیا، جس نے بچّوں کی تعلیم و تربیت اور اُردو زبان کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔

(د) حکیم محمد سعید نے بچّوں کے اخلاق سنوارنے کے لیے ہمدرد نونہال کو سہارا بنایا۔ انھوں نے اس رسالے کے ذریعے نونہالوں کے اخلاق سنوارنے، ان کے دماغ کو روشن کرنے اور اخلاقیات کو بلند رکھنے کی کوشش کی۔

(ہ) فاسٹ فوڈ کے ہماری صحت پر بہت بُرے اثرات مرتب ہوتے ہیں؛ فاسٹ فوڈ کے استعمال سے کچھ عرصے میں انسانی بدن خود ہی چیخ چیخ کر نقصانات کے بارے میں بتاتا ہے۔ انسان کاہل ہوجاتا ہے، وزن بڑھ جاتا ہے۔ سانس پھولنے لگتا ہے۔ کھیل کود نہیں ہوتا۔

بات کیجیے

۵۔ جماعت کو گروہوں میں بانٹ کر ان کی پسندیدہ شخصیت کے بارے میں گفتگو کروائیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۶۔ کالم 'الف' اور کالم 'ب' کے دُرست حصّے جوڑ کر جُملے مکمل کیجیے۔

(الف)	(ب)
مثل مشہور ہے کہ تن دُرستی	نیّتوں پر ہے
ہمیں کسی کا احسان	دریا میں ڈال
نیکی کر	ہزار نعمت ہے
اعمال کا دارو مدار	انقلاب برپا کر دیا ہے
سائنس نے دنیا میں	فراموش نہیں کرنا چاہیے۔

قواعد

۷۔ درج ذیل جملوں میں دُرست متشابہ لفظ لگا کر جُملہ بامعنی بنایئے۔

(ا) سدا (ب) اثر (ج) قمر (د) ہال

۸۔ دیے گئے متشابہ الفاظ کے جُملے اپنی کاپی میں لکھیے۔

طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق جُملے خود تحریر کریں گے۔

پڑھیے

۹۔ درست تلفّظ اور روانی کے ساتھ سبق پڑھوایئے۔

لکھیے

۱۰۔ دو دوستوں کے مابین سیر وتفریح کے پروگرام پر ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھیے۔

مکالمہ نگاری کا اعادہ کروایئے۔ پہلے زبانی مکالمے کے ذریعے مشق کروایئے پھر تحریری کام کروایئے۔

گھر کا کام

سماجی خدمت کے حوالے سے پاکستان کی کسی شخصیت کے بارے میں مختصر مضمون لکھیے۔

سبق ۱۲

تُو شاہین ہے پرواز ہے کام تیرا

آمادگی

طلبہ سے پوچھیے کہ سبق کا عنوان سنتے ہی ان کے ذہن میں کس شخصیت کا نام آتا ہے۔ علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں طلبہ کی معلومات کا جائزہ لینے کے لیے سوالات کیجیے کہ ہمارے قومی شاعر کون ہیں؟

سبق کی تدریس

سبق کی بلند خوانی کروائی جائے تاکہ نئے الفاظ کا تلفّظ سب پر واضح ہوجائے۔ مشکل الفاظ کے معنی طلبہ لغت سے تلاش کر کے کاپی میں لکھیں۔

طلبہ کو علامہ اقبال کی زندگی کا کوئی دل چسپ واقعہ سنایئے، جیسے

گلے کی تکلیف میں ایک ڈاکٹر علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھنے آیا۔ اس نے چند دوائیں تجویز کیں۔ پھر کہنے لگا، اس مرض میں پرہیز ضروری ہے۔ فلاں فلاں چیزوں سے پرہیز کیجیے۔ علّامہ نے پوچھا، لیکن اگر میں آپ کی ہدایت پر عمل نہ کروں تو۔ ڈاکٹر نے جواب دیا، تو خدانخواستہ آپ کی جان خطرہ میں پڑجائے گی۔ حکیم الامّت کہنے لگے، ''ڈاکٹر صاحب! کیا انسان کی زندگی کا کوئی لمحہ ایسا ہے جو موت کے خطرہ سے خالی ہے۔'' ڈاکٹر یہ سن کر حیران رہ گیا اور پھر کہنے گا، آپ کی سی طبیعت کا مریض میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔

ایک دفعہ علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے ایک دوست نے زمانہ کی قدر ناشناسی کا ذکر کیا اور کہا کہ لوگ اپنے ملک کے بڑے بڑے شاعروں، قومی رہنماؤں اور عظیم المرتبت انسانوں کی زندگی میں ان کی قدر نہیں کرتے۔ ڈاکٹر صاحب اس سوال سے بہت متاثر ہوئے اور کسی قدر تامّل کے بعد فرمایا: تم غور کرو تو معلوم ہوگا کہ جب شاعر کی آنکھیں کھلی ہوتی ہیں تو دنیا کی بند ہوتی ہیں اور جب شاعر کی آنکھیں ہمیشہ کے لیے بند ہوجاتی ہیں تو دنیا کی آنکھیں کُھل جاتی ہیں۔ اور وہ صدیوں تک اس کی تعریف و توصیف کے گیت گاتی رہتی ہے۔

حروفِ فجائیہ اور حروف استفہام

وضاحت (گزشتہ سبق میں وضاحت کر دی گئی ہے) کے بعد طلبہ سے فجائیہ اور استفہامیہ کے جملے بنوائے جائیں۔

رسمی خط

طلبہ کو رسمی خط لکھنے کا طریقہ کار وضاحت سے سمجھایئے۔

''خط ایک تحریری ملاقات ہے۔ خط دو طرح کے ہوتے ہیں رسمی خط اور غیر رسمی خط۔ ایسا خط جو کاروباری یا پیشہ ورانہ مقاصد کے تحت کسی ادارے کے سربراہ یا عہدیدار کو لکھا جائے رسمی خط کہلاتا ہے۔'' خط کے عام طور پر چار حصے ہوتے ہیں۔

۱۔ خط لکھنے والے کا پتہ اور تاریخ

۲۔ القاب و آداب (مخاطب کے عہدے کا درست تذکرہ ضروری ہے)

۳۔ خط کا مضمون (موضوع کے مطابق مواد)

۴۔ الوداعی کلمات

خط نویسی کے بارے میں ہدایات دینے کے بعد صفحہ ۵۷ پر موجود سوال کے مطابق انفرادی طور پر خط لکھوایئے۔

تشکیلی جائزہ

خط نویسی کے دوران کام کا جائزہ لیجیے اور طلبہ کو منظم انداز میں خط لکھنے کی ہدایات دیجیے۔ غلطی کی صورت میں کام کے دوران ہی اصلاح ان کے لیے مدد گار ثابت ہو گی۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق پڑھ کر دُرست جواب منتخب کیجیے۔

(ا) ۱۹۲۴ء (ب) فکرِ اقبال (ج) نوجوانوں (د) سائنسی علوم (ہ) فلسفیانہ (ہ) تعلیم

۲۔ دُرست جواب کے سامنے (✓) کا نشان اور غلط کے سامنے (✕) کا نشان لگائیے۔

(ا) ✓ (ب) ✓ (ج) ✓ (د) ✕ (ہ) ✕

۳۔ سبق کو مدِّ نظر رکھ کر سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) استعارہ شاعر یا تخلیق کار کی آرزوؤں اور تمناؤں کا تخیلاتی اظہار ہوتا ہے۔ استعارے کلام سے ہم آہنگ ہو کر اسے پُر تاثیر بنا دیتے ہیں۔ وہ پڑھنے والوں کے دل و دماغ میں حرکت و عمل اور زندگی کی حرارت کے عناصر کو اُبھارتے ہیں۔

(ب) علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے والد نے انھیں نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:
''بیٹا جب تلاوت کیا کرو تو یہ جان کر قرآن پڑھا کرو کہ یہ تم پر نازل ہوا ہے''۔ انھوں نے اپنے بیٹے کو یہ نصیحت اس لیے کی ہو گی تا کہ ان کا اللہ رب العزت سے تعلق مضبوط ہو۔

(ج) طلبہ سبق میں موجود میں کوئی بھی نکتہ لکھ سکتے ہیں۔

(د) طلبہ اپنی پسند کے پانچ اشعار خود تلاش کر کے لکھیں گے اور پسندیدگی کی وجہ بھی تحریر کریں گے۔

(ہ) اس سوال کا جواب طلبہ اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق خود تحریر کریں گے۔

(و) علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا کلام نوجوانوں کو دعوتِ فکر دیتا ہے۔ ان کو جوانوں میں جذبۂ استقامت، اُمنگوں، آرزوؤں اور قوتِ تجسّس کا ادراک تھا۔ اس لیے وہ چاہتے تھے کہ نوجوان اپنے اوصاف پہچانیں اور خودی کو پروان چڑھائیں۔ اُنھوں نے نوجوانوں کو اُس جذبۂ عمل سے روشناس کروایا جو ایک شاہین کا خاصہ ہے۔ شاہین پرندوں میں ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔ وہ دلیر، خوددار اور بلند پروازی کے لحاظ سے منفرد ہے۔ یہ پرندہ سخت محنت کا عادی ہوتا ہے، شکار پر جھپٹنے اور پلٹ کر جھپٹنے کا درس دیتا ہے۔ شاہین پرندوں کا درویش ہے، وہ اپنا آشیانہ نہیں بناتا بل کہ پہاڑوں کی چٹانوں پر بسیرا کرتا ہے۔ اُس کی نگاہ تیز ہوتی ہے۔ خودداری اتنی ہے کہ کسی کا کیا ہوا شکار نہیں کھاتا۔ علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نوجوانوں میں شاہین کے اوصاف دیکھنے کے متمنّی تھے۔

بات کیجیے

۴۔ دیے گئے موضوع پر گفتگو کروائیے۔

قواعد

۵۔ درج بالا حروف کو استعمال کرتے ہوئے تین حروفِ تحسین اور تین حروفِ استعجابیہ پر مبنی جُملے تحریر کیجیے۔
طلبہ حروفِ تحسین اور حروفِ استعجابیہ پر مبنی جُملے خود سے تحریر کریں گے۔

پڑھیے

۶۔ دی گئی عبارت درست تلفّظ اور لب و لہجے کے ساتھ پڑھوایئے۔

لکھیے

۷۔ کسی شاعر کو خط لکھ کر ان کی شاعری پر تبصرہ کیجیے اور جوانوں کے لیے مفید مشورے طلب کیجیے۔
طلبہ کو خط لکھنے کے طریقۂ کار کا اعادہ کروایئے۔ پھر موضوع پر زبانی نکات لیجیے اور طلبہ کو یہ کام خود کرنے کی ہدایت دیجیے۔

کچھ کیجیے

سبق میں دی گئی ہدایات کے مطابق سرگرمی کروایئے۔

گھر کا کام

علّامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ کی شاعری سے اپنی پسند کے تین اشعار تحریر کیجیے۔

سبق ۱۳ ایک پرندہ اور جگنو (نظم)

آمادگی

بچّوں سے ان کے پسندیدہ پرندوں کے بارے میں گفتگو کیجیے۔ انھیں بتایئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز میں ہمارے لیے سیکھنے کی نشانیاں رکھیں ہیں۔ چیونٹیوں کا قطار بنا کر چلنا، پرندوں کے غول میں اتحاد، جگنو کا راستہ دکھانا، کتّے کی وفاداری اور شہد کی مکّھیوں کا رس چوس کر شہد اکھٹا کرنا سب کے سب اپنے اندر محنت، اتّحاد اور ہمدردی کا سبق رکھتے ہیں۔
علّامہ محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی شاعری میں بہت سے پرندوں کو اپنا موضوع بنایا مگر شاہین ان کا پسندیدہ پرندہ تھا۔ علّامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ چاہتے تھے کہ نوجوانوں میں شاہین کی صفات پیدا ہوں اور وہ اس پرندے کی طرح خوددار، دلیر اور قناعت پسند ہوں اور بلندی کی طرف اپنا سفر جاری رکھیں۔
اقبال کا پیغام ہے کہ

جوانوں کو میری آہِ سحر دے
پھر ان شاہین بچوں کو بال و پر دے
خدایا میری آرزو یہی ہے
میرا نورِ بصیرت عام کر دے

سبق کی تدریس

پہلے آپ خود بلند خوانی کیجیے اور نظم کو ترنم کے ساتھ پڑھیے بعد ازاں چند بچّوں سے نظم کو تین حصّوں میں پڑھوائیے۔ نظم پڑھنے کے دوران درست تلفّظ کو یقینی بنائیں اور مشکل الفاظ کی ادائی مثلاً مرغ نوا ریز، منقار ہوس ، فردوس نظر وغیرہ میں طلبہ کی رہنمائی کیجیے۔ جماعت میں نظم کے اشعار باری باری پڑھوائیے ،مشکل اور نئے الفاظ کو ان کے استعمال سے سمجھائیے۔لغت کی مدد سے درج ذیل الفاظ کے معنی اخذ کروائیے۔

لفظ	نغمہ پیرا	فردوس	طائر	بے کس	ضیا	اوج و پستی	صدائے دل	قیام بزم ہستی
معنی	گاتا ہوا	جنت	پرندہ	مجبور	روشنی	بلندی و پستی	دل کی آواز	زندگی کا وجود

طلبہ کو علاّمہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے مشہور اشعار یاد کرنے کا کام دو دن پہلے دیجیے اور رواں ہفتے میں بین الجماعتی بیت بازی کروائیے۔ بیت بازی کا انعقاد اسکول اسمبلی میں کروایا جاسکتا ہے۔

کہانی کے اہم اجزاء کے متعلق طلبہ کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیجیے اور انھیں کہانی میں مکالمے کی اہمیت سمجھائیے ۔ طلبہ کو نظم میں مرغ اور جگنو کے درمیان ہونے والے مکالمے لکھنے کا کام دیجیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

(ا) ٹہنی (ب) جگنو (ج) بے کس (د) آواز کی

۲۔ مصرع لکھ کر شعر مکمل کیجیے۔

(ا) سرِ شام ایک مرغِ نغمہ پیرا — کسی ٹہنی پہ بیٹھا گا رہا تھا

(ب) چمکتی چیز اک دیکھی زمیں پر — اڑا طائر اسے جگنو سمجھ کر

(ج) تجھے جس نے چہک ، گل کو مہک دی — اُسی اللہ نے مجھ کو چمک دی

(د) لباسِ نور میں مستور ہوں میں — پتنگوں کے جہاں کا طُور ہوں میں

۳۔ درج ذیل سولات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) طلبہ نظم کو اپنی پسند اور نظم کی مناسبت سے کوئی بھی نام دے سکتے ہیں۔

(ب) جگنو نے مرغ سے منقارِ ہوس تیز نہ کرنے کی التجا اس لیے کی کیوں کہ وہ کم زور تھا اور مرغ کا مقابلہ نہیں کرسکتا تھا۔

(ج) جگنو نے مرغ کی اور اپنی بہت سی خوبیاں بتائیں۔

(د) جگنو نے کہا کہ مرغ کو چہک دی گئی اور اسے چمک وہ لباسِ نور میں لپٹا گیا اور پتنگوں میں بڑا رتبہ پایا۔مرغ کو خوش نما آواز عطا کی گئی اور گانا سکھایا گیا۔

(ہ) طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق اشعار کی تشریح تحریر کریں گے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ درج ذیل اشعار میں تلمیح کی نشان دہی کیجیے۔

(ا) منافقین کا نماز میں بغلوں میں بت داب کر لانا (ب) حضرت ابراہیم علیہ السلام ونمرود کا واقعہ

(ج) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا واقعہ

قواعد

۵۔ لغت کی مدد سے درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیے نیز مترادفات بھی تحریر کیجیے۔

الفاظ	معنی	مترادف	معنی	الفاظ	مترادف
مستور	چھپا ہوا	عورت	ضیا	روشنی	اُجالا
فردوس	جنت	خُلد	مشعل	چراغ	قندیل
صدا	آواز	آواز	بوستان	باغ	چمن

۶۔ نظم میں موجود تراکیب تلاش کر کے لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔

(۱) سرِشام (۲) مرغِ نغمہ پیرا (۳) مرغِ نواریز (۴) منقارِ ہوس

(۵) لباسِ نور (۶) فردوسِ نظر

طلبہ اپنی سمجھ کے مطابق خود جُملے تخلیق کریں گے۔

۷۔ درج ذیل عِبارت کو دُرست تلفّظ اورلب و لہجے سے پڑھیے۔

لکھیے

۸۔ نظم کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

طلبہ کو خلاصہ نگاری کے اصولوں کا اعادہ کروایئے اور ان کو خود خلاصہ لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

۹۔ ''جب سنہری مچھلی کے منھ میں کانٹا پھنسا'' دیے گئے موضوع پر ۳۰۰ الفاظ پر مشتمل کہانی لکھیے۔

دیے گئے موضوع پر طلبہ کو اپنی ذہنی استعداد کے مطابق خود کہانی تخلیق کرنے دیجیے۔

کچھ کیجیے

دی گئی ہدایت کے مطابق سرگرمی کروایئے۔

گھر کا کام

دیے گئے الفاظ کے متضاد اور مترادف الفاظ لکھیے کسی پانچ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

بے بس، بلندی، آغاز، عزت، ترقی

سبق ۱۴ خواتین کا احترام

آمادگی

خواتین کے احترام کے بارے میں طلبہ کی رائے لیجیے۔ دیکھیے کہ اس بارے میں ان کی سوچ کیا ہے؟ اسلام کے حوالے سے خواتین کے احترام کی اہمیت کو واضح کیجیے۔ اسلام کی آمد عورت کے لیے غلامی، ذلت اور ظلم و استحصال کے بندھنوں سے آزادی کا پیغام تھی۔ اسلام نے ان تمام قبیح رسوم کا قلع قمع کر دیا جو عورت کے انسانی وقار کے منافی تھیں اور عورت کو وہ حقوق عطا کیے جس سے وہ معاشرے میں اس عزت و تکریم کی مستحق قرار پائی جس کے مستحق مرد ہیں۔ معاشرے میں عورت کی عزت و احترام کو یقینی بنانے کے لیے اس کے حق عصمت کا تحفظ ضروری ہے۔ اسلام نے عورت کو حق عصمت عطا کیا اور مردوں کو بھی پابند کیا کہ وہ اس کے حق عصمت کی حفاظت کریں۔

سبق کی تدریس

سبق کی بلندخوانی کیجیے، گروہی شکل میں طلبہ سے بھی بلندخوانی کروایئے، درست تلفّظ اور روانی کو مدِّنظر رکھیے۔سبق کے بارے میں زبانی تفہیمی سوالات کیجیے۔

سرگرمی

- جماعت کو گروہوں میں تقسیم کرتے ہوئے تحقیق کے لیے سوالات دیجیے۔
- طلبہ کو معلمہ آرگنائیزر کا استعمال کرواتے ہوئے مواد اکٹھا کرنے کی ہدایت دیجیے۔
- آپس میں بات چیت کرتے ہوئے حتمی رائے کی مدد سے معلومات کا خاکہ تیار کریں؛

تحقیق کے لیے سوالات

۱۔ اسلام سے قبل لڑکیوں کے ساتھ کیسا سلوک ہوتا تھا؟

۲۔ بیٹی سے متعلق اسلام کے کیا احکامات ہیں؟

۳۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو کس طرح عزت سے نوازتے؟

۴۔ بیٹی کے والدین کو اسلام نے کیا خوشخبری سنائی ہے؟

۵۔ اسلام نے مردوں کو بیویوں کے معاملے میں کیا حکم دیا ہے؟

۶۔ پاکستان میں عورتوں کے ساتھ کیا امتیازی سلوک کیا جاتا ہے؟

۷۔مردوں اور عورتوں کے حقوق و فرائض کے تحفظ سے متوازن معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔مثالوں سے وضاحت کیجیے۔

- ہر گروہ سے اپنے نکات تختۂ تحریر پر لگاتے ہوئے پیش کش کروائیں۔
- ہم مرتبہ جانچ ہو گی۔
- متفق اور مسترد نکات پر بحث ہوگی اور تجاویز دی جائیں۔

پوسٹر بنانا

خواتین کا احترام ایک اہم موضوع ہے جو ہماری معاشرت میں اہمیت رکھتا ہے۔معاشرے میں خواتین کے احترام اور حقوق کے تحفظ کا شعور دینے کے لیے طلبہ سے پوسٹر بنوائے جائیں۔ جسے بناتے ہوئے مندرجہ ذیل نکات کو مدِّنظر رکھا جائے۔

خواتین کی اہمیت

خواتین کی اہمیت کو ایک زندگی کے تمام پہلوؤں پر مبنی کیا جا سکتا ہے۔ وہ ماں، بہن، بیوی، دوست، اور کئی دوسرے رشتے دار ہوتی ہیں جو ہماری زندگی کو خوشیوں سے بھر دیتی ہیں۔

خواتین کی تعلیم

خواتین کی تعلیم کی اہمیت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ ایک تعلیم یافتہ خواتین کا معاشرتی اور معاشی ترقی میں اہم کردار ہوتا ہے۔طلباء تعلیمی اداروں، گھر، بازار، پارک وغیرہ میں طالبات کو عزت کیسے دے سکتے ہیں؟

خواتین کی حقوق

خواتین کو ان کے حقوق کا علم ہونا چاہئے، جیسے کہ حق تعلیم، حق رائے، حق صحت، اور حق مساوات۔

خواتین کی حفاظت

خواتین کی حفاظت اور ان کے خلاف تشدد کے خلاف کارروائی کرنا ضروری ہے۔خواتین کو ہراساں کرنے جیسے قبیح فعل کی مذمت اور خواتین کے حقوق کے لئے آواز اٹھانے کی آگاہی شامل ہو۔

جماعت میں پوسٹر بنانے کا مقابلہ کروایئے جس میں انھیں آزادی دی جائے کہ وہ کسی ایک پہلو یا ایک سے زیادہ پہلوؤں کو اپنے پوسٹر کا موضوع بنا سکتے ہیں۔ٹیکنالوجی کا استعمال بھی کر سکتے ہیں اور ہاتھ سے بھی بنا سکتے ہیں۔

پوسٹر کا معیار جانچنے کے نکات

- پوسٹر کا مواد اور اسکا استعمال
- رنگوں کا درست استعمال
- جاذبِ نظر
- لکھائی کا خط

قواعد

حروفِ فجائیہ اور استعجابیہ کی پیش رفت

- طلبہ کو گروہ میں تقسیم کیجیے۔
- ہر گروہ کو دو دو جملے پرچیوں / پر لکھنے کی ہدایت کیجئے جس میں حروفِ فجائیہ اور استعجابیہ استعمال ہوں۔
- گروہ کا ہر فرد اپنے جملے سناتے ہوئے ان میں ربط پیدا کرے گا۔ جماعت میں طلبہ رول پلے پیش کرتے ہوئے حروفِ فجائیہ اور استعجابیہ پر مبنی مکالمے پیش کریں گے۔
- جماعت کا رول پلے دیکھتے ہوئے ہر گروپ کے مکالمہ میں استعمال ہونے والے حروفِ فجائیہ اور استعجابیہ کی شناخت کریں۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

(ا) گواہی کا (ب) راجہ داہر کو (ج) ظالم تھا (د) آواز کی

۲۔ سبق کو مدِّ نظر رکھ کر خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) ۵۱ (ب) وراثت (ج) دن (د) نمایاں

۳۔ کالم الف اور ب کے دُرست حصّے جوڑ کر جُملے مکمل کیجیے۔

الف	ب
اسلام میں عورت پر ہاتھ اٹھانے کو	کم زوری سمجھا گیا ہے۔
اسلام وہ واحد مذہب ہے جس نے	بیرونِ خانہ کی ذمّے داریاں مرد کو سونپی گئی ہیں۔
گھر کے اندر کے معاملات عورت کے سپرد ہیں اور	ان کی کارکردگی کو دو چند کر دیتی ہیں۔
خواتین کو فراہم کردہ تعلیمی اور صحّت کی دیکھ بھال جیسی سہولیات	عورت کو عزّت بخشی۔

۴۔ سبق کو مدِّ نظر رکھ کر درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) اسلام وہ واحد مذہب ہے جس نے عورت کو عزّت بخشی۔ اس سے قبل لڑکیوں کو پیدا ہوتے ہی زندہ دفن کر دیا جاتا تھا۔ اسلام کا نور ہویدا ہوتے ہی یہ ظلم و بربریت اپنے انجام کو پہنچی۔

قرآنِ مجید نے عورت کے حقوق واضح کیے، اسے وراثت کا حصّے دار بنایا۔ اس سے قبل عورت کی کوئی آواز نہ تھی۔ اسلام نے اسے گواہی کا حق دیا ہے۔غرض یہ کہ اسلام نے عورت کو تقدّس دیا۔وہ ماں ہے، بہن ہے، بیوی ہے اور بیٹی ہے۔ ماں کی عزّت اور توقیر میں اضافہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ”ماں کے قدموں تلے جنّت ہے۔“ عورت کو تعلیم کا حق دیا۔ پردہ اور چاردیواری کا تحفّظ فراہم کرتے ہوئے کاروبار کی اجازت عطا کی۔مرد کو تلقین کی کہ وہ عورت کے ساتھ اس طرح کا سلوک روا رکھے جیسا کہ وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔اسلام کے مطابق عورتوں کا مردوں پر ویسا ہی حق ہے جیسا مردوں کا عورتوں پر۔

(ب) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بیٹی کی ولادت کو خوش قسمتی سے تعبیر کیا۔حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی شہادت کی اور بڑی انگلی کو ساتھ جوڑتے ہوئے فرمایا:

”جس نے دو لڑکیوں کی پرورش وتربیّت کی یہاں تک کہ وہ بالغ ہوگئیں تو وہ روز قیامت اس حال میں آئے گا کہ میں اور وہ، ان دو انگلیوں کی طرح (قریب قریب) ہوں گے۔“ یہ کہ کر حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنی انگلیوں کو آپس میں ملا دیا۔(صحیح مسلم، باب فضل الاحسان الی البنات،۴/۲۰۲۷)

(ج) اس سوال کا جواب طلبہ اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق خود تحریر کریں گے۔

(د) اسلام نے عورت کو ماں کے رشتے میں سب سے زیادہ اہمیت کا مستحق قرار دے کر تمام ادیان سے ممتاز کردیا کیوں کہ حضرت محمدّ رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے عورت کو بہ حیثیتِ ماں سب سے زیادہ حسنِ سلوک کا مستحق قرار دیا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی: ''یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میرے حسنِ سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے؟ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ''تمھاری والدہ'' پھر عرض کیا: ''پھر کون؟'' حضرت محمدّ رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ''تمھاری والدہ'' پھر عرض کیا: ''پھر کون؟'' حضرت محمدّ رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ''تمھاری والدہ''، پھر عرض کیا، ''پھر کون؟'' حضرت محمدّ رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ''تمھارا والد''۔

(ہ) اس سوال کا جواب طلبہ اپنی ذہنی استعداد اور سمجھ کے مطابق خود تحریر کریں گے تاہم وہ سبق سے مدد لے سکتے ہیں۔

بات کیجیے

۵۔ دیے گئے موضوع پر گفتگو کروائیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۶۔ دی گئی سرگرمی کروائیے۔

قواعد

۷۔ درج ذیل حروفِ تحسین اور حروفِ استعجابیہ پر جُملے تحریر کیجیے۔

طلبہ یہ کام اپنی ذہنی استعداد کے مطابق خود کریں گے۔ معیاری جُملے تحریر کروانے کے لیے پہلے زبانی جُملہ سازی کروائیے۔

پڑھیے

۸۔ دی گئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیے۔

لکھیے

۹۔ سبق کی تلخیص ۱۰۰ الفاظ میں تحریر کیجیے۔ تلخیص تحریر کرنے کے طریقۂ کار بتائیے۔ طلبہ کو یہ کام خود کرنے کی ہدایت دیجیے۔

۱۰۔ دوست/سہیلی کو خط لکھ کر اپنے چھے ماہ کے بہن/ بھائی کی ننھّی ننھّی معصوم شرارتوں کے بارے میں بتائیے۔

خط لکھنے کے طریقۂ کار کا اعادہ کروائیے۔ پھر طلبہ کو خود خط تحریر کرنے کی ہدایت دیجیے۔

کچھ کیجیے

مناسب تیاری کے بعد دی گئی سرگرمی کروائیے۔

گھر کا کام

پاکستان کی کسی معروف خاتون سماجی رہنما کے بارے میں معلوماتی مضمون لکھیے۔

سبق ۱۵ 　اے ہمالیہ تو سربلند رہے

آمادگی

طلبہ سے پوچھیے کہ وہ دنیا کے عجائبات کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔ طلبہ کو اپنی معلومات ساتھیوں کے سامنے پیش کرنے کا موقع دیجیے۔ اہرامِ مصر، دیوارِ چین، تاج محل وغیرہ کے بارے میں معلومات جمع کیجیے اور جماعت کے سامنے پیش کیجیے۔

سبق کی تدریس

سبق کا مطالعہ کروائیے، سبق کی نوعیت اور اپنی جماعت کے لیے موزوں کوئی بھی طریقہ اختیار کیجیے۔ درست تلفّظ اور روانی مدِّنظر رکھیے۔ مطالعے کے بعد فہم کی جانچ کے لیے زبانی تفہیمی سوالات پوچھیے۔

طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کرتے ہوئے مختلف عجائبات پر مبنی رپورٹس فراہم کیجیے۔ ان رپورٹس کی بنیاد پر انھیں ایک پیشکش presentation تیار کرنے کے لیے کہیے۔ اگلے دن طلبہ ان عجائبات کی تصاویر اور معلومات کے ساتھ جماعت کے سامنے تمام معلومات پیش کریں اور ساتھ ہی کچھ مختصر سوالات بھی تیار کریں۔ ہر گروہ کے ارکان آپس میں خود فیصلہ کریں کہ رپورٹ کا کون سا حصہ کون سا رکن پیش کرے گا۔ پیشکش کے دوران ان کے انداز، خود اعتمادی اور درست معلومات کی فراہمی پر طلبہ کی غیر رسمی جانچ لیجیے۔

درخواست نویسی

عرضی نویسی بھی ایک فن ہے۔ اس میں کوئی بات، شکایت یا اپنے مسئلے کے حل کے لیے درخواست لکھی جاتی ہے۔ درخواست میں کسی لمبی چوڑی تمہید کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ مختصر انداز میں اپنا مدعا بیان کیا جاتا ہے۔ درخواست میں پہلے القاب و آداب، پھر موضوع/مقصد اور پھر موضوع/مقصد کی وضاحت لکھی جاتی ہے۔ آخر میں درخواست گزار کا نام لکھا جاتا ہے۔ تختۂ تحریر پر درخواست کا خاکہ بنا کر اس کی وضاحت کیجیے۔ درسی کتاب صفحہ ۷۱ پر موجود سوال کے مطابق طلبہ سے درخواست لکھوائیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

(ا) بحیرۂ عرب میں 　(ب) ۵۰ 　(ج) محمد علی سدپارہ 　(د) نانگا پربت

۲۔ سبق کو مدِّنظر رکھتے ہوئے خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) دیوسائی نیشنل پارک 　(ب) آٹھ ہزار میٹر 　(ج) کوہِ ہمالیہ سلسلہ 　(د) محمد علی سدپارہ

۳۔ دُرست جُملے پر (✓) اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیے۔

(ا) ✓ 　(ب) ✗ 　(ج) ✓ 　(د) ✗ 　(ہ) ✗

۴۔ درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) وطنِ عزیز پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص نعمتوں سے نوازا ہے۔ پاکستان میں چاروں موسم ہیں، جغرافیائی لحاظ سے ملک کو مالا مال کیا۔ زرخیز زمین، صحرا، سمندر اور بلند و بالا کوہِ ہمالیہ کا سلسلہ دیا۔ سرزمین پاکستان پر پانچ دریا بہتے ہیں۔ قدیم زمانے میں دریا کے کنارے آباد بستیاں اب آثارِ قدیمہ کے روپ میں نوادرات کا خزینہ سمیٹے ہوئے ہیں۔ ارضِ پاک کے مرغ زار، جھیلیں اور آب شاریں جنت کا سا سماں باندھ دیتی ہیں۔

(ب) پاکستان کی پہلی کوہ پیما خاتون ثمینہ بیگ نے ساتوں برِّاعظموں کی سات بلند ترین چوٹیاں سر کرنے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ ثمینہ نے یہ مہم اپنے بھائی مرزا علی کی ہم راہی میں مکمل کی اور ابھی ان کا سفرِ کوہ پیمائی جاری ہے۔

(ج) طلبہ سبق میں موجود معلومات لکھیں گے۔

(د) سبق پڑھ کر طلبہ اپنی سمجھ کے مطابق نکات لکھیں گے۔

(ہ) طلبہ سبق پڑھ کر خود سے جواب اخذ کر کے تحریر کریں گے۔

بات کیجیے

۵۔ کُل جماعتی بنیادوں پر دیے گئے موضوع پر گفتگو کروائیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۶۔ دیے گئے لفظ کے آخری حرف سے نیا لفظ لکھیے۔ کوئی بھی لفظ پانچ حروف سے کم نہ ہو۔

طلبہ اپنی سمجھ کے مطابق الفاظ لکھیں گے۔ کتاب میں دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔ طلبہ سبق سے مدد لے سکتے ہیں۔

قواعد

۷۔ درج ذیل اسما اور افعال کی تذکیر و تانیث واضح کرتے ہوئے ۱۰۰ الفاظ پر مشتمل بامعنی عِبارت لکھیے۔

طلبہ خود سے دیے گئے الفاظ کی مدد سے عبارت لکھیں گے۔ اس بات کو یقینی بنائیے کہ وہ الفاظ کی تذکیر و تانیث واضح ضرور کریں۔

پڑھیے

۸۔ دی گئی عبارت پڑھوائیے، اہم نکات اخذ کروا کر تبادلۂ خیال کروائیے۔

لکھیے

۹۔ درج ذیل مُرکّب الفاظ پر کاپی میں جُملے تحریر کیجیے۔

سبق میں دیے گئے مرکب الفاظ کے بامعنی جُملے طلبہ سے لکھوائیے۔

۱۰۔ موضوع ''کوشش کرے انسان تو کیا کام ہے مشکل'' پر ۳۰۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔

مضمون کے طریقۂ کار کا اعادہ کروائیے۔ کُل جماعتی طور پر موضوع پر مختلف نکات طلبہ سے پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ پھر طلبہ کو موضوع پر خود سے مضمون لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

۱۱۔ کسی تاریخی مقام کی سیر پر لے جانے کے لیے اِسکول انتظامیہ کو درخواست لکھیے۔

درخواست لکھنے کے طریقۂ کار کا اعادہ کروائیے، پھر طلبہ کو دیے گئے موضوع پر خود سے لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

کچھ کیجیے

دی گئی سرگرمی ہدایات کے مطابق کروائیے۔

گھر کا کام

دیے گئے الفاظ کو تذکیر و تانیث کے حوالے سے الگ الگ کیجیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے۔

مقام، دیوار، شاخ، ارمان، زندگی، رویّہ

سبق ۱۶ اخلاقیات (نظم)

آمادگی

طلبہ سے پوچھیے کہ اگر انھیں پتہ چلے کہ ان کی جماعت کا ایک بچہ کسی دوسرے کی کتاب گھر لیا گیا تھا اور اس پر اسے گھر سے اور پرنسپل صاحبہ سے ڈانٹ پڑی ہے تو کیا وہ یہ بات ہر ملنے جلنے والے کو بتائیں گے؟ طلبہ کے جوابات سننے کے بعد ان کی اصلاح کرتے ہوئے انھیں بتائیے کہ غلطی کسی سے بھی ہوسکتی ہے، اگر ہمیں کسی کی کوئی برائی یا غلط حرکت کے بارے میں پتا چلے تو اس بات کا ڈھنڈورا نہیں پیٹنا چاہیے۔ ہوسکتا ہے اس شخص نے اپنی غلطی سے سبق سیکھ لیا ہو اور آئندہ ایسا نہ کرنے کا عہد کرلیا ہو۔

سبق کی تدریس

نظم کے اشعار درست طریقے سے پڑھیے تاکہ وہ شاعری کے درست انداز کو سمجھ سکیں۔ اشعار پر اپنی رائے بھی پیش کیجیے۔ طلبہ کو ایک دن پہلے کوئی عبارت یا کتاب کے کسی ایک صفحے کے مطالعہ کا کام دیجیے اور ان سے اس کی املاء لیجیے۔ املا لینے سے پہلے انھیں اصول بتا دیجیے۔ املا کے لیے ہر لفظ تین بار دہرایا جائے گا۔ اس دوران بولنا منع ہے۔ الفاظ کو غور سے سننے کے بعد کاپی میں لکھیے۔ کم سے کم دس الفاظ کی املا لیجیے۔ بعد ازاں طلبہ کی کاپیاں ایک دوسرے سے بدل دیں اور درست الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے۔ اب ہر طالب علم اپنے ساتھی کے کام کی جانچ لیتے ہوئے اغلاط کی درستی کروائے۔

اسما اور افعال کی تذکیر و تانیث

طلبہ اسما و افعال کی تذکیر و تانیث سے خوب واقف ہیں۔ چند نامکمل جملے پرچیوں پر لکھیں اور خط کشید الفاظ کی تذکیر و تانیث طلبہ سے واضح کروائیں۔

۱۔ عالیہ نے اپنے کمرے کی صفائی ۔۔۔۔۔۔

۲۔ ۔۔۔۔۔ جماعت میں اٹھارہ طلبہ ہیں۔

۳۔ جاوید نے وعدہ ۔۔۔۔۔۔ ہے کہ وہ جلد ہی ملاقات کے لیے آئے گا۔

۴۔ استاد نے طلبہ سے ان کے رویے ۔۔۔۔ وضاحت طلب کی۔

۵۔ امی نے سعد کے کام کی بہت تعریف ۔۔۔۔۔

۶۔ مسلسل محنت کی وجہ سے علی ۔۔۔ منزل تک پہنچ گیا۔

۷۔ احمد ۔۔۔۔ رویہ اپنے دوستوں کے ساتھ مناسب نہیں۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

(ا) الطاف حسین حالؔی (ب) اتّفاق سے (ج) اخلاقیات (د) پروانہ

۲۔ سبق پڑھ کر دیے گئے سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

(ا) عیب کی (ب) ملامت (ج) شان سے (د) اتّحاد سے (ہ) خود آدمی

۳۔ غزل پڑھ کر مصرعے مکمل کیجیے۔

(ا) اتنی ہی دشوار اپنے عیب کی پہچان ہے۔

(ب) پھول میں گر آن ہے کانٹے میں بھی اک شان ہے۔

(ج) دل میں حالؔی کے رہے باقی نہ بس ارمان کچھ۔

۴۔ درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) غزل کے شاعر کا نام الطاف حسین حالؔی ہے۔

(ب) طلبہ اپنی سمجھ کے مطابق شعر کی وضاحت تحریر کریں گے۔

(ج) نظم پڑھ کر طلبہ اس سوال کا جواب اخذ کر کے خود لکھیں گے۔

(د) شاعر کے دل میں یہ ارمان ہے کہ ان کے دل میں کوئی ارمان باقی نہ رہے۔ اگر شاعر کا یہ ارمان پورا ہوگیا تو ان کی زندگی آسان ہوجائے گی کیوں کہ یہ ارمان اورخواہشات ہی ہیں جو انسان کو کسی پل قرار لینے نہیں دیتے اگر یہ دل سے نکل جائیں تو انسان کی زندگی پُرسکون ہوجائے۔

بات کیجیے

۵۔ بچّوں کو موضوع سمجھا کر اس کی وضاحت دی گئی ہدایت کے مطابق کروائیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۶۔ بچّے اپنی سمجھ کے مطابق پہیلی کا جواب خود بتائیں گے۔

قواعد

۷۔ اسما اور افعال کی تذکیر و تانیث پہچان کر نشان دہی کیجیے۔

(ا) درخت کے پتّے (پتّا تذکیر ہے)

(ب) کیڑا تیر رہا (کیڑا تذکیر ہے)

(ج) کمپیوٹر کی اسکرین (اسکرین تانیث ہے)

(د) رکھا ہوا (قلم تذکیر ہے)

(ہ) پہنا جاتا ہے (چشمہ تذکیر ہے) چکنی ہورہی (ناک تانیث)

پڑھیے

۸۔ دیے گئے اشعار درست تلفّظ، روانی اور آہنگ سے پڑھوایئے۔

لکھیے

۹۔ غزل کو اپنے الفاظ میں لکھیے۔ مناسب مقامات پر مثالوں کے ذریعے شاعر کی کہی باتوں کی وضاحت کیجیے۔

طلبہ اس سوال کا جواب اپنی ذہنی استعداد کے مطابق تحریر کریں گے۔

گھر کا کام

الطاف حسین حالؔی کی لکھی ہوئی کسی غزل کے تین اشعار تحریر کیجیے۔

جائزہ ۲

پڑھنا

۱۔ عبارت پڑھ کر ذیل میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

(ا) افسانہ نگار کے دوست اُن کو افسانہ سُنا رہے تھے کیوں کہ وہ اُن کو بہت پسند آیا تھا۔

(ب) افسانہ نگار کے دوست اُن سے بار بار یہ پوچھ رہے تھے کہ انھوں نے یہ افسانہ کہیں سُنا تو نہیں؟

(ج) افسانہ نگار نے اپنے دوست کو بتایا کہ یہ افسانہ انھوں نے خود لکھا ہے۔

(د) اس سوال کا جواب طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق تحریر کریں گے۔

زبانی شناسی

۲۔ درج ذیل الفاظ پر جُملے اس طرح تحریر کریں کہ ان الفاظ کی تذکیر یا تانیث واضح ہوجائے۔

طلبہ اپنی سمجھ کے مطابق جُملے تحریر کریں گے۔

۳۔ دیے گئے الفاظ میں سے حروفِ تحسین اور حروفِ استعجابیہ الگ کیجیے۔ (اوہو، شاباش، خبردار، آفرین، ہائے، واہ، مرحبا، کاش)

حروفِ تحسین	شاباش	آفرین	واہ	مرحبا
حروفِ استعجابیہ	اوہو	خبردار	ہائے	کاش

لکھنا

۴۔ درج ذیل محاورات کی مدد سے ۲۵۰ الفاظ پر مشتمل کہانی تحریر کیجیے۔

طلبہ ہدایت کے مطابق محاوراتی کہانی تحریر کریں گے۔

۵۔ اپنی یا اپنے کسی گھر کے فرد کی زندگی کا کوئی دل چسپ واقعہ ۲۰۰ الفاظ میں لکھیے۔

طلبہ ہدایت کے مطابق واقعہ تحریر کریں گے۔

سبق ۱۷ عمل سے زندگی بنتی ہے

آمادگی

طلبہ سے پوچھا جائے کہ اگر ہم سب ہمیشہ سچ بولیں اور ہر طرح کے جھوٹ سے اجتناب کریں تو ہمارا معاشرہ کیسا ہوجائے گا؟ انھیں بتائیے کہ جھوٹ بہت سی برائیوں کی جڑ ہے کیوں کہ اکثر ایک جھوٹ کی وجہ سے کئی اور جھوٹ بولنے پڑتے ہیں۔ جھوٹ بول کے جو پیسہ کمایا جائے وہ حرام ہے۔ کسی کو نقصان پہنچانے یا سزا دلوانے کے لیے جھوٹی گواہی دینا یا کسی پر جھوٹا الزام لگانا، کسی کا حق مارنا، اپنے کام کروانے کے لیے رشوت دینا، دھوکہ دہی وغیرہ وہ اعمال ہیں جن کی ہمارے مذہب میں کوئی گنجائش نہیں۔ اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ان سب باتوں سے بچنے کی تلقین کی ہے۔

سبق کی تدریس

سبق کی بلند خوانی کروایئے۔ مشکل الفاظ اور آیات و احادیث کی مناسب وضاحت کیجیے۔ زبانی تفہیمی سوالات پوچھیے۔

فعل کی اقسام بہ لحاظ فاعل اچھی طرح سمجھایئے، جیسے کہ

فعل: کسی کام کا کرنا یا ہونا (طلبہ سے پوچھ کر مثالیں تختہ تحریر پر لکھیے) فاعل : کام کرنے والا

اقسام: بہ لحاظ فاعل فعل کی دو اقسام ہیں۔ فعل معروف اور فعل مجہول

وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو فعل معروف کہلاتا ہے۔ مثال : عائشہ کمرے میں آئی۔ احمد نے شاعری کی ایک بہترین کتاب تحریر کی۔

وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو فعل مجہول کہلاتا ہے۔ مثال : خط پڑھا گیا۔ شاعری کی ایک بہترین کتاب تحریر کی گئی۔

فعل کی اقسام کی وضاحت کے بعد انھیں پرچیاں دیجیے جن پر وہ انفرادی طور پر فعل معروف و مجہول کا ایک ایک جملہ لکھیں اور پھر اپنے ہم جماعتوں کو دکھائیں۔ جملہ سازی کے دوران طلبہ کے کام کی نگرانی اور رہنمائی کیجیے اور غلطی کی صورت میں اصلاح کیجیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگایئے۔

(ا) لالچ (ب) نعمت ہے (ج) اجتناب (د) بااخلاق انسان

۲۔ سبق کے حوالے سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) علم و ہنر (ب) اخلاقیات (ج) رزقِ حلال (د) نظم و ضبط (ہ) حق تلفی

۳۔ درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) فی زمانہ مُروّجہ علوم وفنون، سائنس اور ٹیکنالوجی کی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم کا شامل ہونا ملک وملّت کی بقا کے لیے اہم ہے۔ دنیاوی اور دینی تعلیم میں توازن قائم رکھنا اشد ضروری ہے۔ جہاں مُروّجہ تعلیم فرد کو روزگار کے مواقع فراہم کرتی ہے، وہیں اس میں مادّیت کا احساس بھی اجاگر کر دیتی ہے۔ اگر دینی تعلیم بھی شامل ہو تو روحانیت کے ساتھ اپنے حقوق اور ذمّے داری کا احساس، صلہ رحمی اور حسنِ سلوک، حلم اور بُردباری پیدا ہوجاتی ہے۔ دنیاوی اور دینی تعلیم سے آراستہ باہمّت نوجوان حالات کے پیشِ نظر اپنا طرزِ عمل بہتر سے بہترین بنا لیتا ہے۔

(ب) مادّہ پرستی انسان کو اخلاقیات سے دُور کر دیتی ہے، اس کی سوچ تبدیل کر کے رکھ دیتی ہے۔ اس میں حسد، بُخل اور لالچ کے جذبات پیدا کر دیتی ہے۔ یہ انسان میں نفع پسندی، خودغرضی اور نفسانی خواہشات کا طوفان برپا کر دیتی ہے۔ وہ ایک کے بعد ایک نئی شے کا متلاشی بن کر رہ جاتا ہے۔ اس کے شب و روز کا مقصد اپنی خواہشات کی تکمیل کرنا رہ جاتا ہے۔

(ج) معاشرے میں رائج سفارش کے بے دریغ استعمال نے لفظ سفارش کے مفہوم ہی بدل ڈالے ہیں۔ سفارش کے لغوی معنی شفاعت کے ہیں۔یعنی کسی دوسرے کو فائدہ پہنچانا یا اس سے نقصان دور کرنے میں واسطہ یا ذریعہ بننا ہے۔ کسی بات کو اچھا اور ضروری سمجھتے ہوئے کسی کے ساتھ بھلائی کرنا یا اس میں موجود صلاحیّت کی تصدیق کرنا ہے۔عام طور پر اس لفظ کا غلط استعمال دیکھنے میں آتا ہے۔ اب اگرکسی تعلیمی ادارے میں داخلہ لینا ہو، اسپتال میں اپنے مریض کو بہتر سہولت و علاج مہیا کرانا ہو، کسی محکمے میں کم اہلیت کے فرد کو بھرتی کرانا ہو، کسی کاروباری معاملے میں اپنے مفاد میں فیصلہ کروانا ہوتو سفارش کا سہارا لیا جاتا ہے اور اسے معیوب نہیں سمجھا جاتا۔ جو چیز بغیر محنت و مشقّت کے حاصل کی جائے، اس میں برکت نہیں ہوتی۔ کسی کا حق مار کر فوائد حاصل کرنے والے کو جلد یا بہ دیر اس حق تلفی کا خمیازہ بُھگتنا پڑتا ہے۔

(د) کسی کام کو کروانے کے لیے غلط طریقے سے سفارش کروانے کے بارے میں علماءکرام نے فرمایا:”جن مقامات پر باضابطہ قطار کے ساتھ نمبر وار کام کیا جاتا ہو وہاں بعد میں آنے والے شخص کا پہلے سےموجود شخص سے پہلے اپنا کام کروا لینا حق تلفی کے زمرے میں آتا ہے اور یہ جائز نہیں۔ یہ حکم بِلا تخصیص سب کے لیے ہے۔“

(ہ) اس سوال کا جواب طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق لکھیں گے۔ تاہم وہ سبق سے مدد لے سکتے ہیں۔

بات کیجیے

۴۔ دیے گئے موضوع پر بچّوں سے تقاریر تیار کروایئے اور پھر جماعت میں پیش کروایئے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ بچّوں کو آئی ٹی لیب لے جاکر مذکورہ کھیل کھیلنے کے لیے کہیے۔

قواعد

۶۔ پانچ معروف اور پانچ مجہول جُملے (فعل کی اقسام بہ لحاظِ فاعل) تحریر کیجیے۔

طلبہ یہ جُملے خود تحریر کریں گے۔

پڑھیے

۷۔ دیا گیا پیراگراف درست تلفّظ اور روانی سے پڑھوایئے۔

لکھیے

۸۔ خدیجہ اور ثروت کے درمیان ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل مکالمہ تحریر کیجیے، جس میں وہ معاشرے میں موجود برائیوں اور ان کے سدِّباب پر گفت گو کر رہی ہیں۔

طلبہ کو مکالمہ نگاری کے اصولوں کا اعادہ کروایئے۔ پہلے موضوع پر زبانی مکالمہ کروایئے اس کے بعد خود سے مکالمے لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

کچھ کیجیے
جماعت کو گروہوں میں بانٹ کر دی گئی سرگرمی کروائیے۔

گھر کا کام
سچ بولنے والے کا معاشرے میں کیا مقام ہوتا ہے؟ ایک پیراگراف تحریر کیجیے۔

سبق ۱۸ سائبر قوانین

آمادگی
طلبہ سے پوچھیے کہ ہم انٹرنیٹ کے ذریعے جو مختلف اپلیکیشنز استعمال کرتے ہیں ان میں اپنا مخصوص نام اور پاس ورڈ کیوں استعمال کرتے ہیں۔طلبہ کے جوابات لینے کے بعد انھیں بتائیے کہ ہماری ملکیت میں موجود کسی بھی شے کی طرح ہماری آن لائن شناخت بھی ہمارے لیے بہت اہمیت رکھتی ہے اس لیے اپنی ذاتی معلومات کسی اجنبی کو نہیں دینی چاہییں اور اسی طرح کسی دوسرے کی آن لائن سرگرمیوں کے بارے میں غیر اخلاقی انداز میں کھوج نہیں لگانی چاہیے۔

طلبہ سے انٹرنیٹ کے چند مثبت اور منفی اثرات کے بارے میں پوچھیے۔طلبہ کو انٹرنیٹ کے ذریعے ہونے والے مختلف واقعات کا حوالہ دیجیے کہ کس طرح لوگ دھوکے سے دوسروں سے پیسے بٹورتے ہیں یا انھیں ڈرا دھمکا کر اپنے مقاصد پورے کرتے ہیں۔طلبہ سے تجاویز بھی لیجیے کہ کس طرح ہم ان دھوکے بازوں سے بچ سکتے ہیں۔

سبق کی تدریس
موضوع کی مناسبت سے بات چیت کرنے کے بعد سبق کا مطالعہ کروائیے۔مشکل الفاظ کے معانی سمجھائیے۔سبق کے بارے میں زبانی تفہیمی سوالات پوچھیے۔

☆جمع الجمع: وہ اسم جس کو جمع کے بعد پھر دوبارہ جمع بنا کر استعمال کیا جائے جمع الجمع کہلاتا ہے۔مثال: خبر۔اخبار۔اخبارات، وجہ۔وجوہ۔وجوہات

اب تختۂ تحریر پر یہ الفاظ لکھیے اور طلبہ سے کہیے کہ وہ ان الفاظ کو ایک گوشوارے میں ترتیب سے لکھیں۔

واحد	جمع	جمع الجمع
رسم	رسوم	رسومات
فیض	فیوض	فیوضات
جوہر	جواہر	جواہرات
رقم	رقوم	رقومات
دوا	ادویہ	ادویات

متلازم الفاظ

تختۂ تحریر کے درمیان میں ایک دائرہ بنا کر اس میں لفظ ''گاؤں'' لکھیں اور طلبہ سے کہیں کہ اس لفظ کو پڑھ کر جو جو الفاظ آپ کے ذہن میں آتے ہیں وہ بتائیے۔ ان الفاظ کی مدد سے تختۂ تحریر پر ایک جال تیار کریں۔ ایسے الفاظ جن کے سنتے یا لکھتے ہی ان سے منسلک کچھ اور الفاظ آپ کے ذہن میں آ جائیں متلازم یا گروہی الفاظ کہلاتے ہیں مثلاً ہسپتال کا نام سن کر ڈاکٹر، نرس، مریض، ادویات جیسے الفاظ ذہن میں آتے ہیں۔

مضمون نویسی

مضمون نویسی کے اصولوں کا طلبہ سے اعادہ کرتے ہوئے نکات تختۂ تحریر پر لکھیے اور صفحہ ۸۶ پر موجود موضوع کے تحت مضمون لکھوائیے۔
مضمون چار یا پانچ پیراگراف پر مشتمل ہونا چاہیے۔

- پہلا پیراگراف: تعارفی مواد
- دوسرا اور تیسرا پیراگراف: موضوع کی وضاحت (وضاحتی مواد کے لیے ایک سے زیادہ پیراگراف بنائے جاسکتے ہیں)
- آخری پیراگراف: موضوع کے مطابق تمام نکات کا نچوڑ لیتے ہوئے اختتامی مواد

تشکیلی جائزہ

مضمون نویسی کے دوران طلبہ کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے اس بات کو یقینی بنائیے کہ طلبہ کا تحریر کردہ مواد موضوع کے مطابق ہو اور وہ غیر ضروری تفصیلات شامل نہ کریں۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست بیان کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیے۔

(ا) ✗ (ب) ✗ (ج) ✓ (د) ✓

۲۔ سبق پڑھ کر دُرست جواب منتخب کیجیے۔

(ا) انٹرنیٹ (ب) ہتھیار (ج) انٹرنیٹ (د) سائبر جرائم

۳۔ درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) سبق سائبر قوانین کے موضوع پر ہے۔ جس میں سائبر جرائم اور قوانین، اصول و ضوابط اور کسی بھی قسم کے نقصان سے بچنے کے طریقے بتائے گئے ہیں۔

(ب) انٹرنیٹ کے ذریعے ہم روز مرہ کے بہت سے کام سرانجام دے سکتے ہیں۔

- اپنے پیاروں سے رابطہ
- ٹی۔وی جیسی تفریح
- معلوماتِ عامہ کا حصول
- کاروبار میں ترقی
- بینکنگ اور ملازمت کے حصول میں مدد

(ج) سائبر جرائم یقیناً ایک وسیع موضوع ہے مگر سائبر سیکیورٹی کے اقدامات اختیار کرنے سے ہم بہت سے خطرات سے محفوظ بھی رہ سکتے ہیں۔ ہمیں اپنے موبائل، لیپ ٹاپ، بینک کی تفصیلات، ای میل اور پاس ورڈ کی حفاظت کے طریقوں کی مکمل آگہی حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ سائبر حملوں سے بچنے کے لیے اور انٹرنیٹ پر اپنی موجودگی کو محفوظ بنانے کے لیے سائبر سیکیورٹی کا علم ہونا انتہائی ضروری ہے۔

(د) سائبر جرائم سے بچنے کے لیے درج ذیل اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔

- عوامی مقامات پر فری وائی فائی سے ممکنہ حد تک گریز کریں۔
- تمام اکاؤنٹس کے لیے محفوظ اور مضبوط پاس ورڈ حروفِ تہجّی، نمبروں اور علامتوں کے ساتھ بنائیں۔
- ہر اکاؤنٹ کے لیے الگ پاس ورڈ استعمال کریں۔
- اپنا پاس ورڈ ،ای میل، چیٹ یا ٹیکسٹ میسج کے ذریعے نہ بھیجیں اور نہ کسی کو بتائیں۔
- ممکنہ حد تک اپنے آن لائن اکاؤنٹس پر دو قدمی توثیق ترتیب دیں ۔

بات کیجیے

۴۔ دی گئی ہدایات کے مطابق سرگرمی کروا کر گفتگو کروائیے۔

قواعد

۵۔ درج ذیل الفاظ کے جمع اور جمع الجمع لکھیے ۔

الفاظ	اکبر	دوا	لقب	اثر	رکن	مثل	وجہ	حاجت	رقم
جمع الجمع	اکابرین	ادویات	القابات	اثرات	ارکان	امثال	وجوہات	حاجات	رقومات

۶۔ درج ذیل الفاظ کے تین تین متلازم لکھیےاور پانچوں الفاظ کو ایک ہی جُملے میں استعمال کیجیے۔

کائنات : زمین، آسمان، سورج، چاند

جُملہ: کائنات کے مالک و خالق نے اسے زمین، آسمان اور سورج سے سجایا۔

ریل: پٹری، ڈبا، مسافر

جُملہ: مسافر نے زنجیر کھینچی تو ریل کا ڈبا پٹری پر جھٹکے سے رک گیا۔

ماں: محبت، عزت، سکون

جُملہ: ماں کا نام سنتے ہی ذہن میں محبت، عزت اور سکون جیسے الفاظ اُبھرتے ہیں۔

کشکول: بھکاری، پیسے، غریب

جُملہ: اس نے غریب بھکاری کے کشکول میں چند پیسے ڈالے۔

قانون: عدالت، جج، وکیل

جُملہ: عدالت میں وکیل کے دلائل سننے کے بعد جج نے کہاکہ کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں۔

پڑھیے

۷۔ سبق پڑھوا کر کوئی سے تین پسندیدہ نکات خط زد کروائیے۔

لکھیے

۸۔ دیے گئے موضوع پر ۳۰۰ الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کیجیے۔ ”سوشل میڈیا کے استعمال میں احتیاط“۔

مضمون لکھنے کے طریقۂ کار کا اعادہ کروائیے اور دیے گئے موضوع پر طلبہ کو خود سے مضمون تحریر کرنے کی ترغیب دیجیے۔

۹۔ اپنے دوست کے ساتھ آن لائن کلاس میں کی جانے والی شرارتوں کو مکالمے کی صورت میں لکھیے۔
مکالمے تحریر کرنے کے طریقۂ کار کا اعادہ کروائیے اور طلبہ کو خود مکالمے تحریر کرنے کی ہدایت دیجیے۔

کچھ کیجیے

مناسب تیاری کے بعد دی گئی سرگرمی کروائیے۔

گھر کا کام

اگر آپ کو کسی سائبر کرائم کا سامنا کرنا پڑے تو آپ کیا کریں گے؟ تین نکات لکھیے۔

سبق ۱۹ ایک جھوٹ

(برائے مطالعہ)

آمادگی

سبق کا تعارف کرواتے ہوئے طلبہ کو بتائیے کہ آج کا سبق ایک مزاحیہ سبق ہے جس میں ایک خیالی دنیا کی کہانی بیان کی گئی ہے۔

سبق کی تدریس

Jig saw کی حکمتِ عملی

سبق کے مطالعہ کے لیے ''جِگ سا'' کا طریقہ اپنایا جائے گا۔ اس حکمت عملی میں طلبہ کو ایسا کام دیا جاتاہے جس میں وہ مختلف مراحل میں کام کرتے ہوئے ایک متفقہ انجام تک پہنچ جاتے ہیں۔طلبہ کے چار یا پانچ گروہ بنائیے اور ہر گروہ کو ایک رنگ کا نام دیجیے۔متعلقہ رنگ کے کمپیوٹر پیپر کی پرچیاں کاٹ کر ان پر گروہ کے ممبران کے نام لکھیے اور ان کی قمیصوں پر لگائیے تاکہ ہر گروہ کی واضح پہچان ہو سکے ہر گروہ کا ایک لیڈر بھی بنائیے تاکہ وہ سب کے کام کو یقینی بنائیے۔سبق کے چار یا پانچ حصے کیجیے اور ہر گروہ کو ایک ایک حصہ پڑھنے کو کہیے۔طلبہ متعلقہ حصے کا مطالعہ کرنے کے بعد اس کے مشکل الفاظ کے معنی، اہم نکات اور خلاصہ اپنے پاس لکھ لیں۔ ہر کام کے لیے طلبہ کو ۳ سے ۴ منٹ دیے جاسکتے ہیں۔ اب ہر گروہ کا ایک ایک فرد لے کر نئے گروہ بنائیے۔اس طرح ہر گروہ کا ایک ایک رکن نئے گروہ میں شامل ہو گا اور نئے گروہ میں پورے سبق کا احاطہ ہو جائے گا۔اب نئے گروہ میں ہر طالب علم اپنے حصے کے مشکل الفاظ، اہم نکات اور خلاصہ باقی ساتھیوں کے سامنے پیش کرے گا جس سے پورا سبق طلبہ پر واضح ہو جائے گا۔اس دوران طلبہ ہی ایک دوسرے کے سوالات کے جوابات دیں گے اور ابہام دور کریں گے آپ صرف نگرانی کا کام کیجیے۔سبق کے تمام پہلوؤں کو سمجھنے کے بعد طلبہ اس پر مبنی ایک ڈرامہ بھی پیش کرسکتے ہیں۔اس نشست میں طلبہ کہانی کو ڈرامائی انداز میں پیش کرنے کی منصوبہ بندی بھی کر سکتے ہیں۔

تشکیلی جائزہ

تمام کروائی مکمل ہونے کے بعدمعلم طلبہ سے پوچھیں کہ اس سبق میں مزاح کے انداز میں کس خرابی کا ذکر کیا گیا ہے اور کہانی کا سب سے دل چسپ حصہ کون سا تھا؟

سبق ۲۰　ہم دردی (نظم)

آمادگی

طلبہ سے پوچھیے کہ آپ اپنے گھر میں گھر والوں کی مدد کیسے کرتے ہیں؟
حسن اخلاق اور ہمدردی پر بات کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیے کہ نیکی اور رحمدلی ہمارے مذہب کی تعلیمات کا اہم حصہ ہے، ہمارے نبی حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پوری زندگی، محبت، ایثار اور ہمدردی کا عملی نمونہ ہے، آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ دشمنوں کے ساتھ بھی رحمدلی کا برتاؤ کرتے۔ ایک دفعہ ایک بڑھیا جو بھاری سامان اٹھائے جارہی تھی حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنا کام چھوڑ کر بڑھیا کا سامان اٹھایا اور اس کی منزل تک پہنچایا۔ جب آپ واپس آنے لگے تو بڑھیا نے کہ ”تم ایک اچھے اور ہمدرد انسان ہو میں تمھیں ایک نصیحت کرنا چاہتی ہوں کہ مکّے میں ایک شخص ہے جس کی زبان میں جادو ہے اس سے بچ کر رہنا“ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے پوچھا وہ کون شخص ہے؟ بڑھیا نے جواب دیا، حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ۔ آپ مسکرائے اور بولے کہ میں ہی محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ)، اللہ کا آخری نبی ہوں۔ یہ سن کر بڑھیا گھبرا گئی لیکن آپ کے دلاسہ دینے اور حُسنِ سلوک سے متاثر ہو کر اللہ پر ایمان لے آئی۔ طلبہ کو بتائیے کہ وہ نظم جس میں کہانی بیان کی گئی ہو اسے ”مثنوی“ کہتے ہیں۔

سبق کی تدریس

چند بچّوں سے باری باری بلند خوانی کراتے ہوئے نظم کا مطالعہ مکمل کروایئے، مطالعے کے دوران اہم نکات اور مشکل الفاظ کو طلبہ سے خط کشید کروایئے۔ مشکل الفاظ کے معنی ان کے استعمال سے اخذ کروایئے اور مصرعوں کی ادائیگی کو درست اور رواں کرنے کے لیے ساتھ ساتھ جائزہ لیجیے اور بعد ازاں تصحیح کروایئے۔

عام بول چال میں درج ذیل الفاظ کو استعمال کرنا سکھایئے۔ طلبہ سے باری باری جملے بلوایئے۔

لفظ	معنی	جملہ
ادموا	نڈھال	مزدور سارا دن خالی پیٹ کام کر کر کے ادموا ہو چکا تھا۔
گھائل	زخمی	میرا دل تمہاری سخت باتوں سے گھائل ہو چکا ہے۔
کوڑی کوڑی چکانا	ایک ایک پیسہ ادا کر دینا	تم مجھے کچھ پیسے ادھار دو، جلد ہی میں تمھاری کوڑی کوڑی چکا دوں گا۔
غم کھانا	ہمدردی کرنا	کچھ لوگ پیدا ہی دوسروں کا غم کھانے کے لیے ہوتے ہیں۔

اسم جمع کی وضاحت کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیے کہ اسم جمع وہ الفاظ ہوتے ہیں جو دیکھنے میں واحد معلوم ہوتے ہیں مگر معنی جمع کے دیتے ہیں مثلاً لشکر، غول، جھنڈ، قوم، قافلہ، انجمن، دستہ، مجمع وغیرہ

اوپر دیے گئے الفاظ کے جملے بنوایئے تاکہ معنی اور استعمال واضح ہو سکے۔

خلاصہ نگاری کے اصول زبانی پوچھیے

اصول۔ اصل متن کا ایک تہائی۔ بار بط لکھتے ہوئے اہم نکات شامل کریں اور غیر ضروری مواد حذف کر دیں۔ اپنی طرف سے کوئی معلومات شامل نہ کریں۔

باری باری طلبہ سے نظم میں بیان کی گئی کہانی زبانی خلاصے کی صورت میں سنیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

ا۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگایئے۔

(ا) زخمی مسافر سے (ب) گھاؤ (ج) اشرفی (د) غریبوں کا

۲۔ نظم پڑھ کر خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) غریب ایک رستے/ چوروں کے ہاتھوں

(ب) بچارے کے کپڑے/ گھائل اور اَدموا

۳۔ درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) غریب مسافر چوروں کے ہتھّے چڑھ گیا تھا۔

(ب) چوروں نے مسافر کو بہت مارا، مار مار اَدموا کردیا۔ زخمی کر کے کپڑے بھی اُتار دیے۔

(ج) مسافر کی دوسرے مسافر نے مدد کی جو ذات اور مذہب میں اُس سے جدا تھا۔

(د) اشعار کی تشریح طلبہ اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق خود کریں گے۔

بات کیجیے

۴۔ مذکورہ موضوع پر کُل جماعتی گفتگو کروایئے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ درج ذیل لفظ سے مزید نئے الفاظ بنایئے۔

طلبہ اپنی مرضی سے نئے الفاظ سوچ کر لکھیں گے۔

قواعد

۶۔ درج ذیل الفاظ میں سے اسمِ جمع تلاش کر کے لکھیے نیز کسی پانچ کے جُملے تحریر کیجیے۔

فوج، جماعت، طلبہ، گجرا، قطار، جھنڈ، ریوڑ

۷۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد نظم میں سے تلاش کر کے لکھیے۔ نیز الفاظ متضاد کی پانچ جوڑیوں کو درج ذیل عنوان کے تحت ۳۰۰ الفاظ پر مشتمل کہانی میں استعمال کیجیے۔ ''کپڑے کی بد دعا''

الفاظ	مقیم	امیر	بد	بے رحمی	بددعا	بدخواہ	رات	بے خبر
متضاد	مسافر	غریب	نیک	رحم دلی	دعا	خیرخواہ	دن	خبر

پڑھیے

۸۔ دی گئی عبارت درست تلفّظ، آہنگ اور حرکات و سکنات سے پڑھوایئے۔

لکھیے

۹۔ نظم ''ہمدردی'' کی نثر تحریر کیجیے۔

طلبہ کو نظم ''ہمدردی'' پڑھنے کے بعد اس کی نثر سوچ کر جماعت میں بتانے کی ہدایت دیجیے۔ اس کے بعد تحریری کام خود سے کرنے کا کہیے۔

۱۰۔ اپنی یا کسی دوسرے کی زندگی میں پیش آنے والے ہم دردی کے واقعے کو کہانی کی صورت میں لکھیے۔

طلبہ یہ کام اپنی سمجھ ذہنی استعداد اور تجربے کی بنیاد پر کریں گے۔

کچھ کیجیے

مناسب تیاری کے بعد دی گئی سرگرمی کروائیے۔

گھر کا کام

دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیے۔ بدصورت، بلند، اہم، احتیاط، آگہی۔ جملوں میں بھی استعمال کیجیے۔

سبق ۲۱ اک بے نظیر، مدبّر، رہ بر، مصلح

آمادگی

طلبہ سے سوال کیجیے کہ کسی بھی معاشرے کی ترقی کے لیے تعلیم کتنی ضروری ہے؟ ان کے خیالات جاننے کے بعد تعلیم کی ضرورت اور جدید ٹیکنالوجی کے دور میں اس کی اہمیت واضح کیجیے۔ دنیا جس تیزی سے ترقی کر رہی ہے اس کی رفتار سے رفتار ملانے کے لیے ضروری ہے کہ ہماری نوجوان نسل تعلیم یافتہ اور ہنرمند ہو تاکہ وہ زندگی کے ہر شعبے میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکے۔

سبق کی تدریس

طلبہ سے سبق کا خاموش مطالعہ کروائیے۔ اس دوران مشکل الفاظ کے معنی فرہنگ سے دیکھنے کے لیے کہیے۔ پڑھائی کے دوران ان کا جائزہ لیجیے اور اہم نکات خط کشید کروائیے۔ مشکل کی صورت میں رہنمائی فراہم کیجیے۔

تشکیلی جائزہ

مطالعہ مکمل ہونے کے بعد طلبہ سے چند مختصر زبانی سوالات کیے جائیں اور ان کی فہم کا اندازہ لگایا جائے۔

۱۔ سر سید احمد خان کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

۲۔ سر سید احمد خان کا سب سے بڑا کارنامہ کیا ہے؟

۳۔ سر سید احمد خان نے کون سے تعلیمی ادارے قائم کیے؟

تحریری کام

طلبہ سے مشق میں موجود سوالات کے جوابات لکھوائیے۔ خط کشید اہم نکات کی مدد سے طلبہ کو جوابات لکھنے میں آسانی ہوگی۔

مترادفات

وہ الفاظ جن کے معنی ایک جیسے ہوں مترادف الفاظ کہلاتے ہیں۔مثال: فلک ۔آسمان، رنج۔ دکھ وغیرہ۔ طلبہ سے پوچھ کر تختۂ تحریر پر چند مترادف الفاظ لکھیے۔ طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کرتے ہوئے ان الفاظ کا ذخیرہ دیجیے اور اس میں سے مترادفات علیحدہ کرنے کی ہدایت دیجیے۔

ذخیرہ الفاظ

راحت، تعریف، خوشی، تاریکی، آثار، داستان، شوق، حکایت، رغبت، مدح، بھروسہ، محبت، علامات، مسرت، الفت، اعتماد، ظلمت

تشکیلی جائزہ

مترادفات الگ کرنے کے بعد درست مترادفات تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبہ سے کہیے کہ وہ اپنے کام کی خود جانچ لیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کرلیں۔

کتاب میں موجود صفت اور اس کی اقسام کا مطالعہ کروائیے اور مکمل وضاحت کے بعد طلبہ کو چھوٹے گروہوں میں تقسیم کرتے ہوئے صفت کی مختلف اقسام کے مطابق جملے بنوائیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

(ا) میر تقی (ب) ۱۸۱۷ء میں (ج) تہذیب الاخلاق (د) مدد سے

۲۔ سبق پڑھ کر دُرست جواب کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

(ا) ✓ (ب) ✓ (ج) × (د) × (ہ) ✓

۳۔ سبق پڑھ کر درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) سرسید احمد خان نے ٹھان لیا کہ دیسیوں اور انگریزوں کے درمیان پیچیدگی دور کرکے اور صلح کرواکر چھوڑیں گے۔ اس اہم مقصد کو حاصل کرنے کے لیے اُنھوں نے اپنے زور آور دوستوں اور خیر خواہوں کے ساتھ مل کر اس کام کا آغاز کیا۔ان کی اپنی جاں نثاریوں نے حکم رانوں کے دلوں میں گھر کرلیا تھا۔ اُنھوں نے دل سوزی کے ساتھ اپنی قوم کی سفارش کی اور حکّام کو یقین دلایا کہ وہ ایسے برے نہیں، جیسے سمجھے جاتے ہیں، اُن میں وفاداری، خدمت گزاری، دوستی اور حسنِ سلوک موجود ہے۔ اُن کو اُبھارا جائے اور بجائے بدگمانی کے، اعتماد کیا جائے تو یہ کوشش بارآور ثابت ہوسکتی ہے۔

(ب) اس سوال کا جواب طلبہ سبق کے متن سے اخذ کرکے لکھیں گے۔

(ج) اس سوال کا جواب طلبہ سبق کے متن سے اخذ کرکے لکھیں گے۔

(د) اس سوال کا جواب طلبہ سبق کے متن سے اخذ کرکے لکھیں گے۔

(ہ) اس سوال کا جواب طلبہ سبق کے متن سے اخذ کرکے لکھیں گے۔

قواعد

۴۔ صفت کی مذکورہ بالا اقسام میں سے ہر ایک پر تین جُملے تحریر کیجیے۔
طلبہ صفت کی اقسام کو مدِّنظر رکھتے ہوئے خود جواب تحریر کریں گے۔
۵۔ سبق کے دس مشکل الفاظ کو خط کشید کیجیے اور لُغت کی مدد سے ان کے معانی اور مترادفات تحریر کیجیے۔
اس سوال کے لیے الفاظ کا چناؤ طلبہ اپنی مرضی سے کرتے ہوئے ہدایت کے مطابق کام کریں گے۔

پڑھیے

۶۔ دی گئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھوائیے۔لب و لہجے کا خاص خیال رکھیے۔

لکھیے

۷۔ سبق پڑھ کر سرسیّد کی زندگی کی رُوداد ۲۰۰ الفاظ میں لکھیے۔
اس سوال کا جواب طلبہ سبق پڑھ کر اپنی مرضی کے مطابق نکات جمع کر کے لکھ سکتے ہیں۔
۸۔ ''سرسیّد احمد خان کی زندگی، ہمارے لیے مشعلِ راہ'' مذکورہ موضوع پر ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل تقریر تحریر کیجیے۔
تقریر کے طریقۂ کار کا اعادہ کروائیے۔ طلبہ کو خود سے تقریر تحریر کرنے کی ہدایت دیجیے۔

گھر کا کام

قیامِ پاکستان کے لیے قربانی دینے والے کسی معروف رہنما کے بارے میں ایک مختصر پیراگراف لکھیے۔

سبق ۲۲ ہماری ثقافت ہماری پہچان

آمادگی

طلبہ سے پاکستان کے صوبوں کے نام پوچھتے ہوئے ان علاقوں کے مخصوص لباس کے بارے میں گفتگو کیجیے۔طلبہ کو ثقافت کے معنی سمجھاتے ہوئے سبق کے پہلے اقتباس کا بلند آواز میں مطالعہ کیجیے تاکہ طلبہ الفاظ کے درست تلفّظ سے واقف ہو جائیں۔

سبق کی تدریس

سبق کا اگلا اقتباس، جس میں پاکستان کے مذہبی اور روایتی میلوں کا ذکر ہے، طلبہ کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر اس انداز میں پڑھیے کہ طلبہ کے ذہن میں ان میلوں کی ایک تصویر اُبھر آئے۔ اقتباس مکمل ہونے پر طلبہ سے پوچھیے کہ اس اقتباس کو سنتے ہوئے ان کے ذہن میں کیا کیا خیالات آئے کہ ان میلوں میں لوگ کس طرح کا لباس پہن کر آتے ہوں گے، سجاوٹ کے لیے کن اشیا کا استعمال کیا گیا ہوگا۔ بچّے اور بڑے کس انداز میں ان میلوں سے لطف انداز ہوتے ہوں گے۔اس سوالات پر سوچتے ہوئے طلبہ اس تحریر کو تخیلاتی طور پر محسوس کرسکتے ہیں۔

غلط فقرات کی درستی

غلط فقرات کے فلیش کارڈز بنائیے جن میں موجود جملوں میں املاء/جملے کی بناوٹ/تذکیر و تانیث/محاورہ کی اغلاط موجود ہوں اور طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کیجیے۔ ہر گروہ سے ایک ممبر کو بلا کر تختۂ تحریر پر غلط جملہ لکھوائیے اور اس کے ساتھیوں سے اس کی اصلاح کروائیے۔

فقرات

۱۔ روزانہ قرآن پاک کی طلاوت کیا کرو۔
۲۔ تازی سبزی صحت کے لیے اچھی ہوتی ہے۔
۳۔ میرے پیٹ میں درد ہو رہی ہے۔
۴۔ میں نے کل لاہور ضرور جانا ہے۔
۵۔ آج دو آدمیوں میں خوب جنگ ہوا۔
۶۔ کراچی یہاں سے کتنا دور ہے؟
۷۔ یہ اسلم کے دادے کی دکان ہے۔
۸۔ ماہِ رمضان کا مہینہ ہمیں غریبوں کی بھوک کا احساس دلاتا ہے۔
۹۔ آج کل پھلوں کی قیمتیں پہاڑ سے باتیں کر رہی ہیں۔
۱۰۔ چند خواتین اس نئے کارخانے میں کام کرنا چاہتی ہے۔

تشکیلی جائزہ

جملوں کی درستی کے دوران ان کی رہنمائی کیجیے کہ جملے میں کس قسم کی غلطی ہے اور درست جملوں کی بنا پر طلبہ کی سمجھ کا اندازہ لگائیے۔

اہم نکات اخذ کروانا: (کُل جماعتی کام)

سبق کے اہم نکات اخذ کرنے کے لیے تمام جماعت کو شامل کیجیے۔جماعت کو گروہوں میں تقسیم کرتے ہوئے طلبہ کو سبق کا ایک ایک حصہ مطالعہ اور اہم نکات اخذ کرنے کے لیے دیں۔انھیں بتائیے کہ ہر پیراگراف میں موجود بنیادی بات کو خط کشید کرلیں اور تفصیل میں نہ جائیں۔ طلبہ کے گروہ باری باری اپنے اپنے حصے کے اقتباس کے اہم نکات معلم کو بتائیں اور معلم انھیں تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں۔

تشکیلی جائزہ

اہم نکات خط کشید کرنے کے دوران کام کا جائزہ لیجیے اور جہاں کوئی اہم بات طلبہ نظر انداز کریں وہاں ان کی رہنمائی کیجیے۔طلبہ کے بیان کرنے پر تختۂ تحریر پر نکات لکھیے۔

تقریری مقابلہ

طلبہ کو ثقافت کے حوالے سے ایک موضوع دیں اور اس پر دو منٹ کی تقریر تیار کرنے کی ہدایت دیجیے۔ طلبہ دو دن میں خود تقریر لکھیں اور جماعت کے سامنے پیش کریں۔

موضوع ''ثقافت کو زندہ رکھنا کیوں ضروری ہے'' (اپنی مرضی کا کوئی بھی موضوع دے سکتے ہیں)

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

(ا) روح کا (ب) مویشی (ج) یکم شوّال (د) عیدالاضحیٰ

۲۔ سبق کے حوالے سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) روح (ب) تہذیبوں (ج) ابراہیمی (د) تخت بائی

۳۔ درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) کسی ثقافت کے اہم عنصر میں اخلاقی، معاشرتی رسوم و رواج، علوم و فنون اور عقائد شامل ہوتے ہیں۔

(ب) ہمارے ملک کی ثقافت میں مذہبی، روایتی اور علاقائی رنگ نمایاں نظر آتا ہے۔ ہر علاقے، صوبے کا مخصوص لباس، کھیل اور میلے ٹھیلے وغیرہ ہماری ثقافت کو چار چاند لگاتے ہیں۔

(ج) ہماری قومی زبان اُردو ملک کے تمام علاقوں میں سمجھی اور بولی جاتی ہے۔ اُردو پورے ملک کو ایک لڑی میں پروئے ہوئے ہے اور قومی اتحاد کی ضامن ہے۔۲۰۱۶ء کی تحقیق کے مطابق قومی زُبان کے ساتھ ساتھ ملک میں ۷۶ زبانیں بولی جاتی ہیں۔

(طلبہ وجہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق تحریر کریں گے۔)

(د) صدیوں سے مسلم فنِ تعمیر اپنی پہچان قائم کیے ہوئے ہے۔ مغل دور میں برِّصغیر میں تعمیر کردہ عمارات جن میں تاج محل، لال قلعہ، شاہی قلعہ شامل ہیں، اسلامی تہذیب و ثقافت کا مُنھ بولتا ثبوت ہیں۔ جب کہ پاکستان میں شاہی قلعہ، بادشاہی مسجد، جہانگیر کا مقبرہ، نورجہاں کا مقبرہ اور مسجد مہابت خان قابلِ ذکر ہیں۔ مسلم تعمیر میں مینار و گنبد، برج اور محراب، صحن برآمدے، چھجّے، وضو خانے، دالان وغیرہ خطّاطی کے دل کش انداز، تاریخ کا مُشاہدہ کرا دیتے ہیں۔ پشاور کا درّۂ خیبر، قلعہ بالا حصار، اسلامیہ کالج، پشاور کی سو برس قدیم یونی ورسٹی، تخت بائی کے کھنڈرات، بلوچستان میں قلات کا قلعہ اور گوادر کے آثارِ قدیمہ ایک عہد کی داستان سُناتے ہیں۔

بات کیجیے

۴۔ دی گئی ہدایت کے مطابق گفتگو کروائیے۔

قواعد

۵۔ نمایاں کیے گئے الفاظ کی تذکیر و تانیث واضح کریں۔

(ا) ہوتی (ب) ملادیا (ج) جاتا (د) ہوتی (ہ) کیا

۶۔ سبق میں موجود تین مُرکّب اور تین مفرد جُملے تلاش کر کے کاپی میں لکھیے۔ نیز دو مُرکّب اور دو مفرد جُملے تخلیق کیجیے۔

طلبہ یہ کام اپنی ذہنی استعداد کے مطابق کریں گے۔

۷۔ خالی جگہ کو موزوں محاورے سے پُر کیجیے۔

اوسان خطا | منھ میں پانی بھر آیا | جان میں جان آئی | آنکھیں چار

پڑھیے

۸۔ سبق کو درست تلفّظ اور روانی سے پڑھوائیے اور اپنی پسند کے نکات خط کشید کرنے کے لیے کہیے۔

لکھیے

۹۔ ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔ جس میں کسی میلے کا آنکھوں دیکھا حال تحریر کیجیے۔

مضمون نویسی کے طریقۂ کار کا اعادہ کروائیے اور دیے گئے موضوع پر طلبہ کو خود سے مضمون تحریر کرنے کی ہدایت دیجیے۔

۱۰۔ درج ذیل فِقرات میں املا کی اغلاط کی نشان دہی کیجیے اور دُرست ہجے کے ساتھ مکمل جُملے دوبارہ کاپی میں لکھیے۔

(ا) راشد نے اپنی امّی کی نصیحت پر کان نہ دھرا اس لیے اسے نقصان اٹھانا پڑا۔

(ب)امتحان میں ناکامی پر اس کی محنت ضائع ہوگئی۔

(ج) مغل بادشاہوں کی عالی شان عمارات کی تعمیر ان کے شان دار دور کی عکاسی کرتی ہے۔

(د) بچّوں چلاّ چلاّ کر آسمان سر پر اٹھا رکھا ہے۔

(ہ) مجھے یقین ہے کہ آفتاب کے طلوع ہوتے ہی وہ یہاں سے چلا جائے گا۔

گھر کا کام

اپنی پسند کے تین محاورے لکھیے ور ان کی مدد سے ایک مربوط عبارت تحریر کیجیے۔

سبق ۲۳ غزل

آمادگی

اپنے کسی پسندیدہ شعر سے آغاز کریں مثلاً:

دل ناداں تجھے ہوا کیا ہے
آخر اس درد کی دوا کیا ہے
(غالب)

طلبہ کو بتائیے کہ یہ اسد اللہ خان غالب کی غزل کا ایک شعر ہے، اسی طرح اُردو ادب میں میر تقی میر، مولانا الطاف حسین حالی، حسرت موہانی جیسے غزل کے نامور شاعر گزرے ہیں۔غزل اُردو شاعری میں ایک مقام رکھتی ہے ۔نظم اور غزل میں سب سے نمایاں فرق یہ ہوتا ہے کہ نظم ایک عنوان کے تحت لکھی جاتی مگر غزل کے ہر شعر کا الگ عنوان ہوتا ہے، غزلیں چھوٹی اور بڑی بحر میں لکھی جاتی ہے ۔نظم کے مقابلے میں غزل میں قافیے ردیف کی پابندی لازمی ہوتی ہے۔

طلبہ سے پوچھیے کہ کیا انھیں کسی غزل کا شعر یاد ہے؟

سبق کی تدریس

متن کو دوحصّوں میں تقسیم کیجیے اور پہلا حصّہ خود پڑھیں تاکہ طلبہ نثر اور شاعری کے فرق کو سمجھ سکیں اور نئے الفاظ کے تلفظ کو سمجھ سکیں بعد ازاں طلبہ سے باری باری دوسرا حصہ پڑھوایئے۔

تشکیل جانچ

مطالعے کے دوران اس بات کا خیال رکھیے کہ طلبہ شعر کے انداز بیاں اور نثر کے فرق کو سمجھ سکیں۔مطلع اور مقطع کی نشاندہی بھی کروایئے۔

دی گئی اصناف سخن کو طلبہ سے پڑھوایئے اور صنف کی نشاندہی کرایئے۔

برسات کی بہاریں

ہیں اس ہوا میں کیا کیا برسات کی بہاریں
سبزوں کی لہلہاہٹ، باغات کی بہاریں
بوندوں کی جھجھماہٹ، قطرات کی بہاریں
ہر بات کے تماشے، ہر گھاٹ کی بہاریں
کیا کیا مچی ہیں یارو، برسات کی بہاریں
بادل ہوا کے اوپر ہو مست چھا رہے ہیں
جھڑیوں کی مستیوں سے دھومیں مچا رہے ہیں
پڑتے ہیں پانی ہر جا جل تھل بنا رہے ہیں
گلزار بھیگتے ہیں سبزے نہا رہے ہیں
کیا کیا مچی ہیں یارو! برسات کی بہاریں
ہر جا بچھا رہا ہے سبزہ ہرے بچھونے
قدرت کے بچھ رہے ہیں ہر جا ہرے بچھونے
جنگلوں میں ہو رہے ہیں پیدا ہرے بچھونے
بچھوا دیے ہیں حق نے کیا کیا ہرے بچھونے
کیا کیا مچی ہیں یارو! برسات کی بہاریں
نظیر اکبر آبادی

فقیرانہ آئے صدا کر چلے
میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے
جو تجھ بن نہ جینے کو کہتے تھے ہم
سو اس عہد کو اب وفا کر چلے
شفا اپنی تقدیر ہی میں نہ تھی
کہ مقدور تک تو دوا کر چلے
وہ کیا چیز ہے آہ جس کے لیے
ہر اک چیز سے دل اٹھا کر چلے
دکھائی دیے یوں کہ بے خود کیا
ہمیں آپ سے بھی جدا کر چلے
کہیں کیا جو پوچھے کوئی ہم سے میؔر
جہاں میں تم آئے تھے کیا کر چلے
میر تقی میؔر

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

(ا) اپنا (ب) زمانے کی (ج) ترک دنیا (د) رضا جُو

۲۔ غزل پڑھ کر خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) بھروسا (ب) الطاف حسین حالی (ج) چرچا (د) خُو

۳۔ غزل پڑھ کر مصرعے مکمل کیجیے۔

یہ کام بچوں کو خود سے کرنے دیجیے۔

۴ سوالات کو حل کروانے کے لیے جماعت میں پہلے زبانی طور پر بچوں سے جوابات لیں۔ خیالات کے تبادلے کے بعد بچوں سے تحریری کام کروائیے۔

بات کیجیے

۵ دی گئی ہدایت/ موضوع کی مناسبت سے گفتگو کروائیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۶ بچے یہ کام اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق خود کریں گے

قواعد

۷۔ محاورات کے دُرست استعمال والے جُملوں کی نشان دہی کیجیے۔

(ا) ✗ (ب) ✗ (ج) ✗ (د) ✓ (ہ) ✓ (و) ✓

پڑھیے

۸ دی گئی ہدایت کے مطابق پڑھائی کروائیے۔

لکھیے

۹ بچے یہ کام اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق خود کریں گے

۱۰ بچے یہ کام اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق خود کریں گے

۱۱ بچے یہ کام اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق خود کریں گے

گھر کا کام

ہم قافیہ الفاظ کی پانچ جوڑیاں تحریر کیجیے۔

سبق ۲۴

دَرّۂ خنجراب

آمادگی

پاکستان کے خوبصورت علاقوں کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے سبق کا آغاز کیجیے۔سفر اور سفر ناموں کے بارے میں طلبہ کی رائے لیجیے۔کسی یادگار سفر کا حال پوچھیے۔

سفر نامے کی وضاحت کرتے ہوئے طلبہ کو کسی تفریحی مقام کے بارے میں ایک وڈیو دکھایئے۔اس لنک سے مدد لی جا سکتی ہے جس میں وادی کمراٹ کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی ہیں۔طلبہ سے دستاویزی فلم کے اہم نکات لکھوایئے۔

Exclusive Documentary on Kumrat Valley | Discover Pakistan TV (youtube.com)

سبق کی تدریس

طلبہ سے سبق کا خاموش مطالعہ کروایئے اور اس دوران ان کی فہم کا جائزہ لینے کے لیے وقفے وقفے سے مختصر سوالات کیجیے۔

مثالی سوالات

۱۔سڑک سے پتھر کس نے ہٹائے؟

۲۔خنجراب چیک پوسٹ پر کیا چیز پڑی تھی؟

۳۔نالہ خنجراب کے کنارے کون آباد تھا؟

۴۔"یاک" دیکھنے میں کیسا تھا؟

۵۔راستے میں کون کون سے جانور دیکھے گئے؟

اور سوالات بھی کیے جاسکتے ہیں۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگایئے۔

(ا) مستنصر حسین تارڑ (ب) سفر شمال کے سے (ج) مارموٹ (د) حجامت

۲۔ سبق کو مدِّنظر رکھ کر خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) سردی (ب) خدا آباد (ج) شاہ راہ قراقرم (د) وائی (د) وادی

۳ سوالات کو حل کروانے کے لیے جماعت میں پہلے زبانی طور پر بچّوں سے جوابات لیے جائیں۔ خیالات کے تبادلے کے بعد بچّوں سے تحریری کام کروایا جائے۔

بات کیجیے

۴ دی گئی ہدایت/ موضوع کی مناسبت سے گفتگو کروایئے۔

قواعد

۵ ان تھک، سرفروش، ناقابل، خوش اخلاق، اپنا پن، چراگاہ، چوکی دار، احسان مند
بچے اپنی سمجھ کے مطابق جملے بنائیں گے۔

پڑھیے

۶ سبق کو درست تلفظ اور لب و لہجے سے پڑھوایئے۔ عبارت میں موجود ممالک کے ناموں کے گرد دائرہ بنوایئے۔

لکھیے

۷ بچے یہ کام اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق خود کریں گے

۸ بچے یہ کام اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق خود کریں گے۔ کام شروع کرنے سے پہلے اچھی طرح سمجھایئے۔

کچھ کیجیے

دی گئی ہدایت کے مطابق سرگرمی کروایئے۔

گھر کا کام

کوئی سی پانچ مشہور کتابوں کے نام لکھیے جو سفر ناموں پر مشتمل ہوں۔ مصنّف کا نام بھی لکھیے۔

سبق ۲۵ ابتدائی طبّی امداد

آمادگی

گاڑی چلاتے ہوئے یا سڑک پر چلتے ہوئے حادثات سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟ حادثے کی صورت میں کیا کرنا چاہیے؟ ان سوالات پر طلبہ کی رائے لیجیے۔
اور انھیں ہنگامی صورتِ حال سے نمٹنے کے لیے کیا طریقے ہوسکتے ہیں، اس بارے میں ان کی معلومات کیا ہیں، یہ پوچھیے۔
ابتدائی طبّی امداد کی اہمیت اور طریقوں کے بارے میں طلبہ کو ایک وڈیو دکھایئے تاکہ طلبہ ہنگامی صورتِ حال میں پریشان ہونے کی بجائے اپنی اور دوسروں کی مدد کرسکیں۔

سبق کی تدریس

وڈیو دیکھنے کے بعد طلبہ سے سبق کا مطالعہ کروایئے تاکہ وہ طبّی امداد کے مختلف طریقوں کو بہتر انداز میں سمجھ سکیں۔
مطالعہ کے بعد طلبہ سے پوچھیے کہ حادثے کی نوعیت کے مطابق کس قسم کی طبّی امداد دی جا سکتی ہے اور ایسی کون سی صورت حال ہے جس میں فوری ہسپتال پہنچنا ضروری ہوتا ہے۔ اس سے طلبہ کی فہم اور مسائل حل کرنے کی صلاحیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

روداد/رپورٹ نویسی

طلبہ سے کہیے کہ وہ مختلف اُردوُ اخبارات سے ایسے تراشے لے کر آئیں جن میں کسی حادثے یا ہنگامی صورت حال کے بارے میں بتایا گیا ہو۔ اگلے دن جوڑی کی صورت میں ہر طالبِ علم دوسرے کو اپنا تراشہ دے اور دونوں مطالعہ کر کے اس پر تبادلۂ خیال کریں۔ اس سے طلبہ پر واضح

ہوجائے گا کہ کسی بھی خاص واقعہ کی رپورٹ کس طرح لکھی جاتی ہے۔طلبہ سے موسمِ برسات میں پہاڑی علاقوں میں پیش آئے کسی ٹریفک حادثے پر رپورٹ لکھوائیے۔ رپورٹ ان نکات کی بنیاد پر لکھی جا سکتی ہے۔

۱۔ حادثہ کب اور کہاں پیش آیا؟

۲۔ حادثے کی وجہ کیا تھی؟

۳۔ حادثے میں کتنے لوگ متاثر ہوئے؟

۴۔ حادثے کے بعد پولیس یا امدادی ادارے کے لوگ کتنی دیر میں پہنچے؟

۵۔متاثرین کی مدد کس طرح کی گئی؟

تشکیلی جائزہ

رپورٹ نویسی کے دوران طلبہ کے کام کا جائزہ لیجیے اور بوقتِ ضرورت ان کی رہنمائی کیجیے تا کہ وہ ترتیب سے مکمل رپورٹ لکھ سکیں۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

(ا) اسپتال (ب) زخم کو (ج) انگلیوں کو (د) ایک منٹ میں

۲۔ دُرست جُملے کے سامنے (✓) کا اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیے۔

(ا) ✓ (ب) ✗ (ج) ✓ (د) ✗ (ہ) ✓

۳ کتاب کی مدد اور اپنی ذہنی استعداد کے مطابق یہ کام بچوں کو خود سے کرنے دیجیے۔

بات کیجیے

۴ دی گئی ہدایت/ موضوع کی مناسبت سے گفتگو کروائیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵ بچّے یہ کام اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق خود کریں گے

قواعد

۶ اچھی طرح سمجھانے اور درست ہدایات دینے کے بعد یہ کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

۷ پہلے یہ سوال کل جماعتی بنیاد پر زبانی حل کروائیے پھر کاپی میں کام کروائیے۔

پڑھیے

۸ سبق کو درست تلفّظ اور روانی سے پڑھوائیے۔سبق کے اہم نکات خط زد کروائیے۔

لکھیے

۹ بچّے یہ کام اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق خود کریں گے

۱۰ بچے یہ کام اپنی سمجھ اور ذہنی استعداد کے مطابق خود کریں گے

کچھ کیجیے

دی گئی ہدایت کے مطابق سرگرمی کروائیے۔

گھر کا کام

کسی حادثے کی صورت میں، حادثے کے شکار افراد کی مدد و معاونت کے لیے تین بنیادی اقدامات لکھیے۔

سبق ۲۶ دُعا (نظم)

(برائے مطالعہ)

آمادگی

علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے ان دعائیہ کلمات کو گنگنائیے۔

لب آتی ہے دعا بن کے تمنا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری
دور دنیا کا میرے دم سے اندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اجالا ہو جائے

طلبہ کو بتائیے کہ علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی یہ نظم کافی عرصے تک اسکول کی اسمبلی میں پڑھائی جاتی تھی اور دن کا آغاز اس دعا سے کیا جاتا تھا۔آج بھی بہت سی جگہوں پر یہ روایت برقرار ہے، انھیں دعا کی اہمیت بتاتے ہوئے واضح کریں۔ دعا ایک ایسی عبادت ہے جس میں انسان اللہ تعالیٰ کے سامنے بندگی کا اظہار کرتے ہوئے اسی سے مانگتا ہے، دعا میں اللہ تعالیٰ کو خالق اور مالک مانتا ہے۔ دعا کے کچھ آداب ہوتے ہیں، جیسے

- دعا خلوص دل سے کی جائے
- دعا مانگتے ہوئے عاجزی کا اظہار ہو
- دعا مانگنے سے پہلے اور آخر میں درود شریف ضرور پڑھیں

سبق کی تدریس

نظم کی بلند خوانی کیجیے پھر نظم کا ایک ایک شعر باری باری طلبہ سے با آواز بلند جذبے کے ساتھ پڑھوایئے ۔ جماعت کا چکر لگا کر طلبہ کی سمجھ اور ادائیگی کا جائزہ لیجیے۔ طلبہ سے نظم کا مرکزی خیال اخذ کروائیے۔ نظم میں مانگی گئی دعا کو نثر کی صورت بیان کرنے کو کہیے۔ زبانی تفہیمی سوالات بھی پوچھیے۔

جائزہ ۳

پڑھنا

۱۔ عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے زبانی جوابات دیجیے۔

(ا) بچّوں سے اشعار پڑھوائیے۔

(ب) ملک کی خیر اسی میں ہے کہ کسی کو غیر نہ سمجھا جائے۔

(ج) یہ جواب بچّے اپنی سمجھ کے مطابق دیں گے۔

زبان شناسی

۲۔ درج ذیل اسمِ صفت کو عِبارت میں دُرست جگہ پر لکھیے۔

بہادری	دانا	زیادہ	کم	ایرانی قالین
ریشم کا کیڑا	لٹر	درجن	پاکستانی	

سراج کی دانائی پورے خاندان میں مشہور تھی۔ وہ نا صرف دانا تھا بل کہ محنتی بھی بہت تھا۔ پاکستان میں ایرانی قالین کی پسندیدگی سے بھی واقف تھا۔ وہ ریشم کے کیڑے پال کر ان سے قیمتی ریشم حاصل کرتا اور ان سے ایرانی قالین بنا کر پاکستانی گاہکوں کو فروخت کرتا۔ یہ قالین باہر ملکوں سے آنے والے قالینوں سے کم قیمت میں ملتے تھے اس لیے پاکستانی ہاتھوں ہاتھ لیتے۔ اب وہ قالین کے کاروبار سے زیادہ پولٹری کے کام پر توجّہ دینا چاہتا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ بازار سے کم قیمت میں درجن بھر انڈے غریبوں کو فراہم کر سکے تاکہ ان کی زندگی میں کچھ سکون آئے اور وہ اس رقم سے دوسری ضروریات پوری کرسکیں۔ جیسے ایک لٹر دودھ خرید سکیں۔ اصل بہادری ہی اپنے نفس سے جنگ لڑنے میں ہے۔

لکھنا

۳۔ ”پڑھنا“ سوال نمبر ۱ میں دیے گئےدوسرے بند کی تشریح مع حوالہ لکھیے۔

۴۔ اپنے ابّو اور چچا کے درمیان دیے گئے موضوع پر ۳۰۰ الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھیے۔ ”پاکستان کی بہتری میں طلبہ کا کردار“

یہ سوال بچّے اپنی ذہنی استعداد کے مطابق کریں گے۔